تبلیغی جماعت علماء کی نظر میں

میاں ظاہر شاہ قادری

ملنے کا پتہ
مکتبہ غوثیہ۔ مدین سوات، سرحد
ہدیہ: -/۳۵ روپے

نام کتاب	تبلیغی جماعت علماء کی نظر میں
مؤلف	میاں ظاہر شاہ قادری
تعداد	ایک ہزار
کمپوزنگ	ایڈوانسڈ کمپیوٹر سنٹر پشاور فون
ہدیہ	۳۵روپے
سائز	۱۸X۲۳ / ۸
ناشر	مکتبہ غوثیہ مدین سوات

ملنے کا پتہ

مکتبہ غوثیہ مدین سوات سرحد

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار عنوان — صفحہ

1 ابتدایہ ۶

2 مبلغ دین کے لئے علمی بصیرت کی ضرورت ۱۹

3 مبلغ دین کے لئے شرائط ۲۶

4 اہلسنت کے خلاف ان کے عقائد ۳۰

5 دیوبندی علماء کی کتب سے اقتباسات ۳۸

6 قاضی عبدالسلام خلیفہ اشرف علی تھانوی کی کتاب سے چند اقتباسات

7 تابش مہدی کی کتاب تبلیغی نصاب ایک مطالعہ سے اقتباسات ۴۶

8 ابوالحسن استادالحدیث جامعہ اشرفیہ پشاور کے سوالات

9 مولانا ابوالحسن زید فاروقی کے آٹھ سوالات کے جوابات ۵۶

10 ڈاکٹر پیر محمد حسن کا ایک مکتوب ۶۰

11 مولانا سید احمد علی شاہ فاضل اکوڑہ خٹک کی کتاب سے اقباسات ۶۱

12 مولوی فضل محمد بن نور محمد شیخ الحدیث جامعہ بنوری کا استفتاء بخدمت علماء کرام ۶۳

13 اہل حدیث مکتبہ فکر کے علماء و دانشوروں کا اظہار خیال ۶۹

14 خواجہ محمد قاسم کی کتاب تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینہ سے اقتباسات

Marfat.com

15 دفتر ہفت روزہ الاعتصام سے ایک مکتوب ۷۸

16 ماہنامہ الدعوۃ لاہور کے ایک مضمون رائے ونڈ کا تبلیغی اجتماع سے اقتباسات ۸۰

17 تبلیغی جماعت کی بد اخلاقی کا ایک اور نمونہ ۸۳

18 علمائے اہل اہلسنت والجماعت کی کتب سے اقتباسات ۸۴

19 علامہ ارشد القادری کی کتاب تبلیغی جماعت سے اقتباسات

20 مولانا ضیاء اللہ قادری کی کتاب تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں سے اقتباسات ۸۹

21 قاضی محمد عبدالخالق کی کتاب لمحہ فکریہ سے اقتباسات ۹۱

22 صاحبزادہ محمد ظفرالحق بندیالوی کی کتابچہ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں سے اقتباسات ۹۳

23 شاہ تراب الحق کی کتاب تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی سے اقتباسات ۹۶

24 دیگر منصف علماء کی خیالات تبلیغی جماعت کے متعلق ۱۰۱

25 ۔ مولانا عبدالستار ایدھی کا خیال ۱۱۲

26 ضلع کوہاٹ کے نامور خطیب کرنل سلطان علی شاہ بنوری کا ایک مکتوب ۱۱۳

؛ محبوب علی حسن و محمد سلیم کی داستان ۱۱۴

27 ترکی کے روحانی پیشوا شیخ محمد ناظم العادل کا بیان ۱۱۷

و پیر سید نصیرالدین گولڑہ شریف سجادہ نشین کا بیان ۱۱۳۱

Marfat.com

28 سبق آموز واقعات	۱۳۷
29 یارسول اللہ کے نعرہ پر تشدد	〃
30 محمد رشید کی داستان	۱۳۹
31 قصور میں خونی ڈرامہ	۱۴۰
32 ایک اشتہار کا جواب	۱۴۱
33 تبلیغی جماعت ارشادات نبویہ کی روشنی میں	۱۴۵
34 قارئین کرام کی خدمت میں آخری گزارشات	۱۷۲

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدایہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد اتفاق و اتحاد ہر انسان کے لئے ضروری ہے اور خاص کر مسلمانوں کے لئے تو زیادہ اہم ہے اور اسی یگانگت اور اتحاد کا درس ہمیں مساجد میں ملتا ہے کہ مساجد میں مسلمان پانچ اوقات نماز باجماعت پڑھتے ہیں اور آقا و غلام تمام ایک صف میں اللہ تعالیٰ کے سامنے عجزہ انکساری کا نمونہ پیش کرتے ہیں کہ وہ تمام بحالت سجدہ زمین پر اپنی جبین رکھ کر اپنی بندگی کا ثبوت پیش کرتے ہیں اتحاد کا وسیع نمونہ نماز جمعہ اور عید کی نماز میں یہ آشکار ہے اور خاص حج بیت اللہ شریف مظہر اتحاد و یگانگت ہے روز اول ہی سے اس اتحاد و یگانگت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے کفر کی طاقت نے زور ازمائی کے لئے انہوں نے قسم قسم کے نفرت کے بیج مسلمانوں کے دلوں میں بوئے اور ان میں نفاق ڈالنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف کے بعد فوراً انہوں نے اپنا کام شروع کیا اور صحابہ کرام میں اس نفرت کا بیج ڈالا اور مسلمانوں کے دو عظیم بڑے گروہوں کے درمیان لڑائی کا اغاز شروع ہوا اور خارجیت ناصبیت اور رافضیت کی ابتداء ہوئی اور ہر گروہ دوسرے گروہ پر خوب کیچڑ اچھال رہا ۔ حالانکہ خالق کائنات کا صاف ارشاد ہے ولا تفرقوا کہ اسلام میں فرقے نہ بناؤ کیوں کہ فرقہ بندی ایک

Marfat.com

لعنت ہے اور مسلمانوں کو منتشر کرنے کا ایک ذریعہ ہے آج تم مسلمانوں کے گروہوں کو دیکھو تو شیعہ خارجی معتزلہ جبریہ قدریہ کے علاوہ منکر حدیث پرویزیہ چکڑالیہ اور مودودیہ ونج پیریہ وہابیہ کی مشہور شاخ تبلیغ کے نام پر جماعت تبلیغیہ مزید گروہ بندی کا سبب بن رہی ہے یہ وہ جماعت ہے جو اسلام کے جانثاروں کی روپ میں اپنا کام کر رہے ہیں اور لوگ ان کو دین کے مخلص اور جانثار سمجھ کر ان کا ساتھ دیتے ہیں اور ہر قسم قربانی مالی و جانی دینے کے لئے تیار رہتے ہیں خاص کر پٹھان قوم کیلئے لئے قربانی دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں انہوں نے جب اس جماعت کی ظاہری شکل و صورت کو دیکھا تو ان سے دھوکہ کھا کر ان کا ساتھ دیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ تبلیغیوں میں زیادہ پٹھان نظر آتے ہیں ان کو یہ معلوم نہیں کہ یہی لوگ تو تبلیغ کی آڑ میں وہابیت کا پرچار کر رہے ہیں چونکہ حقیر بھی اس خطہ سرحد سے تعلق رکھتا ہے اس لئے ضروری سمجھا کہ پٹھانوں کو خصوصا اور تمام مسلمانوں کو عموما اس جماعت کے عقائد اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کرو جیسا کہ بہت سے مکتبہ فکر کے علماء نے مسلمانوں کو ان سے آگاہ کیا ہے اور فقیر ان میں سے چند بطور مشت نمونہ خروار بھی پیش خدمت کرتے گا اب فقیر ان آیات کریمہ جو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں وہ مفسرین کے اقوال کی روشنی میں پیش کرتا ہے تبلیغی جماعت کی دلیل اول چوتھے پارہ کے دوسرا رکوع کی آیت کریمہ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پ 4 ع 2

ترجمہ اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم

Marfat.com

دیں اور برائی سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچیں۔

اس جماعت کا دعوی ہے کہ اس آیت کریمہ میں جو ذکر ہے کہ ایک گروہ تم میں سے ایسا ہونا چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلائے اور برائی سے روکے اس سے مراد تبلیغی جماعت ہے جو بھلائی کی طرف لوگوں کو دعوت دیتی ہے اور برائی سے لوگوں کو روکتی ہے اور یہ کام صرف تبلیغی جماعت میں ہے فقیر عرض پرداز ہے کہ اس آیت کریمہ سے تبلیغی جماعت جو کہ مولوی الیاس کی بنائی ہوئی جماعت ہے مراد نہیں ہے۔ وہ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں جن کی بنا۔ پر رائیونڈ والی جماعت مراد نہیں ہو سکتی۔

صاحب نور الانوار ملا جیون رحمتہ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق تفسیرات احمدیہ میں لکھتے ہیں

من ھھنا للتبعیض علی المختار ترجمہ۔ کیونکہ یہاں من تبعیض کے لئے اور یہی قول مفسرین کے نزدیک مختار ہے اور وہ بعض سے مراد علماء امت ہیں کیونکہ وہ دین کا علم رکھتے ہیں دوسروں کو وہ علم بتا سکتے ہیں جو خود علم سے ناواقف ہو وہ دوسروں کو کیا بتائے گا اس جماعت کا یہ بھی دعوی ہے کہ تبلیغی جماعت کی یہی تبلیغ فرض عین ہے حالانکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں صاحب تفسرات احمدیہ نے بھی یہی قول نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں اعلم انہ قدتقرر بین العماء ان الامر بالمعروف والنھی عن المنکر من فروض الکفایہ (تفسیرات احمدیہ ص 2.6) ترجمہ جان لو کہ علماء نے یہ امر بالمعروف اور عن

Marfat.com

المنکر فرض کفایہ سب میں سے شمار کیا ہے۔

اس تفسیر کی تائید میں دوسری تفاسیر کی عبارات درج کی جاتی ہیں ملاحظہ فرمادیں امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر کبیر میں صاف واضح فرمایا ہے وہ لکھتے ہیں

و معلوم ان الدعوۃ الی الخیر مشروط بالعلم بالخیر و بالمعروف وبالمنکر فان الجاہل ربما عادالی الباطل وامر بالمنکرونھی عن المعروف (تفسیر کبیر ج 186/8)

اور جاننا چاہیے کہ خیر کی طرف دعوت علم کے ساتھ مشروط ہے علم سے خیر کی طرف بلانا اور منکر سے روکنا ہے کیونکہ جاہل اکثر باطل کی طرف دعوت دے گا اور منکر کا حکم دے گا اور نیکی سے روکے گا۔

پھر آگے یہی مفسر لکھتے ہیں

فثبت ان ھذاالتکلیف متوجہ علی العلماء ولاشک انھم بعض الامۃ ونظیر ھذہ الایۃ قولہ تعالی فولا نفر من کل فرقۃ منھم طائفۃ یتفقھوا فی الدین (کبیر ج 186/8)

یہ ثابت ہوا کہ یہ تکلیف علماء کی طرف متوجہ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بعض امت میں سے ہیں اور اس آیت کی نظیر فلولا نفر من کل فرقۃ الخ ہے آگے یہی مفسر لکھتے ہیں کہ یہ فرض کفایہ میں سے ہے۔

Marfat.com

ان ذالک واجب علی سبیل الکفایۃ لمعنی انہ متی قام بہ البعض سقط عن الباقین واذا کان کذالک کان المعنی لیقم بذالک بعضکم فکان فی الحقیقۃ ھذا ایجابا علی البعض لاعلی الکل (کبیر ج 186/8) ۔	بے شک یہ فرض کفایہ ہے تو معنی یہ ہوا کہ جب بعض اس کام پر قائم ہوتے تو یہ ذمہ داری دوسروں سے ساقط ہوئی جب یہ فرض کفایہ ہوا تو معنی یہ ہوا کہ جب تم میں سے بعض اس پر قائم ہو جاتے تو حقیقت میں یہ بعض پر واجب ہے نہ کہ تمام امت پر ۔

نماز جنازہ بھی فرض کفایہ ہے اگر کسی گاؤں میں کوئی میت ہوا تو انہیں گاؤں پر نماز جنازہ فرض ہے اگر بعض نے اس میت کا جنازہ پڑھا تو تمام گاؤں والوں کی گردنوں سے ذمہ ساقط ہو گا اور عورتیں بھی ہیں جو اس سے مستثنیٰ ہیں ۔

مفسر ابوحیان اندلسی المتوفی 784 ھ اپنی تفسیر النہر الماد میں لکھتے ہیں ومن کم یقتضی التبعیض (ج 361/1) اور من کم کا تقاضایہ ہے کہ اس سے مراد بعض ہو ۔

Marfat.com

والمراد بالامة الامرة والناهية من يتعين لصلاحية ذالک ان الامر بالمعروف والنهی عن المنکر لایکون الالمن علم المعروف والمنکر وکیف یترتب الامر اقامة وکیف یباشرہ فان الجاهل ربما امر المنکر ونهی عن معروف (تفسیر النهر الماد ج 361/12)

پھر آگے لکھتے ہیں کہ نیکی پر حکم کرنے والی اور برائی سے منع کرنی والی امت سے مراد وہ ہے جن میں یہ صلاحیت موجود ہو کیونکہ امر بالمعروف اور نھی عن المنکر نہیں ہو سکتے وہ کر سکتے ہیں جو معروف اور منکر سے واقف ہوں تو وہ کس طرح اس کے قائم کرنے میں حکم دے گا اور وہ کس طرح اس کو پھیلائے گا کیونکہ اکثر جاھل منکر کا حکم دے گا اور نیکی سے لوگوں کو روکے گا۔

تفسیر کشف الاسرار میں حضرت خواجہ عبداللہ انصاری لکھتے ہیں۔

مفسران گفتہ اند کہ داعیان الی الخیر علماء اند و مؤذنان یامرون بالمعروف علماء اند و نصیحت کنندگان (ج 235/4)

مفسرین نے فرمایا ہے کہ داعیان الی الخیر سے علماء و مؤذنان مراد ہے کہ وہ امر

Marfat.com

بالمعروف کرتے ہیں اور مؤذنان
نصیحت کرنے والے ہیں۔

اور صاحب کشف الاسرار نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ امر بالمعروف نهی عن المنکر
فرض کفایہ است کہ اگر گروہی
بان قیام کنند کفایت بود
واز دیگران بیفتم ج 233/4
کہ یہ فرض کفایہ ہے کہ اگر کسی نے اس کو
قائم کیا تو یہ کافی اور دوسروں سے
یہ فرض ساقط ہوا۔

امام قرطبی نے اپنی تفسیر قرطبی میں لکھا ہے
من کم للتبعیض و معناہ ان
منکم میں من تبعیض کے لئے ہے تو اس کا معنی
الآمرین یجب ان یکونوا علماء (ج 165/2) یہ ہوا کہ حکم کرنے والے علماء
ہوں ۔ پھر آگے یہی موصوف لکھتے ہیں ولیس کل الناس علماء وقیل لبیان
الجنس والمعنی لتکونوا کلکم کذالک اور تمام لوگ لوگ علماء نہیں ہیں اور
کسی نے کہا کہ یہ من جنسی کے تے تو اس حال میں معنی یہ ہو گا کہ تم تمام ایسے ہو جاؤ
اس آخر قول کارد کرتے ہوتے لکھتے ہیں:۔

Marfat.com

قلت القول الاول اصح فانہ یدل	میں کہتا ہوں کہ یہ پہلا قول زیادہ صحیح ہے
علی ان الامر بالمعروف والنھی عن	کیونکہ امر بالمعروف نھی عن المنکر فرض
المنکر	کفایہ
فرض علی الکفایۃ وقد عینھم اللہ تعالی	ہے اور اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے اس قول
بقولہ الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا	میں کہ اگر ان کی قدرت ہو زمین میں
الصلاۃ ولیس کل الناس مکنوا (ج	تو نماز کو قائم کرنے کا حکم دے گا آدمی
165/2)	قوت والے میں سے نہیں ہے ۔

اس آیت کریمہ کا شان نزول یہ ہے کہ مالک بن صیف اور وھب بن یھودا نے عبداللہ بن مسعود اور معاذ بن جبل اور حضرت سالم رضی اللہ عنھم کو کہا کہ ہم تم سے افضل ہیں اور ہمارا دین تمہارے دین سے افضل ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس واقعہ پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور یہ ہر ذی علم کو معلوم ہے کہ عبداللہ بن مسعود اور معاذ بن جبل اور حضرت سالم بہترین علم رکھنے والوں میں سے تھے اور اسی آیت کے تحت امام نووی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر نووی میں لکھا ہے :-

Marfat.com

والامر بالمعروف تابع للمامور به
ان كان واجبا فواجب وان كان
مندوبا فمندوب وينهون المنكر
فالنهي عن الحرام واجب كله لان
تركه واجب وهذا الامور من
فرض الكفاية لانها لاتليق
الا من عالم بالحال وسياسة الناس
حتى لا يوقع المامور والمنهي في
زيادة الفجور فان الجاهل ربما ادالى
الباطل ويامر بالمنكر ونهى عن
المعروف وقد يغلظ في موقع اللين
ويلين في موضع الغلظة (تفسير
نووي مسئلا ج ۱)

امر بالمعروف مامور بہ کا تابع ہے
اگر واجب ہو تو واجب اگر مستحب ہو تو
مستحب ہیں اور منکرات سے منع حرام
سے منع کرنا ہے تو یہ تمام حرام سے
منع واجب ہے کیونکہ اس کا ترک کرنا
واجب ہے اور یہ فرض کفایہ ہے اور یہ
عالم کے سوا کسی اور کے لئے لائق نہیں
کہ وہ لوگوں کی حالت اور سیاست سے
واقف ہو گا کیونکہ وہ منکرات کی زیادتی
واضح نہیں ہو سکتا اور جاہل اکثر باطل
کی طرف دعوت دے گا منکرات پر
حکم دے گا اور نیکی سے منع کرے گا
اور نرمی کی جگہ سختی اور سختی کی جگہ
نرمی کرے گا۔

پھر یہی صاحب موصوف اولٰئک ہم المفلحون کے ذیل
میں لکھتے ہیں

Marfat.com

ای المختصون بکمال الفلاح روی انہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من امر بالمعروف ونھی عن المنکر فھو خلیفۃ اللہ فی ارضہ وخلیفۃ رسولہ وخلیفۃ کتابہ (تفسیر نووی ج 113/1)۔

یعنی ان کو کامل کامیابی پر خاص کیا گیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کہا تو وہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں اللہ تعالیٰ کا نائب ہے اور اس کے رسول کا نایب اور اس کی کتاب کا نائب ہے۔

اور یہ بھی اہل فراست پر روشن ہے کہ اللہ کا نائب اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب قرآن کا نائب جاہل نہیں ہو سکتا بلکہ عالم ہو سکتا ہے کیونکہ خدیث شریف میں ہے کہ علماء وارث الانبیاء ہیں اور حضور علیہ السلام کی میراث صرف اور صرف علم و عرفان حق ہے یہی امام نووی مسلم شریف کی شرح نووی میں لکھتے ہیں ان الامر بالمعروف والنھی عن المنکر فرض کفایۃ اذا قام بہ بعض الناس سقط الحرج عن الباقین (مسلم ج 81/1) ترجمہ۔ بے شک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض کفایہ ہے اگر بعض لوگ اس کو قائم کریں تو باقی لوگوں کے ذمہ سے ساقط ہو جاتا ہے پھر آگے لکھتے ہیں:۔

ثم انہ انمایا مرو ینھی من کان عالما بمایا مربہ وینھی عنہ (مسلم ج 81/1)

پھر اس پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر وہ کرتے گا جو عالم ہو گا جس پر حکم کرتے گا اور اس کو جانتا ہو گا جس سے منع کرے خالق کائنات کا ارشاد ہے

Marfat.com

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ پ 4 ع 3

تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اس آیت کریمہ میں اجمال ہے کنتم خیر امۃ کہ تم بہترین امت ہو اوپر والی آیت میں تفصیل ہے قرآن پاک کی بعض آیت کریمہ بعض آیت کریمہ کی تفسیر ہے تو یہاں بھی من محذوف ہے کیونکہ اس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان دوسری آیت میں ذکر ہے

الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ (پ 17 س الحج آیت 41) -

وہ لوگ کہ اگر ہم انھیں اقتدار بخشیں زمین میں تو وہ صحیح صحیح قائم کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور روکتے ہیں برائی سے -

اس آیت کریمہ کے ذیل میں امام ابو بکر حصاص رحمۃ اللہ علیہ احکام القرآن میں لکھتے ہیں :-

وهو صفة الخلفاء الراشدين الذين مكناهم الله فى الارض وهم ابوبكر و عمر و عثمان و على رضى الله عنهم احكام القرآن ج 246/3 -

یہ خلفاء راشدین کی صفت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو زمین میں اقتدار دیا اور وہ ابو بکر اور عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم ہیں - خالق کائنات کا ایک اور ارشاد ہے کہ قرآنی امثال کو صرف علماء جانتے ہیں ارشاد ربانی ہے -

Marfat.com

وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ وَمَا یَعْقِلُھَا اِلَّا الْعَالِمُوْنَ پ 20 ع 16۔

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں اور انھیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔

ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ قرآن۔

برابر نہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے۔

علامہ اشرف علی تھانوی اپنی تفسیر بیان القرآن میں لکھتے ہیں اور علم کی شرط ہونے سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ آج کل اکثر جاہل یا کہ کالجاہل وعظ کہتے پھرتے ہیں اور بید ھڑک روایات واحکام بلا تحقیق بیان کرتے ہیں سخت گناہ گار ہوتے ہیں اور سامعین کو بھی ان کا وعظ سننا جائز نہیں (بیان القرآن پارہ 40 رکوہ 2) جاہلوں کے لئے ارشاد ربانی ہے فَاسْئَلُوْا اَھلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تم کو علم نہیں اس آیت کریمہ میں اھل ذکر سے پوچھنے کے متعلق ارشاد ہے کہ جو جاننے والا ہو اگر اس سے پوچھو گے جو خود نہ جانتا ہو تو وہ دوسروں کو کیا سکھاتے گا اللہ پاک نے لوگوں پر امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کرنے کی اطاعت لازم کی ہے ارشاد ربانی ہے

اَطِیْعُوا اللہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ۔

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور حکم والوں کی جو تم سے ہو۔

اس آیت کریمہ میں تین ذاتوں کی اطاعت کا حکم فرمایا گیا اللہ کی معلم کائنات کی امر

Marfat.com

اس مؤلف نے آگے لکھا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم احسن طریق اور افضل ہدایت پر تھے اور علم کے معدن اور ہدایت کے خزانے اور حزب اللہ تھے (کشف الاسرار ج 148/5)

امام قرطبی نے اپنی تفسیر قرطبی میں اس آیت کریمہ کے تحت لکھا ہے

علی بصیرۃ ای علی یقین وحق ومنہ فلان مستبصر بھذا (قرطبی ج 274/9) ۔	بصیرت پر یعنی یقین اور حق پر اور اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ فلان اس کو دیکھتا ہے یعنی سمجھتا ہے ۔

اس آیت کریمہ کے متعلق یہ چند نمونے پیش خدمت کئے گئے اور قارئین کرام کے لئے اتنے حوالے کافی ہونگے اس آیت شریفہ سے رائیونڈی تبلیغی مراد نہیں ہے بلکہ وہ جو علم بصیرت کی روشنی سے منور ہو اور دوسروں کو یہ روشنی دے سکتا ہو اور اس روشنی میں اپنی زندگی سنوار سکتا ہو ۔

Marfat.com

مبلغ دین کے لئے علمی بصیرت کی ضرورت

بصیرت کے متعلق فقیر نے قرآنی آیت کریمہ کی روشنی میں مختلف مفسرین کے اقوال سے ثابت کیا کہ مبلغ کے لئے علمی بصیرت ضروری ہے اب چند آحادیث نبویہ پیش کی جاتی ہیں مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد رواہ الترمذی و ابن ماجۃ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مشکوٰۃ ص 34

ایک فقیہ (عالم دین) شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے ترمذی اور ابن ماجہ نہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

قرآن مقدس کے سمجھنے کے لئے حضور انور صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کا اشراد مبارک ہے اور اس روایت کو امام ترمذی نے حضرت ابوہریرہ اللہ عنہ سے روایت کی ہے

قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعلموا الفرائض والقرآن و علموا الناس (مشکوٰۃ 35)

حضور علیہ الصلوٰۃ واسلام نے فرمایا فرائض اور قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔

اس سے معلوم ہوا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن مقدس کے سیکھنے اور سکھانے کا حکم فرمایا اب قرآن مقدس کی جگہ کسی دوسرے مؤلف کی کتاب کے لئے یہ حکم نہیں کہ اس کو سیکھو اور دوسروں کو سکھاؤ جیسے تبلیغی جماعت والے مولوی ذکریا سہارنپوری کی کتاب تبلیغی نصاب کی تلاوت کرتے پھرتے ہیں بعض ناواقف اور مجنون قسم کے تبلیغی کہتے ہیں کہ اس کتاب میں آیات مبارکہ اور احادیث نبویہ ہیں اس کا پڑھنا قرآن اور احادیث کا پڑھنا ہے تو اس سلسلہ میں اتنا عرض ہے کہ

Marfat.com

روافض و قادیانی کتابوں میں بھی آیات اور احادیث نبویہ کا بڑا ذخیرہ ہوتا ہے تو کیا ان کتابوں کا پڑھنا بھی قرآن و احادیث کا پڑھنا ہوا اور اس کتاب کے بجائے قرآن اور احادیث کیوں نہیں پڑھتے ہم نے کبھی کسی تبلیغی کو نہیں دیکھا ہے کہ اس کی بغل میں قرن پاک یا احادیث نبویہ کی کوئی کتاب ہو اس کتاب میں دیوبندی علماء کی کتابوں سے ۔بہت سے اقتباسات پیش کئے ہیں کیا وہ تمام قرآن احادیث میں شامل ہیں وہ تمام کے تمام احادیث کی کتابوں کے حوالے ہیں حالانکہ ۔بہت سی دیوبندی کتابوں کے حوالے اس میں موجود ہیں اس مثال کے طور پر تبلیغی نصاب میں ایک جگہ لکھتا ہے کہ تذکرۃ الرشید میں ہے تو تبلیغی جماعت کے لوگ سمجھتے ہونگے کہ یہ احادیث نبویہ کی کوئی صحیح کتاب ہو گی حالانکہ رشید احمد گنگوہی کی سوانح عمری ہے جس کو مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے مرتب کیا ہے اس جماعت میں تبلیغ تیس چالیس سال گزارتے ہیں اور دینی علمی بصیرت سے تمام عمر محروم گھومتے پھرتے ہیں اگر وہ کسی سنی اسلامی دارالعلوم میں دس سال لگائیں تو وہ علم سیکھنے والوں میں سے ہونگے اور وہ علماء میں شامل ہونگے لیکن وہ علماء سے بغض اور عداوت رکھتے ہیں اور علم کا سیکھنا مذاق سمجھتے ہیں حالانکہ عالم دین کا ایک گھنٹہ درس دینا ان کے تمام رات زندہ کرنے سے ۔بہتر ہے مشکواۃ شریف میں ہے

عن ابن عباس قال تدارس العلم ساعۃ من اللیل خیر من احیاء ھا مشکواۃ 36) ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ علم دین کا درس دینا ایک گھنٹہ تمام رات کے زندہ کرنے سے ۔بہتر ہے ۔

Marfat.com

قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ایک بہت بڑی نشانی ہے کہ قرب قیامت میں لوگوں کے دلوں سے علم دین چھین لیا جائے گا اور ان میں سے علماء اٹھا لئے جائینگے ان میں کوئی عالم نہیں رہے گا لوگ جاہل لوگوں کو اپنا امیر بنائینگے اور ان سے مسائل دریافت کرینگے وہ خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرینگے بخاری و مسلم نے حضور علیہ الصلوٰۃ کا یہ ارشاد مبارک نقل کیا ہے۔

ان اللہ لایقبض العلم انتزاعا ینتزعہ من عبادہ ولکن یقبض العلم بقبض العلماء حتی اذالم یبق عالما اتخذالناس رؤسا جھالا فسئلوا فافتوا بغیر علم فضلوا واضلو مشکواۃ 33 -

بے شک اللہ تعالیٰ علم اس طرح قبض نہیں کرے گا کہ اس کو اپنے بندوں میں اٹھا لے لیکن علم کو علماء کے ساتھ اٹھا لے گا یہاں تک کہ جب عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو امیر بنائینگے اور ان سے مسائل پوچھیں گے وہ خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرینگے۔

مشکواۃ شریف میں حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے منقول کیا ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بنی اسرائیل کے دو شخصوں کے بارے میں پوچھا گیا ایک ان میں سے عالم تھا جو فرض نماز پڑھتا تھا پھر بیٹھ جاتا تھا اور لوگوں کو نیک باتیں سکھاتا تھا دوسرا شخص سارا دن روزے رکھتا اور ساری رات عبادت میں کھڑا رہتا ان میں سے کون افضل ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس عالم کی فضیلت

Marfat.com

جو فرض کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتا ہے اور لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتا ہے اس عابد پر جو سارا دن روزہ رکھتا ہے اور ساری رات عبادت میں کھڑا رہتا ہے اتنی ہے جتنی فضلیت میری تمہارے ادنی آدمی پر بے شمار فضیلتیں ہیں (مشکواۃ 39)

بے علم کے لئے مبلغ ہونا اپنے لئے ٹھکانا جہنم میں تلاش کرنا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارکہ ہے جس کو صاحب مشکواۃ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے

قال رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم من قال فی القرآن بغیر علم فلیتبوا مقعده من النار مشکواة 35)	حضور علیہ الصلواۃ واسلام نے فرمایا جس نے قرآن معنی بغیر علم کے بیان کئے اسے چاہے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے ۔

جاہل کے لئے قرآن مقدس کا معنی کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ صحیح اور غلط میں تمیز نہیں کر سکتا اور وہ اپنی رائے قرآن مقدس میں داخل کرے گا مشکوۃ شریف میں کتاب العلم فصل دوم میں ہے :۔

من قال فی القرآن برایہ فلیتبوا مقعده من النار مشکواة 35)-	جو شخص قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے ۔

جاہل کے لئے قرآن مقدس کا معنی کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ صحیح اور غلط میں تمیز نہیں کر سکتا اور وہ اپنی رائے قرآن مقدس میں داخل کرے گا مشکواۃ شریف میں کتاب العلم فصل دوم میں ہے ۔

Marfat.com

من قال فی القرآن برایہ فلیتبوا مقعدہ من النار (مشکواۃ) ۔ جو شخص قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے ۔

جاہل تبلیغی اگر قرآن مقدس سے کچھ کہے اور وہ بیان قرآن مقدس کے مطابق ہو تو بھی شریعت میں وہ خطاء وار ہے اس روایت کو حضرت جندب نے روایت کیا ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے ۔

من قال فی القرآن برائہ فاصاب فقد اخطاء مشکواۃ ۔

جو شخص قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہے اور وہ صحیح کہا ہو تب بھی بے شک وہ کہنا غلط ہے مسلم شریف کے مقدمہ میں ذکر ہے عن سعد بن ابراہیم یقولون لا یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا الثقات (مسلم) سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ محدثین کہتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ حدیث بیان نہ کریں جو علم میں مضبوط نہ ہو ۔

ترمذی شریف میں ہے بعض اہل علم صحابہ کرام وغیرہ سے یہی روایت ہے کہ قرآن مقدس کی تفسیر بغیر علم کرنے والوں پر صحابہ کرام سختی کرتے تھے (ترمذی کتاب التفسیر مشکواۃ شریف میں حضرت ابن سیرین سے یہ روایت منقول ہے ان ھذا العلم دین فانظر واعمن تاخذون دینکم (مسلم) بے شک یہ علم دین بھی تو ہے پس دیکھ بھال کرو کہ تم کس سے اپنا دین لیتے ہو اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جاہل سے علم نہیں لیا جاتا امام سمرقندی نے اپنی تصنیف بستان العارفین میں مبلغ کے لئے جو شروط لکھے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں ۔

Marfat.com

وینبغی للمذکر ان تکون عالما بتفسیر القرآن والاخبار و اقاویل الفقهاء ۔

مبلغ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ عالم ہو قرآن کی تفسیر اور احادیث اور فقہاء کے اقوال پر ۔

(بستان العارفین)

پھر یہی امام سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ نے بستان العارفین میں حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا ایک واقعہ نقل کرتے ہیں۔

وروی عن علی انہ رجلا یقص للناس فقال اتعرف الناسخ والمنسوخ فقال لا فقال علی هلکت واهلکت (بستان العارفین)

اور حضرت علی سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی دیکھا کہ وہ لوگوں کو حکاتیں بیان کرتا تھا تو حضرت علی نے پوچھا کہ تم ناسخ اور منسوخ جانتے ہو تو اس نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ تم خود بھی ہلاک ہو گئے اور دوسروں کو بھی ہلاک کیا ۔

اس واقعہ کو حضرت شاہ عبدالعزیز نے اپنی تفسیر عزیزی میں بڑی تفصیل سے نقل کیا ہے تفسیر عزیزی میں ہے ۔

"لہذا ابو جعفر نحاس از حضرت امیرالمؤمنین مرتضی علی کرم اللہ وجہہ روایت نمودہ کہ ایشان روزے در مسجد کوفہ داخل شدند "

ابو جعفر نحاس حضرت امرالمومنین علی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کوفہ کی مسجد میں

Marfat.com

تشریف لائے تو دیکھا

دیدند کہ شخصے وعظ میگوئد پرسیدند کہ ایں کیستؒ مردم عرض کردند کہ ایں واعظ است کہ مردم را از خدامی ترساند و از گناھان منع می کند فرمودند کہ غرض ایمی شخص آنست کہ خودرا انگشت نمائے مردم سازد ازو بپر سید کہ ناسخ از منسوخ جدا میداندیا نہ او گفت کہ ایں علم خود ندارم فرمودند کہ ایں را از مسجد برآرید (تفسیر عزیزی ج 500/1) -

کہ مسجد میں ایک شخص وعظ بیان کر رہا ہے آپ نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یہ ایک واعظ ہے جو لوگوں کو خدا سے ڈراتا ہے اور گناہوں سے منع کرتا ہے آپ نے یہ سن کر فرمایا کہ اس شخص کی غرض یہ ہے کہ لوگوں میں میری شہرت ہو اور پھر آپ نے اس سے پوچھا کہ کیا تجھے ناسخ و منسوخ کا علم ہے واعظ نے کہا کہ اس کا مجھے علم نہیں آپ نے اس واعظ کو مسجد سے نکالا -

قارئین کو اس روایت پر تامل کرنا چاہیے کہ حضرت امیر المومنین علی جو باب مدینہ العلم ہیں ناسخ و منسوخ کا علم نہ جاننے والے کو مسجد سے نکالا اور وعظ کی اجازت سے باز رکھا مگر آج کل ان پڑھ جاہل جو تبلیغی رائیونڈ والی جماعت کے ساتھ ہو جاتے ہر جگہ ہر مسجد میں وہ ایمانیات سے کھیلنے کی اجازت دیتے ہیں رطلب دیابس میں نہ وہ فرق کر سکتے ہیں اور نہ علم حاصل کرنا ان کا مقصد ہوتا ہے -

Marfat.com

مبلغ دین کے لئے شرائط

امام سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ نے تنبیہ الغافلین میں مبلغ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط وضع کی ہیں مبلغ دین کے لئے پانچ چیزیں شرط ہیں پہلی شرط علم دین ہے کیونکہ جاھل کے لئے امر بالمعروف نہی عن المنکر زیبا نہیں دوسری شرط یہ ہے کہ اس تبلیغ سے رضائے الٰہی اور دین کا اعزاز مقصود ہو تیسری شرط یہ ہے کہ جس کو تبلیغ کرتا ہو ان کے ساتھ نرمی اور دوستی سے پیش آئے اور ترش رو نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما اسلام کو فرمایا جس وقت کہ یہ دونوں فرعون کی طرف بھیجے گئے کہ اس کے ساتھ نرمی سے بات کرو چوتھی شرط یہ ہے کہ مبلغ صابر اور حلیم ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان علیہ السلام کے قصہ میں فرمایا کہ نیکی پر حکم اور برائیوں سے روک لو اور آپ کو ان سے جو ایذا پہنچے۔ اس پر صبر کرو پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ جس بھلائی کا حکم دیتا ہو اس پر خود بھی عمل کرنے والا ہو یہ اس کے لئے شرم کی بات ہے اور اس آیت مبارکہ میں ہے اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھلا دیتے ہو (تنبیہ الغافلین 31)۔

یہی امام موصوف امام سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ بستان العارفین میں لکھتے ہیں

من قال قولا حسنا و عمل عملا سيا فلا تاخذوا عنه علماً ولا تعتمدوا علیه (بستان العارفین)۔

جس نے اچھی بات کہی اور وہ خود برا عمل کرنے والا ہو تو تم اس سے علم مت سیکھ اور نہ اس پر اعتماد یعنی

Marfat.com

بھروسہ کرو
امام سمر قندی نے مبلغ دین کے لئے پانچ شرائط لکھیں ہیں مبلغ کے لئے ایک اہم شرط یہ ہے کہ وہ اہل اہلسنت و جماعت کے عقیدہ کے مطابق ہو۔ کیونکہ اہلسنت کا عقیدہ یعنی مسلمانی کا معتزلی رکھنا اس لئے ضروری ہے کہ مبلغ وہابی رافضی خارجی ناصبی قدری جبری معتزلی پرویزی قادیانی نہ ہو ان تمام شرائط میں سے اگر ایک شرط بھی کم ہو تو وہ مبلغ نہیں بن سکتا۔
حکومت اگر سکول میں مدرس یا معلم رکھنا چاہتی ہو تو حکومت دنیاوی تعلیم کا ایک معیار مقرر کرتی ہے کہ پی ٹی سی معلم کے لئے میٹرک بمعہ پی ٹی سی ٹریننگ ضروری ہے اس طرح سی ٹی کے لئے ایف اے بمعہ سی ٹی کورس اور ایس ای ٹی کے لئے بی اے بمعہ بی ایڈ ٹریننگ مقرر کی ہے پی ٹی سی معلم ایس ای ٹی معلم کی جگہ پر کام نہیں کر سکتا اس طرح ہسپتال میں کمپوڈر ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی جگہ کام نہیں کر سکتا اس طرح آپ دوسرے محکموں پر نظر ڈالیں تو آپ کو اس محکمہ کا مقررہ تعلیمی معیار معلوم ہو گا آپ بری اور بحری ہوائی فوجی افسروں کو دیکھیں ان کے لئے بھی حکومت کی طرف سے تعلیمی معیار بمعہ اس محکمہ کی ٹریننگ ضروری ہے تو دین کا دارومدار ایمانیات سے ہے اور ایمانیات کے لئے دینی علوم ضروری ہے مدارس دینیہ میں دورہ حدیث تک ہر عالم کے لئے تعلیم ضروری ہے دورہ حدیث سے فارغ عالم دین کو سند یعنی سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے اب اس کو علماء میں اگر شمار کیا جائے تو صحیح ہے وہ اگر تبلیغ دین کے لئے دینی کتب مثلاً قرآن مقدس فقہ صرف و نحو ان کو اوصول کی تبلیغ یعنی اشاعت کریں تو یہی اشاعت اس کے لئے جائز ہے بلکہ اس کے

Marfat.com

لئے ضروری ہے اب اگر کوئی ان پڑھ جاھل جب کہ وہ حق باطل میں بھی تمیز نہیں کر سکتا کہ کسی بات کہنے سے کسی کی بیوی طلاق ہو جاتی ہے یا اس پر کفرہ قسم کا لازم ہوتا ہے یا کہ اس بات کے کہنے سے کافر ہو جاتا ہے جب اس کو یہ معلوم نہ ہو تو وہ دین کا مبلغ کس طرح بن سکتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ تبلیغ میں یا راتونڈ میں ایک نماز انچاس کروڑ یا ستر کروڑ کے برابر ہے جب کہ حرم کعبہ میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد نبوی میں ایک نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز پچیس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

اب کوئی مسلمان سوچے کہ جب مکہ معظمہ کے حرم کعبہ سے تقدس میں دنیا میں کوئی خط برابر نہیں اور نہ مدینہ منورہ سے کوئی اور شہر افضل تو رائیونڈ میں ایک نماز مسجد حرام کی نماز سے کس طرح افضل ہے اور درجات میں زیادہ ہے یا مسجد نبوی میں نماز پڑھنے سے درجات میں زیادہ ہے یہ ان کی کفری بات ہے اور. جہالت کی انتہا ہے پھر اپنے مدعا کے لئے ابو داؤد شریف کی ایک حدیث جو کہ جہاد کے متعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے وہ اپنے محل سے اٹھا کر الیا سی مشن کے لئے چسپاں کرنا کفر کے برابر ہے ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ حج کے لئے جتنے مسلمان جاتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے لئے نکلتے ہیں اور فی سبیل اللہ میں داخل ہیں اور دین کے لئے یہی جہاد نفسی ہے لیکن کسی نے اب تک حرم کعبہ کی نماز سے کسی دوسری جگہ کی نماز کو درجات میں زیادہ نہیں بتایا ہے طلباء بھی دینی علوم کے لئے گھروں سے اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے نکلتے ہیں انہوں نے بھی اپنی نمازوں کو بیت اللہ میں نمازوں کے پڑھنے سے افضل نہیں بتایا ہے حالانکہ وہ بھی اپنے نفس کے ساتھ. جہاد کرتے ہیں اور

Marfat.com

جہاد سے تو یہی تبلیغی حضرات دور بھاگتے ہیں افغانستان کے مجاہدین کے ساتھ کسی نے تبلیغی کو جہاد کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے کشمیر میں بھارت کے ساتھ کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ یا فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں حصہ لیا ہو یہ کوئی بھی گواہی نہیں دے سکتا بلکہ فقیر نے کئی مسلمانوں سے سنا ہے کہ وہ حرم کعبہ سے حاجیوں کو دوسری جگہ لے جانے کی دعوت دینے میں دیکھے گئے ہیں ان کے بڑوں نے وہاں بھی کعبہ شریف کے مقابلہ میں مسجد ضرار تعمیر کی تھی اسی جگہ کو اب یہ مسجد نور کہا کرتے ہیں دنیاوی کاموں کو دیکھو کہ لوہار جب تک لوہاری کا کام نہیں سیکھا ہو وہ لوہار نہیں بن سکتا اس طرح ترکھان نے جب تک لکڑی کا کام نہیں سیکھا ہو وہ ترکھان نہیں بن سکتا اگر کسی نے ناک کو کالا کیا اور کہا کہ میں لوہار ہوں تو وہ کام کی چیزیں یعنی قیمتی چیزوں کو ناکارہ بناتے گا اس طرح ترکھان اگر ترکھانی کے اوزار اٹھاتے اور کہے کہ میں ترکھان ہو تو اعلیٰ فرنیچر کو ضائع کرے گا جب تک کسی کو اپنے فن پر عبور حاصل نہ ہو وہ وہی اپنا پیشہ اختیار نہیں کر سکتا۔ لیکن دین کے لئے تبلیغ جماعت نے آزادی دے رکھی ہے حق و باطل میں جو تمیز بھی نہیں کر سکتا ہو وہ بے دھڑک احادیث نبوی بیان کرنا شروع کر دیتا ہے۔

Marfat.com

اہلسنت کے خلاف تبلیغی فرقہ وہابیہ کے عقائد

چونکہ اس جماعت کے اکابرین وہابی مسلک سے متاثر تھے اور انہوں نے وھابی مسلک کو قبول کیا تھا اس لئے انہوں نے عوام اہلنت کو گمراہ کرنے کے لئے یہ جماعت بنائی اب کچھ حوالے پیش خدمت ہیں جو ان کے وہابی ہونے کے لئے کافی ہیں ۔

مولانا ابوالحسن علی ندوی نے اپنی کتاب دینی دعوت میں علامہ الیاس کے متعلق لکھا ہے کہ 1938 ۔ میں جب وہ حج کے موقعہ پر حجاز گئے ہوئے تھے تو تبلیغی جماعت کے سلسلہ میں انہوں نے اپنے ایک وفد کے ساتھ سلطان نجد سے ملاقات کی تھی سلطان سے ملاقات کے سلسلہ میں تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں" قرار پایا کہ پہلے اغراض و مقاصد کو عربی میں قلم بند کیا جائے پھر سلطان کے سامنے پیش کیا جائے مولانا احتشام الحسن عبداللہ ابن حسن شیخ الاسلام اور شیخ ابن بلید سے اپنے طور ملے" (دینی دعوت 100) پھر مزید آگے تحریر کرتے ہیں" مارچ 1938 ۔ کو مولانا (الیاس) حاجی عبداللہ دہلوی عبدالرحمان مظہر شیخ المطوفین اور مولوی احتشام الحسن کی معیت میں سلطان کی ملاقات کے لئے تشریف لے گئے جلال الملک نے بہت اعزاز کے ساتھ مسند سے اتر کر استقبال کیا اور اپنے قریب ہی معزز ہندی مہمانوں کو بٹھایا ان حضرات نے تبلیغ کا معروضہ پیش کیا جس پر سلطان نے تقریبا چالیس منٹ تک توحید کتاب وسنت اور اتباع شریعت پر مبسوط تقریر کی اس کے بعد بہت اعزاز کے ساتھ مسند سے اتر کر رخصت کیا اگلے روز سلطان نے نجد کا قصد کیا اور ریاض کے

Marfat.com

لئے روانہ ہو گئے"(دینی دعوت 100) سوانح مولانا محمد یوسف میں ہے شیخ عمر بن الحسن آل شیخ جو شیخ محمد ابن عبدالوہاب نجدی کی اولاد میں ہے نیز قاضی القضاۃ اور شیخ الاسلام مملکت سعودیہ شیخ عبداللہ ابن الحسن کے بھائی بھی ہیں اور ریاض کے محکمہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے رئیس بھی ہیں جن کے تعلقات ولی عہد مملکت امیر سعود سے بہت قریبی تھے اور ان کے معتمد خاص تھے ان سے اچھے تعلقات قائم ہو گئے جو لوگ (تبلیغی) جماعت کے متعلق شکوک پیدا کرتے تھے ان کے تعارف و اعتماد کی وجہ سے شکوک پیدا کرنے والوں کو کامیابی نہ ہوئی"(سوانح مولانا محمد یوسف 412) اب تبلیغی جماعت کا اکابرین کے عقائد معلوم ہوتے کہ وہ اپنے اکابرین محمد بن عبدالوہاب نجدی گروہ سے منسلک ہو کر ان کو ان کے شبہات کا ازالہ بھی کیا اب تبلیغی جماعت کے مرکزی قائد منظور صاحب نعمانی کا بیان بھی ملاحظہ کیجئے" آپ مسلمان کہلانے والے ان قبوریوں اور تعزیہ پرستوں کو دیکھ لیجئے شیطان نے ان مشرکانہ اعتقادات اور مشرکانہ اعمال کو ان کے دلوں میں اتار دیا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں قرآن وحدیث کی کوئی بات سننے کے روادار نہیں میں انہیں لوگوں کو دیکھ کر اگلی امتوں کے شرک کو سمجھتا ہوں اگر مسلمانوں میں یہ لوگ نہ ہوتے تو واقعہ یہ ہے کہ میرے لئے اگلے امتوں کے شرک کو سمجھنا بڑا مشکل ہوتا ماھنامہ الفرقان صفحہ 3 جمادی الاول 1972ء وہابی ہونے کے لئے ان کا یہ بیان کہ "مولوی صاحب۔ میں خود تم سب سے بڑا وہابی ہوں"

(سوانح مولانا محمد یوسف ص 192) اب فقیر وہ بیانات بھی لکھے گا جنہیں انہوں نے خود وہابی ہونے کا اقرار کیا ہے جب یہ مسجد میں تبلیغی نصاب کے

Marfat.com

پڑھنے کے لئے بیٹھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بہت سے دوستوں کو کلمہ نہیں آتا ہو گا اور اگر آتا ہو گا تو اس کے معنی اور مطلب نہیں جانتا ہو گا بھایو کلمہ کا معنی اور مطلب یہ ہے کہ خالق سے ہر چیز کے ہونے کا عقیدہ اور مخلوق سے ہر چیز کے نہ ہونے کا عقیدہ رکھنا چاہیئے یہ وہابیت کا پہلا سبق ہے خالق سے ہونے کا عقیدہ اور مخلوق سے نہ ہونے کا عقیدہ کے بیان کے متعلق فقیر مولانا پیر محمد صاحب کی دلیل پیش کرتا ہے کہ دارالعلوم غوثیہ معینہ کے شیخ الحدیث اور مھتمم مولانا پیر محمد صاحب نے ایک استفتاء کتابی شکل میں لکھا ہے اس کتاب میں وہ لکھتے ہیں بتاریخ 29 ستمبر 1991ء کو نشتر ہال پشاور میں وزارت اوقاف صوبہ سرحد کے زیر اہتمام منعقدہ صوبائی سیرت کانفرنس کے موقع پر جس میں وزیر اعلی سرحد مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے حاجی محمد جاوید وزیر اوقاف و دیگر صوبائی وزراء و اراکین سرحد اسمبلی موجود تھے نشتر حال علماء و مشائخ و خواص سے بھرا ہوا تھا تبلیغی جماعت کے مرکزی امیر مولانا مفتی زین العابدین صاحب نے اپنی تقریر کے دورن بعینہ وہی الفاظ دہرائے یعنی اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور اللہ کے امر کے بغیر مخلوق سے کچھ بھی نہ ہونے کا یقین ہے اس غیر اسلامی عقیدہ اور غیر شرعی الفاظ کو سن کر الہیات کا طالب علم اور شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امین ہونے کے حیثیت سے حسب استطاعت میں نے اس کی تغیر باللسان کر دی اور مذکورہ الفاظ و عقیدہ کی تردید کرتے ہوتے اس کو شان الوہیت کی تنقیص شریعت محمدی پر بھتان اور خلاف عقیدہ اہلنت و جماعت ہونے پر مختصر الفاظ میں جو دلائل میں نے بیان کئے تھے اس کی قدرے تفصیل اس استفتاء میں پیش کرتا ہو ۔

Marfat.com

مذکورہ الفاظ و عقیدہ ۔ یعنی اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اپنے عموم کے سبب ان تمام چیزوں کو بھی شامل ہے جن کا قرآن و حدیث کی روشنی میں اللہ سے نہ ہونے کا یقین ہے جیسے کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا سیکھنا عبادت کرنا کفر و شرک جھوٹ ظلم کسب ولادت علی ھذا اللقیاس وہ تمام کام جو اللہ کی شان اقدس کے خلاف ہیں قرآن و حدیث کے مطابق ان سب کا اللہ تعالیٰ سے نہ ہونے کا یقین ہے دوسرا جملہ یعنی اللہ کے امر کے بغیر مخلوق سے کچھ بھی نہ ہونے کا یقین میں مخلوق سے صادر ہونے والے تمام معاصی از قسم کفر شرک قتل زنا جھوٹ چوری وغیرہ عیوب و نقائص کا اللہ تعالیٰ کے امر و حکم سے ہونے کا عقیدہ و یقین ظاہر ہو رہا ہے جو نصوص قطعیہ کا خلاف شریعت محمدی پر بھتان اور اہلسنت و جماعت کے اجماعی و مسلمہ عقیدہ کے خلاف ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ بے شک اللہ تعالیٰ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

(استفتاء ص 3)

میرے اس حوالے کا مطلب یہ ہے کہ تبلیغی جماعت والوں کا یہی عقیدہ ہے اور اس عقیدہ کی بنا پر ان کے اکابرین نے کلمہ شریف کا غلط معنی و نچوڑ عوام کے ذھن میں ڈالدیا ہے اور ڈالنا چاہتے ہیں یہی وہابیت کا پہلا سبق ہے یہی الفاظ ان کے تبلیغ کے ترجمانی ہے اس بیان کی تفصیل یہ ہے کہ اگر کوئی سنی مسلمان کسی امیر تبلیغ سے پوچھے کہ میں پیر بابا یا کسی اور درگاہ پر جاؤں یا شب جمعہ کے لئے تبلیغی مرکز جاؤں تو وہ گول مول سے کہے گا کہ تبلیغی مرکز جانے میں ثواب زیادہ ہے لیکن وہ اصرار سے کہے کہ میں تو درگاہ پر جاؤنگا تو وہ جواب دے گا کہ تم نے کلمہ شریف میں کیا کہا تھا کہ خالق سے ہونے کا یقین اور مخلوق سے نہ ہونے کا یقین تو یہ بتاؤ کہ پیر بابا خالق

Marfat.com

ہے یا مخلوق وہ جواب میں یہ ضرور کہے گا کہ وہ تو مخلوق ہے تو وہ یہ سمجھے گا کہ یا تو میں در گاہوں سے منکر ہو جاؤنگا یا کلمہ سے تو کلمہ سے انکار تو نہیں ہو سکتا البتہ در گاہوں سے انکار کر لونگا پھر غوث الاعظم کے ماننے والوں کو بھی یہی قاعدہ پیش کرے گا کہ وہ مخلوق ہے یا نہیں تو جواب ضرور یہی ملے گا کہ وہ مخلوق ہے تو یہی قاعدہ اس کے لئے بھی ہے اس طرح حضور علیہ لصلواتہ والسلام بھی مخلوق ہیں اس سے بھی یقین کو ختم کرتے گا اس وہابی عقیدہ پھیلانے کے لئے انہوں نے یہی جماعت بنائی اس بات کے لئے تبلیغی جماعت کے راہ نما قلمی مکتوب محمد یوسف بقلم محمد عاشق الہی مدرسہ کاشف العلوم نظام الدین دہلی تحریر کرتے ہیں ہمارا تبلیغی کام صرف عمل صالح کے تے نہیں بلکہ اول یہ ایمانی تحریک ہے اب تک بیس پچیس سال کے تجربہ سے یہی معلوم ہوا ہے کہ شرکیہ رسموں میلاد وقیام اور عرس وغیرہ اور گناہوں کے چھوڑنے سے لوگ رسموں اور گناہوں کو چھوڑتے نہیں لیکن اگر ان کو ساتھ لیکر جماعتوں میں پھیرایا جائے اور ان کے سامنے کلمہ طیبہ کا صحیح مطلب اور مطالبہ سامنے آتا رہے تو رسموں اور گناہوں کو خود بخود چھوڑ دیتے ہیں یہ ہمرا تجربہ ہے اس کو کیسے جھٹلا دیں۔

اس سے یہ صاف معلوم ہوا کہ ان کے نزدیک شرکیہ رسمیں عرس فاتحہ میلاد وغیرہ ہیں لوگوں کے دلوں سے یہی چیزیں نکالنا مقصود ہے کہ لوگ مشروع چیزیں مثلا عرس میلاد قیام فاتحہ وغیرہ کو چھوڑ دیں اور وہابی مذہب اختیار کریں حالانکہ یہی باتیں قرآن مقدس سے ثابت اور احادیث نبویہ سے بھی ثابت اکابرین مذہب کی کتابوں میں موجود ہیں یہ بات اظہر من الشمس ہوئی کہ ان کا عوام المسلمین کو ان کے

Marfat.com

شروع معمولات اسلامیہ سے منحرف کرنا ہے دہلی جامع مسجد کے پیش امام اور خطیب حضرت العلامہ مولانا مظہر اللہ صاحب نقشبندی کی بھی ملاحظہ فرماویں وہ اپنی کتاب فتاوی مظہری میں لکھتے ہیں سوال 1 تبلیغی جماعت والے نماز کے فوراً ہی بعد جب کہ بعض لوگ مسجد میں نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تقریر شروع کر دیتے ہیں کیا یہ فعل جائز ہے 2 تبلیغی جماعت والے کہتے ہیں کہ ان کی تحریک تحریک صلواتہ ہے کیا یہ صحیح ہے 3 اس جماعت کے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور ان کی تقریر سنا کیسا ہے ؟ 4 ان کو کسی مسجد یا خانقاہ کی کمیٹی کا ممبر بنانا کیسا ہے بینوا توجروا مستفتی

محمد یوسف نور محمد مقیم حال 94 مورلینڈ روڈ بمبی 16 اکتوبر 1944 ۔الجواب ۔اول تو نماز پڑھنے والوں کے پاس تقریر کرنا حرام ہے دوسرے نمازیوں کو نماز کی تبلیغ کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے نماز کی تبلیغ ایسے مجمعوں میں کرنی چاہیئے جس میں بے نمازی ہوں تیسرے حقیقت میں نماز کی تبلیغ ہی مطمح نہیں ہے اپنے ان مسائل کا پردہ ہے جو اہل سنت کے خلاف ہیں اور ان مسائل سے ان کا ذہن مملو ہے چنانچہ قائد اول مولوی الیاس صاحب اپنی دعوت کے صفحہ 4 مین فرماتے ہیں میاں ظہیر الحسن میرا مدعا کوئی پایا نہیں لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تحریک صلواتہ ہے میں بقسم کہتا ہوں کہ تحریک صلواتہ نہیں ہے ایک روز بڑی حسرت سے فرمایا کہ میاں ظہیر الحسن ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے اس کلام میں بصراحت فرمایا کہ اس سے منشا کوئی اور ہے اور وہ اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ اپنے مسائل کی ترویج ہو جو اہل سنت کے خلاف رکھتے ہیں جن کا ذکر اکثر کتابوں میں موجود ہے اس جماعت میں مختلف اقسام کے لوگ موجود ہیں

Marfat.com

جو شخص اہلسنت کے خلاف بیان کرتا ہو اس کی تقریر سننا نہ چاہیئے کہ ظاہر میں نماز کی تبلیغ کرتے ہیں موقع پاتے ہیں تو اختلافی مسائل کا ذکر چھیڑ دیتے ہیں تو ان کی تقریر سننا ممنوع ہے نہ ان کی اقتداء جائز ہے نہ ایسے کو کمیٹی کا رکن بنانا جائز ہے فقط (فتاوی مظہری 319) محمد مظہر اللہ پیش امام و خطیب مسجد فتحپور دہلی حضرت العلامہ مولانا محمد مظہر اللہ مجددی نقشبندی کے اس بیان سے روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ ان کا مقصد دنیا میں وہابیت پھیلانا ہے ایسی جماعتوں سے بچنے کے لئے کسی عارف ربانی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ڈاکو دین ایمان دے عام ہوئے　　　وچ نفاق آتے کفروں نا کام ہوئے
دماھم بمؤمنین نہ بھلاؤنا　　　بجو خارجیاں تو خیری گھر جاؤنا

مومن کا دین وایمان دولت سے بڑھ کر سرمایہ ہے اس کے لٹیرے زیادہ خطرناک ہیں اور ان کا ضرر مال و جان سے بڑھ کر آدمی کے دین ایمان تک سب تباہ کر دینے کا موجب ہے لہذا دین وایمان کے لٹیروں سے حفاظت اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ مال کے ڈاکو رات یا غفلت بے خبری کے موقع پر نقصان پہنچاتے ہیں مگر یہ دن دھاڑے سامنے بیٹھا کر بھائی دوست ہمدرد بن کر سب کچھ صاف کر جاتے ہیں۔ تبلیغی جماعت کے دعوی توحید کا بانی ابلیس علیہ اللعنۃ ہے جس نے آدم علیہ اسلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور اللہ تعالی کے محبوب رسول کی تعظیم سے انحراف کیا اس وجہ سے وہ راندہ درگاہ ہوا معلوم ہوا کہ دنیا میں سب سے بڑا موحد شیطان ہے اس جماعت کے متعلق اور عارف ربان کا بیان بھی سن لیجئے۔

Marfat.com

قل ھواللہ احد آیا تثنیہ جمع نے یہ رتبہ نہ پایا

بستر بند توحید سنبھالو

جاگو جاگو سونے والو

ہر گمراہ فرقہ والوں نے کلمہ کا معنی تبدیل نہیں کیا مگر انہوں نے تو کلمہ کا معنی و مطلب تبدیل کیا ہے ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ فقیر نے ایک تبلیغی سے کہا کہ کلمہ کا تو یہ معنی نہیں کلمے کا معنی تو یہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو اس نے فقیر کو جواب دیا کہ یہ اس کلمہ کا نچوڑ ہے تو فقیر نے پھر کہا کہ دیکھو یہ میرا سفید عمامہ ہے اگر فقیر سفید پانی میں دھو کر نچوڑے گا تو اس نچوڑ میں کونسا پانی نکلے گا اس نے کہا کہ سفید پھر فقیر نے کہا کہ اگر اس کو سرخ پانی میں ڈالا جائے تو اس کا نچوڑ والا پانی بھی سرخ ہو گا اور سبز پانی میں ڈالنے سے نچوڑ سبز پانی ہو گا تو کیا معنی اور ہے اور نچوڑ یعنی مطلب الگ اب اگر کوئی یہ کہے کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے تو فقیر پھر عرض پرداز ہے کہ تم اِنَّ اللہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ کا معنی اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر نہیں کر سکتے ہو سورہ اخلاص کا ترجمہ سورہ کوثر کے تحت نہیں کر سکتے اور سورہ الناس کا ترجمہ بقرہ میں نہیں کر سکتے ہو تو یہ نہ کلمہ شریف کا معنی ہے اور نہ اس کلمہ شریف کا مطلب یا نچوڑ اب فقیر مختلف مکاتب فکر کے علماء و دانشوروں کے علمی ایمانی فیصلے درج کرتا ہے امید ہے کہ کہ ایک متلاشی حق کے لئے موجب ہدایت ثابت ہونگے۔

Marfat.com

قاضی عبدالسلام خلیفہ اشرف علی تھانوی

قاضی عبدالسلام دیوبندی مکتبہ فکر کے جید علماء سے شمار کیا جاتا ہے آپ جامع مسجد نوشہرہ صدر کے خطیب ہے آپ مدرسہ عبدالرب دہلی سے فارغ شدہ ہیں آپ مولوی اشرف علی تھانوی کے خلفاء میں سے ہیں آپ نے کئی اور کتب تالیف کی ہیں ان میں سے صراط مستقیم اور حاشیہ دیوان حافظ الپوری اور شاہراہ تبلیغ ہیں شاہ راہ تبلیغ نامی کتاب میں تبلیغی جماعت پر محققانہ تبصرہ کیا ہے اور ان میں جو کوتاہیاں اور خامیاں ہیں وہ درج کی ہیں وہ کتاب کے سرورق پر لکھتے ہیں وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا اور تاکہ ہو نشانی واسطے مومنوں کے اور ہدایت دے تم کو سیدھی شاہ راہ مستقیم کی پھر آگے واضح الفاظ میں درج ہے قدیم مقدس علمی شاہ راہ تبلیغ اور رسمی تبلیغ کی وضاحت پھر تمہیدی مقدمہ میں تحریر کرتے ہیں بندہ عاجز کو بھی اس سلسلہ کے دور اولی میں کچھ عرصہ دوڑ دھوپ کی سعادت حاصل ہوتی تھی چند دن راتے ونڈ میں بھی گزارے تھے الحمد اللہ عزوجل لیکن جب تک اس تحریک پر ان نفوس قدسیہ کا روحانی کنٹرول تھا تربیت یافتہ علماء کی راہ نمائی میں یہ چلتی تھی تو با معنی اور با مقصد ہو کر عوام میں علم دین اور اعمال دیں اور ذکر اللہ کی طلب اور صحبت پیدا کرنے میں کامیاب تھی لیکن تقدیر الہی ان حضرات کے وصال کے بعد جب زمام کا علوم شرعیہ سے نا آشنا رہنماؤں کے ہاتھوں میں آیا جو علم ظاہر و باطن سے اور اس مبارک تحریک کی حقیقی غرض غایت سے نابلد تھے تحریک کے سلسلے میں صرف چند چلے دے دے کر بزرگوں کے نقال بن چکے تھے تحریک کی معنویت میں کمی آنا

Marfat.com

شروع ہوئی بعض بعض مقامات پر تحریک خالص ایک رسم کی شکل اختیار کر گئی احکام شرعیہ سے بے نیازی شروع ہوئی تبلیغی جماعت نے ایک دینوی فرقے کا رنگ اختیار کیا۔

تبلیغ کے نام سے تکثیر سواد مقصد بننے لگا علماء کرام سے اختلافات اور مقابلے شروع ہوئے ہیچو قسم عوارض نے تبلیغ کے اس حسین حلیے کو بگاڑ دیا اور حضرت دہلوی کا مقصد عزیز بالکل برعکس ہونے لگا علم اور علمائے کرام سے قرب کی بجائے بھلا اور ربط کی بجائے استغناء نظر آنے لگا۔

تحریک معدود سے چند رسوم کا مجموعہ بن گئی بندہ نے یہ حات دیکھ کر اکابر سلسلہ کی طرف رجوع کیا مگر بے سود رہا حضرت شیخ الحدیث صاحب عم فیضہ کی خدمت میں بھی ایک تفصیلی عریضہ بھیجا لیکن جواب سے تشفی نہ ہو سکی انہی موصوف نے جب شیخ الحدیث نے کی خدمت جو عریضہ بھیجا تھا اور پھر جواب آیا تو اس جواب سے قاضی صاحب کو تشفی نہ ہوئی پھر مزید آگے تحریر کرتے ہیں حضرت کی کتاب تبلیغی جماعت پر اعتراضات اور ان کے جوابات کا بھی مطالعہ کیا کچھ اطمینان نہ ہو سکا بلکہ شکوک و شبہات اور بڑھنے لگے جو کتاب کے آخر میں تفصیلا عرض خدمت ہین (شاہ راہ تبلیغ 10) آگے اس کتاب میں مزید لکھتے ہیں تبلیغی رفقاء کا معمول ہے کہ علاقے میں کسی مرکزی مقام کو مخصوص کئے ہوئے۔

ہر جمعرات کی شام کو وہاں جمع ہو کر بعد نماز مغرب عشاء تک اپنی چھ باتوں کی مخصوص تقریروں کو زور و شور کے ساتھ دہراتے ہوئے سہ روزوں اور چلوں میں نکلنے کی دعوت دیتے ہوئے نکلنے والے لوگوں کی جماعتوں کی تشکیل کیا کرتے ہیں بعد

Marfat.com

نماز عشاء۔ نام درج کرنے والوں کے سوا باقیوں کو جانے کی اجازت ہوتی ہے تشکیل میں نام درج کرنے والے مسجد میں تقرب اور ثواب عظیم سمجھتے ہوئے رات گزار کر نماز فجر کے بعد حسب دستوران کی رخصتی ہوتی ہے جماعتوں کی رخصتی کے وقت کو خاص ساعت مقبول سمجھتے ہوئے نہایت تضرع رفیع الشان عمل مقدس جانتے ہیں آگے لکھتے ہیں حیرت ہے کہ اہل تبلیغ جنہوں نے دین کے نام پر قربانیاں دینے کے لئے کمر باندھ رکھی ہیں پھر بھی شب جمعہ کی حضور کی جانب سے ممنوع اجتماع کو بلا دلیل عمل قربت اور عمل ثواب بنالیا ہے اور جمعہ کے دن خروج اور سفر کو باوجود حرام و حلال کے اندر مختلف فیہ ہونے کے اسی جامع مسجد ہی سے جہاں رات گزاری تھی جائز کیا ثواب عظیم بنالیا اور کسی خاص علاقے اور خاص قوم کا رونا بھی نہیں ساری امت کو اس ڈگر پر لا ڈالنے کے لئے روایات شرعیہ کے بغیر قرآن و حدیث کے برخلاف بانی سلسلہ حضرت شیخ کی تعلیم کے برخلاف امت حبیب کو ایک عام دعوت کے ذریعہ بگاڑنے کی جدو جہد فی سبیل اللہ قرار دیا۔

یا للعجب خلاف پیغمبر کے رہ گزید
کہ ہرگز بہ منزل نخواہد رسید

میں یہ نہیں کہتا کہ سچ مچ نماز جمعہ ترک ہی کرتے ہونگے لیکن بلا دلیل یہ ترک کی شکل و صورت علی الاعلان بہ ہیئت اجتماعی بہ اعتقاد ثواب عظیم کیوں اختیار کی جا رہی ہے شاہ راہ 23 مزید آگے سہ روزوں اور تبلیغی چلوں کی حقیقت کے متعلق لکھتے ہیں اس نظام کے متعلق اہل تبلیغ میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دینی رغبت اور دین کی جانب توجہ پیدا کرنے کے لئے ایک محنت ہے یا اصلاح نفس کے لئے ایک علاج عمل ہے

Marfat.com

جیسے تصنیف و تالیف بنائے مدارس اور اربعینات شیوخ وغیرہ ہیں عرض یہ ہے کہ موجودہ پروگرام یعنی دینوی کاروبار چھوڑ کر دین کی نیت سے سفر اور حرکت کرنے کو بزرگوں دینی رغبت پیدا کرنے کے لئے اور حصول دین کے تے محنت کی غرض سے وضع فرمایا ہو گا لیکن عوام کو اپنے معتقدیہ بزرگوں سے دین کے نام پر جو کچھ مل جاتا ہے وہ اس کو دین ہی سمجھتے ہیں ذرائع اور مقاصد میں فرق کرنا تو اہل علم کا کام ہوتا ہے۔

بے چارے عوام کا اتنا علمی ظرف کہاں ہے جو ذرائع اور مقاصد میں فرق کر سکے بے شک علم دین اور اعمال دین حاصل کرنے کے لئے سفر قدیم الایام سے افضل ترین قربات رہا ہے البتہ یہ امر قابل غور ہے کہ موجودہ سہ روزے اور چلے بھی در حقیقت علم دین اور اعمال دین ہی حاصل کرنے کے تے دیئے جاتے ہیں اگر یہی ہے تو جن اعمال دین اور علوم دین کو حاصل کرنے کے لئے یہ لوگ نکلتے ہیں ان کی تفصیلات تو کتابوں میں ہیں۔

اور علم دین کی کتابوں کو تو یہ لوگ ان اسفار میں ہاتھ تک نہیں لگاتے بلکہ قرآن کریم کے ناظرہ پر بھی قدرت حاصل کرنے کا اہتمام نہیں کاش اگر ایسا سچ مچ ہوتا تو اپنے نوجوان بچوں کو دینی مدارس کا رستہ دیدیتے اور خود دین سے آشنا ہونے کے لئے چند دن علماء کاملین کی صحبت کو غنیمت سمجھتے لیکن یہاں تو بسترے کندھوں پر اٹھائے ہوئے صرف چلت پھرت اور مخصوص رسوم کو ادا کرنا ہی ان کے ہاں تبلیغ دین ہے اگر ایسا ہوتا تو ان کا یہ آنا جانا علم دین ہی کے لئے ہوتا چند چلوں کے بعد یہی حضرات اگر علماء نہ ہو سکتے تو علماء کے محب اور علم دین سے رغبت

Marfat.com

والے تو بنتے علم کی جلالت روز رفعت شان کے قائل ہو جاتے احکام عم کے سامنے ان کا قول سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ہوتا نہ کہ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا لیکن افسوس یہ لوگ علوم سے سرد مہر مستغنی اور بے نیاز ہوتے ہیں بلکہ طلباء اور علماء کو بھی اپنے رنگ میں پھنسانے کے لئے رنگ بہ رنگ کے میلے استعمال کرنے کو جائز کیا لازم سمجھتے ہیں العیاذباللہ (شاہ راہ تبلیغ 43 تا 45) قاضی صاحب نے ان لوگوں کو علمی میدان میں آگے لانے کے لئے چند نصیحتیں لکھی ہیں اور پھر ان پر تبصرہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں "موجودہ اہل تبلیغ سے یہی شکایت ہے کہ دین کا نام لیا جاتا ہے اور دین کے علم اور اس کی پہچان سے خود بچارے عاری ہوتے ہیں نہ معروف کی پہچان نہ منکر کی تو اوروں کو کس چیز کی تبلیغ کر سکیں گے صرف ایک رسم رہ گئی ہے جس کا نصب العین یہی نظر آتا ہے کہ عوام کو منظم کرکے اور جہل کو علم کا رنگ دے کر ان کو حقیقی علم دین کے مقابل میں آنے کے تے تیز کرنا ہے نوجوانوں کو مخصوص تقریری طوطی وار ازبر کر کے محفلوں میں ان سے زبانی سنوار ہے ہیں تاکہ عوام یہ تاثر لیں کہ تبلیغ میں ایک چلہ دینے سے انسان لکچرار عالم بن سکتا ہے" (شاہ راہ تبلیغ 50) آگے چل کر قاضی صاحب لکھتے ہیں "اہل تبلیغ کی دنیا ہی اور ہے نہ علم ہے نہ صحبت شیخ نہ دوا نہ علاج نہ ذرائع اور مقاصد میں امتیاز اندھے کے ہاتھ میں لاٹھی ہے جس کسی پر جہاں کچھ پڑی نہ حکیم نہ مرض نہ دوا نہ پرہیز رنجان لوگ ایک مخصوص نظام کے ماتحت اکٹھے ہو کر چلنے پرنے سے تین ہی دن میں مقبول خدا بن جاتے ہیں یہ کوئی عقل کی بات ہے تماشا ہوا اہلی تبلیغ کا ہر کہ دمہ سے بوڑھے جوان سے شرقی و عربی سے عالم و جاہل سے ایک ہی مطالبہ ہے بلکہ تبلیغ کے موجودہ پروگرام کے بغیر عم اور ذکر کے تمام اشغال کو بے

Marfat.com

کار بتایا جاتا ہے طالب علم اور ذاکر شاغل کو خاسر اور نامراد بتاتے ہیں کہ تبلیغ میں وقت نہیں دیا ہے قرن کریم میں آیت پاک اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الخ میں دس صفات کی گئی ہیں جن صفات کی گئی ہیں جن میں مردوزن میں یکساں مکلف گردانے گئے ہیں لیکن امرائے تبلیغ نے چلوں سہ روزوں کے. جہاد کے لئے نکلنے سے تو الحمد اللہ

بیچاری عورتوں کو معاف فرمایا ہے ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تو عورتیں بھی. جہاد میں شمولیت کیا کرتی تھیں اگر یہ سچ مچ جہاد ہے تو ان کا حصہ کیوں نہ ہوا لیکن مقام شکر ہے الحمد اللہ ان کی جانب بر خود غلط مجاہدوں کی توجہ نہ. ہوئی ورنہ اللہ کی پناہ کیا کیا مصیبتیں ظہور میں آجاتیں فی الجملہ موجودہ عوام اہل تبلیغ سے یہی شکایت ہے کہ ذرائع اور مقاصد میں فرق کر سکے اور مقصد تک پہنچنے کے لئے ایجادی طریق وصول کو عین مقصد جان لیا بالفاظ دیگر طریقت کو بہ زعم خود عین شریعت سمجھ لیا راستہ تو منزل تک پہنچنے کے لئے تھا انہوں نے راستہ کو منزل یقین کر لیا کیونکہ علم سے مستغنی ہو گئے برا ہو. جہالت کا (شاہ راہ تبلیغ 61) کتاب کے آخری اوراق کا تبصرہ بھی ملاحظہ فرمایئے وہ رقم طراز ہیں" عجیب منطق ہے دعوی تو مَاجَاءَ بِهِ الرَّسُوْلُ کی خدمت کا تھا اور ہوتا یہ ہے کہ چاہے کوئی شرکی عقائد میں مبتلا ہو قبروں کو پوجتا ہو بدعتی ہو تقلید کو شرک بتاتا ہو کچھ بھی ہو سو ہو چھیڑنا نہیں ہے تاکہ انتشار پیدا نہ ہو اور جماعت کی شکل بھی رہے یہ وہی ضرب المثل رہی کہ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا جس سے تو یہ بو آتی ہے کہ یہاں پر مطلب کچھ اور ہے جماعت ہو امارت ہو اطاعوت ہو رنگ ڈھنگ ہو مزہ چرچا ہو رہی دین کی

Marfat.com

خدمت تو چند آداب برائے نام ہوں آگے عقائد روز اعمال میں جو مرضی ہو وہ کیا کریں چاہے حق ہو چاہے باطل چاہے کچھ ہو البتہ سہ روزے چلے دیا کریں 73 فرقوں میں ایک فرقے کی کمی تھی وہ پوری ہوئی اللہ اللہ خیر سلا اور اس پاک وہند کی سرزمین پر حنفی شافعی اختلاف کہاں ہے اور ہو بھی تو سلف سے تو ہمیں یہی سبق ملا ہے اور اختلاف امتی رحمۃ کی بنا۔ پر اگر فروعی اختلاف ہو تو اس کو رحمت ہی جانے اور اعلاء کلمتہ الحق سے پہلو تہی نہ کرنے اور اگر اختلاف اعتقادی ہو تو ابتداء ہی سے اپنے مشرب حق کا کھلے طور پر اعلان کرنا فرض ہوتا ہے اور اسی مصلحت کی خاطر ہو کتمان حق باطل اور حرام ہے صرف توحید و رسالت نہیں تمام عقائد کا علم دین کی بنیاد ہے حیرت ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک مسلمان کو کسی عمل مثلاً نماز کے فضائل اور اجر و ثواب کا بیان تو روزانہ شدومد کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے ہو اور عمل کی صحت و فساد یا خود عمل کے فرائض و واجبات کا پتہ نہ ہو بلکہ ایک ثقہ شخص کی روایت ہے فرماتے تھے کہ میں نے تبلیغیوں کو بے وضو بھی نماز پڑھتے دیکھا ہے اس خیال سے کہ وضو ہو یا تو ہو نہ پڑھنے سے پڑھنا اچھا ہے عمریں گزر جاتی ہیں لیکن تبلیغی افراد علم دین کے طالب بہت کم نظر آئینگے کیونکہ جس چیز کو وہ دن سمجھتے ہیں وہ اس اپنے مزعومہ دین کے حامل ہیں"۔ (شاہ راہ تبلیغ 113) اس مذکورہ بالا کتاب کے آخر میں تشکر کے نام سے قاضی صاحب اپنی اس کتاب کی توثیق کے لئے مزید لکھتے ہیں" اس بندہ ناچیز نے جب اپنے مافی الضمیر کو موجودہ سود کی شکل دے دی تو بغرض استصواب جناب مفتی دارالعلوم حقانیہ حضرت العلامہ الفہامہ فریدالعلماء مفتی محمد فرید صاحب اعطاہ المجید من نعمہ المزید کی خدمت میں پیش کیا باوجود اس کے کہ دارالعلوم کا سالانہ امتحان قریب

Marfat.com

تھا آپ کے اوقات بالکل مشغول تھے لیکن عذر نہیں فرمایا اور لفظ بلفظ ملاحظہ فرما کر جا بجا الفاظ و مضامین میں نہایت قیمتی ترمیں ارشاد فرمائیں اور میرے اس مرقع کو علمی زرباف بنادی جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء بندہ نے ان کی ترمیمات کی روشنی میں مسودے کی تبییض کر کے پھر مزید توثیق کے لئے حضرت مجمع اللطائف شمس العلوم والمعارف علامہ شمس الحق افغانی زالت شموس افضالہ زاہرۃ باھرۃ کے حضور عالیہ میں پیش کیا حضرت نے بڑی وسیع القلبی سے مطالعہ فرما کر پسند فرمایا اور ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ایک مختصر سا خلاصہ آخر میں لکھدیا جائے کہ اگر کسی کو سارے رسالے کے مطالعہ کی فرصت نہ ہو تو خلاصہ ہی سے مطلب نکالے چنانچہ خاتمۃ الکتاب ان کے فرمانے سے اضافہ کیا گیا ہے خوش قسمتی سے بندہ احقر کی یہ بیاض یادگار سلف قدوۃ الخلف حبیب العلماء مجمع علم و تقوی حضرت مولانا حبیب النبی صاحب عم فیوضھم سجادہ نشین بیکی شریف تحصیل صوابی کے حضور میں بھی سعادت اندوز ہوئی" (شاہ راہ تبلیغ

(126

Marfat.com

تابش مہدی کی کتاب تبلیغی نصاب
ایک مطالعہ سے چندہ اقتباسات

تابش مہدی نے مکتبہ الایمان دیو بند (یو۔ پی) سے ایک کتاب تبلیغی نصاب ایک مطالعہ شائع کی ہے اور یہ تالیف تابش مہدی کی ہے یہ فقیر کے پاس تیسرا ایڈیشن ہے پہلا ایڈیشن فروری 1983 ۔ کے اواخر میں منظر عام پر آیا تھا پھر تیرہ دن کی مدت میں دوسرا ایڈیشن بھی شائع کرایا اب یہ تیسرا ایڈیشن 5 جون 1983 ۔ منصۂ شہود پر آیا مہدی تابش اس کتاب کے سنجاتے گفتنی براتے طبع سوم میں لکھتے ہیں میں نے تنقید و تبصرہ کا یہ کام محض خوشنودی مولا کی غرض سے کیا ہے اور اس احساس کے ساتھ کیا ہے کہ مجھے ایک دن اپنے اللہ کے حضور اپنی ایک ایک بات اور ہر ہر فعل و عمل کے لئے جواب دہ ہونا ہے کسی جماعت وگروہ کی مخاصمت اور کسی جماعت یا پارٹی کی طرف سے داد و تحسین کا خیال دور دور تک ذہن میں نہیں رہا (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 7 مطبوعہ دیو بند) اس مذکورہ بالا کتاب میں مولانا ملک حبیب اللہ صاحب قاسمی مولانا رطب علی صاحب آبادی اور مولانا مقصود الحسین صاحب فیضی پر تاب گھڑی کے مشورے بھی شامل ہیں ۔

اس کتاب پر پیش لفظ ڈاکٹر سید انور علی نے بھٹکل کرناٹک 25 جون 1983 ۔ تحریر کیا ہے وہ اپنے اس پیش لفظ میں لکھتے ہیں علماء دیو بند میں سے اکثر حضرات اس بات سے واقف تھے اور ہیں کہ تبلیغی نصاب میں ایسی باتیں پائی جاتی ہیں

Marfat.com

جن کی اشاعت کسی طرح بھی درست اور مناسب نہیں ہے مگر جس بزرگ نے اس کتاب کو مرتب کیا تھا وہ حلقہ دیوبند سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا حلقہ ارادت بھی بڑھا ہوا تھا اس تے ہر ایک نے چشم پوشی کو قرین مصلحت سمجھا (پیش لفظ تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 11) تابش صاحب تبلیغی جماعت پر تبصرہ کرتے ہوئے رقم طراز ہے۔

"یہی وجہ ہے کہ جب مولانا رحمت اللہ صاحب کو تبلیغی جماعت کا حضرت جی کا منصب ملا تو تبلیغی جماعت ہی میں سے ایک بڑا طبقہ چیخ پڑا اور یہ نعرہ بلند کیا کہ حضرت جی کا مبارک مسند صرف شیوخ کاندھلہ ہی کو ملنا چاہیئے یہ سب اختلافات چل رہے تھے کہ محترم شیخ الحدیث کو بشارت ہو گئی اور فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک مشین ہے جسے عزیزی یوسف مسلمہ چلا رہے ہیں جب وہ مشین چلاتے چلاتے تھک گئے تو اس مشین کو عزیزی انعام الحسن مسلمہ نے چلانا شروع کر دیا ناکارہ اس ثواب کی تعبیر یہ نکالتا ہے کہ اس کام کو چلانے کے اہل مولوی رحمتہ اللہ نہیں بلکہ عزیزی انعام الحسن مسلمۂ ہیں"۔ آگے لکھتے ہیں "آپ ملک کی کسی مسجد میں چلے جائیں وہاں لوگ آپ کو صبح و شام تبلیغی نصاب ہی کی تلاوت کرتے ہوتے ملینگے یہاں تک کہ دارالعلوم دیوبند جیسی عظیم الشان دینی یونیورسٹی کی مسجد میں بھی نمازوں کے بعد تبلیغی نصاب ہی کی خواندگی ہوتی ہے درس قرآن وحدیث کا نام و نشان نہیں ملے گا اور اگر کوئی شامت کا مارا درس قرآن وحدیث کی بات بھی کر دے تو فورا اسے گمراہ اور نیچیری تصور کیا جانے لگے گا"۔ آگے ایک لطیفہ تحریر کرتے ہیں ایک بار میں نے محترم شیخ الحدیث کی زندگی میں پندرہ روزہ اخبار اجتماع میں تبلیغی

Marfat.com

نصاب کے متعلق ایک مضمون لکھا تھا جس میں میں نے بڑے دردمندانہ انداز میں اس کی بعض خامیوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا تھا کہ تبلیغی جماعت والے اس کتاب کو قرآن وحدیث پر بھی عملاً۔ فوقیت دیتے ہیں میرا یہ مضمون پڑھ کر مہاراشٹر کے ضلع مانڈھیر کے ایک تبلیغی بھائی نے نہایت پر غضب خط لکھا جس کی چند سطور یہ بھی تھیں مسٹر تابش ہدایت اللہ اخبار اجتماع میں آپ کا مضمون پڑھا آپ نے اس میں لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت والے تبلیغی نصاب کو قرآن پر فوقیت دیتے ہیں اول تو ایسا ہے نہیں اور اگر ہے بھی تو کیا حرج کی بات ہے قرآن تو صرف قرآن ہے اس سے ایک ہی طرف کی بات معلوم ہوگی مگر تبلیغی نصاب میں قرآن بھی ہے احادیث بھی ہیں اقوال بزرگان بھی ہیں جس سے بیک وقت تین طرح کی راہ نمائی مل جاتی ہے پھر آگے اس جماعت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں شاید یہی تصور تبلیغی جماعت میں عام ہوگیا ہے اس لئے کہ گزشتہ کئی سالوں سے یہ بات دیکھنے میں آرہی ہے کہ جہاں جہاں اور جن مساجد میں درس قرآن کا پروگرام ہوا کرتا تھا وہاں اسے ختم کر کے تبلیغی نصاب کی خواندگی شروع کر دی گئی جسے ان کی اصطلاح میں تعلیم کہا جاتا ہے اور تبلیغی نصاب کو اس عظمت واحترام کے ساتھ رکھا جاتا ہے جس عظمت واحترام کے ساتھ مسلمان قرآن کو رکھتے ہیں۔

عمدہ اور ریشمی جزدان میں لپیٹ کر رحل پر رکھ کر پڑھنے کا اہتمام کرنا پڑھنے سے پہلے اور بعد میں چوم کر آنکھوں سے لگانا اور طاقوں میں رکھتے وقت اس بات کا بھی لحاظ رکھنا کہ اس کے اوپر کوئی بھی کتاب نہ رکھی جاسکے حتی کہ قرآن کریم بھی

تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 16) تابش مہدی صاحب اس کتاب میں تبلیغی نصاب

Marfat.com

اور تبلیغی جماعت کے متعلق خلیفہ مولانا تھانوی اور علماء دیو بند کے احساسات کے
عنوان سے لکھتے ہیں حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے ممتاز ترین خلیفہ
حضرت مولانا سید حامد حسین صاحب خانقاہ تھانہ بھون تحریر فرماتے ہیں کہ اگر حضرت
انعام صاحب (تبلیغی صاحب کا موجودہ حضرت جی) کی بابت کوئی نالائق شخص یہ
کہلائے کہ یہ عالم نہیں ہیں تو بہت برا مانیں گے قانون یہ ہے کہ واسطے پڑھنے سے
کمزوری پیدا ہو جاتی ہے وہ حدیث جسمیں زیادہ واسطے ہوں اس حدیث سے کمزور مانی
جاتی ہے جس میں واسطے کم ہوں لہذا وہ حضرات جو جناب نبی کے براہ راست شاگرد تھے
ان کا علم اور ان کی دینداری جناب نبی کے بالواسطہ شاگردوں سے بدرجہا اعلیٰ وافضل
ہے مولانا انعام کو تبرے میں کمال حاصل ہے جناب رسول اللہ کے براہ راست
شاگردوں کے لئے مولانا انعام صاحب ارقام فرماتے ہیں جو درج ذیل ہے صحابہ کرام
کی تعداد چار لاکھ کے قریب تھی وہ سب کے سب پورے دین کے عالم نہ تھے مولانا
انعام صاحب کی مندرجہ ذیل عبارت پوری تبرے بازی ہے جناب رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے براہ راست شاگرد اگر پورے دین کے عالم نہ تھے تو اس حساب
سے جناب رسول خدا کے بالواسطہ شاگردوں کے عالم ہونے کا کوئی سوال پیدا نہیں
ہوتا (صدر تبلیغی جماعت کو تبصرے اور مناظرے کا بہت شوق) آگے چل کر مولانا
حامد حسن تحریر فرماتے ہیں مولانا انعام صاحب کو صرف اپنی پارٹی اور پارٹی والوں کی
قدر ہے ماہرین دین کی کچھ قدر نہیں صحابہ کرام کا وہ مقام ہے کہ ان کی شان میں کسی
ماہر دین نے لکھا ہے قلم آب کوثر سے منہ دھوتے آتے ادب سے زبان باوضو ہو کے
آتے اسی کتاب کے 9 پر مولانا رقم طراز ہیں مساجد میں کسی امام یا مقتدی نے اگر

Marfat.com

مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ کی کوئی تصنیف سنانا شروع کر دی تو تبلیغ والے اسے چھین کر پھینک دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تبلیغی نصاب کے علاوہ کوئی کتاب نہیں سنائی جا سکتی مولانا انعام صاحب نے تبلیغ والوں کو بے ادبی کی تعلیم دی ہے چنانچہ تبلیغ والے اکثر اولیاء اللہ کی جلیل القدر ہستیوں پر زبردست حملے کرتے ہیں اگر کسی مسجد کا کوئی امام یا مقتدی حضرت شیخ عبد القادر کے ملفوظات اظہر سنانے بیٹھ جاتا ہے تو تبلیغ والے ہاتھ سے چھین کر پھینک دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اندھیرے دور کا شخص تھا اس کو دین کی تمیز نہیں تھی العیاذ باللہ مولانا انعام صاحب نے تبلیغ والوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ شمع ہدایت جو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے روشن فرمائی تھی کچھ دنوں کی بعد وہ بجھ گئی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی اور سلطان الھند حضرت خواجہ معین الدین چشتی وغیرہ اولیاء اللہ کی شان میں زبردست گستاخیاں کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ سب اندھیرے دور کے لوگ تھے ان کو دین کی کیا تمیز اور کہتے ہیں شمع ہدایت مولانا الیاس نے روشن کی مولانا الیاس سے پہلے اندھیرا تھا۔

مولانا انعام صاحب جو یہ تعلیم دیتے ہیں تو ان کی یہ تعلیم گمراہ کن ہے کیونکہ شمع ہدایت نبی ہی روشن کر سکتے ہیں اور چونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نبی آخر الزمان ہیں ان کے بعد کوئی نبی آنے کا سوال پیدا نہیں ہو سکتا اس لئے کہ اللہ تعالی جل شانہ نے دین کی حفاظت اپنے ذمہ لے لی ہے (ایضا 11) (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 18) تابش مہدی صاحب آگے ایک نامور دیوبندی خطیب مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپوری کے متعلق لکھتے ہیں اپنے عہد کے ہر دلعزیز دیوبندی خطیب

Marfat.com

وعالم دین حضرت مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپوری سابق ناظم شعبہ تبلیغ دارالعلوم دیو بند ورکن شوری جمعیۃ علماء ہند نے بٹہا ضلع اللہ آباد کے ایک جلسہ میں جو مئی یا جون 1971 ۔میں منعقد ہوا تھا کامل ایک گھنٹہ تبلیغی جماعت کی اس روشنی پر گفتگو فرمائی تھی کہ یہ لوگ تبلیغی نصاب کو قرآن سے بھی زیادہ اہمیت دیتے ہیں جس پر وہاں کے بہت سے تبلیغی مولنا کے بدترین مخالف بھی ہو گئے تھے اس تقریر کو میو آئمہ سوایت باگی اور بٹہا وغیرہ کے سینکڑوں افراد نے سنا ہے اور اب تک ان کی یاداشت کے ٹیپ ریکارڈ محفوظ ہے (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 18) تابش مہدی فضائل درود تبلیغی نصاب کا آخری حصہ پر تبصرہ کرتے ہوتے لکھتے ہیں اور تبلیغی نصاب کا آخری حصہ وہ ہے جو فضائل درود کے نام سے موسوم ہے اس میں مؤلف محترم نے دونوں آنکھیں بند کر کے اندھادھند روایتیں نقل فرمائی ہیں روایتوں کو اسناد دیکھنے یا انہیں تنقید و تجزیہ کی کسوٹی پر لکھنے کی قطعی ضرورت نہیں محسوس کی اگر سرورق پر مؤلف کی حیثیت سے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی ثم سہارنپوری کا نام نامی درج نہ ہوتا تو ہم جیسوں کے لئے میں باور کرنا ہی مشکل تھا کہ یہ کسی دیو بندی الفکر عالم دین یا کسی محدث کی تالیف کردہ ہے (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 90) تابش مہدی صاحب فضائل صدقات کے متعلق عنوان بے محل و گمراہ کن روایتوں کا مجموعہ دے کر لکھتے ہیں:۔

خیال تھا کہ کم از کم تبلیغی نصاب کا یہ حصہ فضائل صدقات تو غلط اور من گھڑت روایتوں اور گمراہ کن قصے کہانیوں سے پاک ہی ہو گا اس لئے کہ صدقات وخیرات کے سلسلے میں قرآن احادیث کے ذخیروں میں کافی کچھ موجود ہے ضعیف اور

Marfat.com

موضوع روایات کا سہارا لینے کی ضرورت تو اس وقت پیش آتی ہے جب کہ مطلوبہ موضوع پر صحیح و مستند روایات کا فقدان ہو لیکن مطالعہ سے معلوم ہوا کہ شیخ صاحب اس حصہ کو بھی اپنی طبیعت و مزاج کے مطابق ایسی واہی اور بے سروپا۔ روایات اور قصے کہانیوں سے پاک نہیں رکھ سکے (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 116) آگے لکھتے ہیں فضائل صدقات میں یوں تو ایسے اعجوبوں اور دیو مالائی قصے کہانیوں کی بھر مار ہے۔ جہنیں انسانی عقلیں قبول کرنے سے قاصر ہیں اور تقریبا وہ سب موضوع سے ہٹ کر ہیں صدقات و خیرات کی فضیلت و اہمیت سے ان کا دور پرے کا تعلق و واسطہ نہیں (تبلیغی نصاب ایک مطالعہ 138) یہ مشت نمونہ خروار تبلیغی نصاب ایک مطالعہ سے پیش خدمت ہوتے۔

ابوالحسن استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ پشاور کے 23 سوالات

مولانا ابوالحسن صاحب اشرفیہ میں شیخ الحدیث ہیں آپ نے تبلیغی جماعت کے متعلق 23 سوالات بصورت استفتاء علماء اسلام کی خدمت میں ماہنامہ صدائے اسلام پشاور شمار ستمبر اکتوبر 1989 ۔میں لکھ کر علماء کی خدمت میں پیش کئے ہیں یہ ماہنامہ صدائے اسلام جو جامعہ اشرفیہ پشاور کا ترجمان ہے اور اس کے مدیر اعلیٰ مولانا محمد یوسف قریشی صاحب ہیں جنہوں نے 23 سوالات پر مشتمل یہی اقوال اپنے ماہنامہ سے شائع کئے اور جامعہ کے اکابرین رضامندی سے ماہنامہ صدائے اسلام کی زینت

Marfat.com

بنے وہ لکھتے ہیں اسلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہ کیا فرماتے ہیں علماء دین ایسے افراد کے متعلق جو تبلیغی جماعت کے اجتماعات میں مندرجہ ذیل بیانات کرتے ہیں 1 ۔ قرآن وحدیث اور پورا دین ہمارے اس تبلیغ کے مقابلے میں ایک قطرے کی حیثیت رکھتا ہے جبکہ ہمارا یہ تبلیغ عمل سمندر ہے 2 ۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے ذکر یا علم حاصل کرنے کے تے نہیں پیدا کیا امت مسلمہ کو صرف اس مقام کے تے پیدا کیا گیا لہذا جو فرد امت بھی یہ کام نہیں کرے گا وہ ظالم ہو گا 3 ۔ ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ جہاد کا حکم اب منسوخ ہو چکا ہے اب امت کی اصلاح صرف راتے ونڈ والے عمل سے ہو گی 4 ۔ تبلیغی جماعت کا یہ عمل کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گا وہ بچے گا اور جو اس میں شامل نہ ہو تو اس کا انجام خراب ہو گا 5 ۔ اور جو علماء اور مشائخ اپنے مقامات کو قرآن وسنت کے درس تصنیف وتالیف تحریر و تقریر وعظ واصلاح کے ذریعے جو کام کر رہے ہیں وہ ظالم ہیں ان کے اس کام کی کوئی وقعت نہیں جب تک کہ وہ بستر سر پر اٹھا کر راتے ونڈ کے طریقے پر تبلیغ میں عمل انجام نہ دیں۔

6 ۔ قرآن حکیم انفرادی عمل ہے اور تبلیغی نصاب اجتماعی عمل ہے 7 ۔ قرآن حکیم مشکل کتاب ہے اسی طرح حدیث بھی مشکل ہے قرآن و حدیث کے درسوں میں شرکت سے فائدہ نہیں ہوتا فائدہ تبلیغی نصاب میں ہے 8 ۔ جو ائمہ کرام مشائخ محدثین گزرے ہیں اور انہوں نے اپنی ساری زندگی قرآن وحدیث کے درس فقہ و دیگر علوم میں صرف کی لیکن بستر سر پر اٹھا کر دربدر سفر نہیں کیا ان کی نجات نہیں ہوگی 9 ۔ آپ صرف لوگوں کو نماز کی دعوت دیں اور چھ نمبروں کا بیان کریں

Marfat.com

کسی کو برائی سے منع نہ کریں برائی خود بخود ختم ہو جائے گی۔

10. ۔ روانہ ہونے والی ملکی وغیر ملکی جماعتوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ صرف مسلمان کو دعوت دینگے کسی کافر کو دعوت نہ دینا جب پوچھا گیا کہ کافر کو دعوت کیوں نہ دیں تو جواب دیا گیا کہ ہم موجودہ مسلمانوں کو نہیں سنبھال سکتے اگر مزید لوگ مسلمان ہو گئے تو ان کو کون سنبھالینگے ۔ 11 ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدالتیں قائم کرنے کافروں سے جنگ کرنے نہیں آتے تھے بلکہ پیغمبر علیہ اسلام کی بعثت کا صرف ایک مقصد تھا تبلیغ 12 ۔ اسلام نہ کتاب نہ تقریر نہ تلوار سے پھیلا ہے اسلام صرف تبلیغ عمل سے پھیلا ہے 13 ۔ اللہ کا راستہ صرف یہ ہے دوسرا نہیں 14 ۔ جو علماء و مشائخ یا کوئی اور حضرات ساری دنیا میں تبلیغ کے تے دورہ کریں جب تک کہ وہ رائے ونڈ کے راستے سے نہ ہو وہ عند اللہ مقبول نہیں 15 ۔ یورپ کے کفار اللہ کے محبوب ہیں اللہ کے زاہد ہے چاہتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو جاتے لیکن ہمارے لیں عمل کے محتاج ہیں 16 ۔ گھر کے سب افراد کو خدا کے آسرے پر چھوڑ کر ایک سال کے لئے نکل جائیں جو شخص یہ کہتا ہے کہ ایک سال کے لئے تبلیغ کے لئے تبلیغ کے لئے جانا ماں باپ سے اجازت لئے بغیر یا بال بچوں کے نفقے وغیرہ کا انتظام کئے بغیر صحیح نہیں وہ ظالم ہے 17 ۔ جو شخص پہلے مرحلے میں چار مہینے اور پھر ہر سال ایک چلہ مہینے میں تین دن اور ہر جمعہ مرکز میں حاضر نہیں ہوتا وہ ظالم ہے اس کی نجات نہیں ہو گی 18 ۔

نیز گزارش ہے کہ امر بالمعروف ونھی عن المنکر کے متعلق بتایا جائے کہ یہ انسان کے ساتھ ہمہ وقت لازم ہے یا یہ صرف چلے کے ایام میں تبلیغ کرے گا وہ بھی

Marfat.com

صرف دعوت نماز اور چھ نمبر کی 19 ۔ کتابوں میں دین نہیں ہے نہ کتابوں سے دین حاصل ہوتا ہے حضرت جی مولانا محمد یوسف صاحب مرحوم سے کسی نے ایک عالم دین کی تفصیلات کے متعلق ذکر کیا کہ بڑی مفید اور بے شمار کتابیں انہوں نے تحریر کی ہیں تو حضرت جی نے فرمایا کہ ان کتابوں میں جو ہے ان پران کا عمل نہیں 20 ۔ علماء اور اہل مدارس سنانے والے ہیں جبکہ ہم (تبلیغی جماعت والے) بدلوانے ہیں ہم انسان کی زندگی بدلتے ہیں 21 ۔ علماء مشائخ اور مدارس والوں کے پاس صرف ایک فیصد لوگ فیض حاصل کرتے ہیں اور 99 فیصد لوگوں کو ہم ہدایت دیتے ہیں 22 ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں تین جگہ اپنے پیغمبر کو فرمایا ہے کہ نکلو پھر یہ آیات پڑھی رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ آیَاتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَةَ وَیُزَکِّیهِمْ آیات کے پہلے حصے کا معنی ہے نکلو اور پھر علم و ذکر بعد کی چیزیں ہیں جس کا ذکر یزکیہم میں کہا گیا ہے اور یہ بھی موجودہ طرق اربعہ والا ذکر نہیں کیا آیات کے پہلے حصے والحکمۃ تک یہ معنی ہے کہ نکلو کیا یہ تحریف نہیں 23 ۔ ایک ذمہ دار فرد سے رائے ونڈ میں کہا اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ مجھ جیسا ایک طالب علم بھی اس کے پاس بیٹھا ہوا ہے علماء کا دور دبدبہ ختم کر دیا گیا ہے صرف درس و تدریس کا دبدبہ رہ گیا ہے یہ تدریس بھی عنقریب ختم کیا جائے گا احقر نے پوچھا کہ ذرا مجھے بتا دیں کہ کیسے آپ نے علماء کا دبدبہ ختم کر دیا ہے اور اس کا تدریس بھی کیسے ختم کر دینگے میرے سوال پر ذرا پریشان ہوئے اور پھر جواب میں کہا کہ اب وقت نہیں وقت آنے پر بتا دونگا میں نے عرض کیا کہ وہ وقت کب ہو گا اس کا جواب نہیں دیا برائے کرم اللہ اس سلسلہ میں قرآن و سنت کی روشنی میں فتویٰ صادر فرمائیں کہ کیا

Marfat.com

ایسے بیانات کرنا جائز ہے اگر جائز نہیں تو پھر ایسا بیان کرنیوالوں کے لئے شرعا کیا سزا ہے ابوالحسن جامعہ اشرفیہ شاد استاد والحدیث) اس استفاء کے بعد مختلف مکتبۃ فکر کے علماء نے استفتاء کا جواب دیا منجملہ ان میں سے ہندوستان کے مشہور و معروف عالم دین شیخ الاسلام ابوالحسن زید فاروقی نے تبلیغی جماعت کی حقیقت کے نام سے چند سوالات کے جواب عنایت کئے جو درجہ ذیل ہیں۔

شیخ الاسلام مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی کے آٹھ سوالوں کے جوابات سے چند اقتباسات

حضرت العلامہ موانا ابوالحسن زید فاروقی صاحب حضرت علامہ ابوالخیر مجددی دہلوی کے فرزند ارجمند ہیں آپ کا سلسلہ نسب حضرت عمر فاروق سے ہے آپ نے ہندوستان کے سربر آوردہ علماء وفضلا سے علوم دینیہ کی تحصیل کی جن میں دیو بندی مکتبہ فکر کے استاد الاساتذہ مولانا محمود حسن شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند کے داماد مولانا محمد شفیع متوفی 1950/194 ۔ حضرت مفتی عبدالطیف صاحب علی گڑھی صدر شعبہ سنی دینیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی خاص طور پر قابل ذکر ہیں آپ جامعہ ازھر سے بھی فارغ التحصیل ہیں آپ تبصرہ براسلہ کے ابتداء میں لکھتے ہیں عاجز ابوالحسن زید فاروقی عرض کرتا ہے کہ مولانا ابوالحسن استاد الحدیث جامعہ اشرفیہ واقع عید گاہ روڈ پشاور نے راتے ونڈ کے سرپرستر پھرانے والوں کے اقوال جمع کئے عاجز سے آٹھ اقوال پر

Marfat.com

تبصرہ لکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

پہلا قول۔ قرآن وحدیث اور پورا دین ہمارے اس تبلیغ کے مقابلے میں ایک قطرہ کی حیثیت رکھتا ہے جب کہ ہمارا یہ تبلیغی عمل ایک سمندر ہے تبصرہ نہ ہر قولے مسرت خیز باشد نہ ہر فعلے طرب انگیز باشد بے گفتار خزی وعار گردد بے کردار حملش بار گردد کسی بد نصیب نے یہ کفریہ بات کہی اور جاہلوں نے اظہار مسرت کر دیا وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ (اور اب معلوم کر لیں گے ظلم کرنے والے کس کروٹ اٹھتے ہیں) یہ سب جھوٹ ہے اس بات کے کہنے والے نے راتے ونڈ کے بوریا بستر کے اہل کاروں کی تائید میں کلام اللہ اور احادیث مبارکہ کا استخفاف کیا ہے العیاذباللہ اس قول کے جواب میں آگے لکھتے ہیں اس بات کا کہنے والا کلام الٰہی اور احادیث مبارکہ کا استخفاف کر رہا ہے سچ ہے مسلمان درگور مسلمانی درکتاب کیا حضرات ائمہ دین کے زمانہ میں کوئی اس قسم کی باتیں کر سکتا تھا اللہ تعالیٰ ایسے بے دینوں کے فتنہ سے مسلمانوں کو بچاتے گے۔ دوسرے قول کے جواب میں لکھتے ہیں دوسرا قول۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے ذکر یا علم حاصل کرنے کے لئے پیدا نہیں کیا امت مسلمہ کو صرف اس مقام کے لئے پیدا کیا ہے لہذا جو فرد امت بھی یہ کام نہیں کرے گا وہ ظالم ہو گا تبصرہ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ یہ بد بخت جاہل انکار کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنے ذکر یا علم حاصل کرنے کے واسطے نہیں پیدا کیا ہے یہ اللہ کے قول کو رد کر کے کافر ہو رہا ہے العیاذباللہ

تیسرا قول۔

ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جہاد کا حکم منسوخ ہو چکا ہے اب امت کی

Marfat.com

اصلاح صرف رائے ونڈ والے عمل سے ہوگی تبصرہ۔ جو غلام آفتابم ہمہ از آفتاب گویم نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث گویم۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نے اپنے لطف وکرم سے آنکھوں کو وہ نور بخشتا ہے کہ شرک اور کفر کی تاریکی کا پتہ چل جاتا ہے بوریا بستر پر گھمانے والے نے ظلمتی خواب دیکھنے والے کا نام نہیں لکھا ہے اس خواب کو دیکھنے والے بزرگ کا بڑا بزرگ غلام احمد قادیانی ہوا ہے اس پر الہام ہوا تھا کہ اب جہاد منسوخ ہوگیا ہے ہمارے سامنے سردار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی ہے اَلْجِھَادُ مَاضٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کہ قیامت تک جہاد قائم رہے گا چوتھا قول۔ تبلیغی جماعت کا یہ عمل کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوا وہ بچا اور جو اس میں شامل نہ ہوا تو اس کا انجام خراب ہوا تبصرہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی سر پر بوریا بستر نہیں رکھا ہے اور نہ آپ کے اہل بیت اطہار اور صحابہ اخیار نے یہ عمل کیا ہے اہل رائے ونڈ نے غلط روش اختیار کی ہے اور اس کو کشتی نوح سمجھ لیا ہے ذالک ہوالخسران العظیم یہی ہے آفت عظیم اللہ ان کی گمراہی سے بچائے۔

پانچواں قول۔ اور جو علماء اور مشائخ اپنے مقامات کو قرآن وسنت کے درس وتصنیف وتالیف وتحریر وتقریر ووعظ واصلاح کے ذریعہ جو کام کر رہے ہیں وہ ظالم ہیں ان کے اس کام کی کوئی وقعت نہیں جب تک کہ وہ بستر سر پر اٹھا کر رائے ونڈ کے طریقہ پر تبلیغ میں عمل انجام نہ دیں تبصرہ خلاف پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بہ منزل نخواہد رسید ائمہ اعلام اور مشائخ عظام نے دین متین کی خدمت میں عمریں بسر کی ہیں وہ شایان صد ستائش ہیں ان کے کام کو بے وقعت قرار دینا گمراہی

Marfat.com

ہے غیر مسنون عمل سے اجتناب لازم ہے راتے ونڈ والوں کا عمل بدعت ہے اس سے اجتناب لازم ہے چھٹا قول ۔ قرآن حکیم انفرادی عمل ہے اور تبلیغی نصاب اجتماعی عمل ہے تبصرہ جو عمل قرآن وحدیث کے مسلک پر نہیں ہے وہ گمراہی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا سر پر بستر پھرانے والے امت محمدیہ میں پھوٹ ڈال رہے ہیں اور اللہ کی بتائی ہوئی راہ کے خلاف جا رہے ہیں ان سے

بچو جامی ۔ ابنائے زمان از قول صم اندو بکم
نام ایشان نیست عِنْدَ اللّٰہِ بجز شَرُّ الدَّوَاب

درلباس دوستی سازند کار دشمنی ۔ ہم ذیاب فی ثیاب اور اثیابٌ فی ذیاب

ساتواں قول ۔ قرآن حکیم مشکل کتاب ہے اس طرح حدیث بھی مشکل ہے تبصرہ راتے ونڈ والے کہتے ہیں قرآن حکیم مشکل کتاب ہے اور حدیث بھی مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرْ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ الخ

آٹھواں قول ۔ جو ائمہ کرا مشائخ محدثین گزرے ہیں اور انہوں نے اپنی ساری زندگی قرآن وحدیث کے درس فقہ و دیگر علوم میں صرف کی لیکن بستر سر پر اٹھا کر دربدر پھرنے کا ذکر نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس فتنہ سے محفوظ رکھے پنج شنبہ 29 ربیع الاخر 1416 ۔ بمطابق 7 نومبر 1991 ۔ (تبلیغی جماعت کی حقیقت مطبوعہ ادارہ معارف نعمانیہ لاہور)

جب یہ کتاب چھپی اور ایک نسخہ ڈاکٹر پیر محمد حسن کو بھیجا گیا آپ نے واپسی جو

Marfat.com

جواب عنایت کیا ہے وہ بھی اس کتاب کے دوسرے اڈیشن میں شائع کیا گیا ہے وہ بھی درج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر پیر محمد حسن کا جواب مکتوب تبلیغی جماعت کے متعلق

ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں آپ کئی کتب کے مؤلف بھی ہے آپ نے الابریز شریف کا اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے آپ سابق شیخ الادب بہاولپور یونیورسٹی بھی تھے آپ تلمیذ رشید. بحرالعلوم والفنون حضرت علامہ محمد عالم آسی امرتسری ہیں آپ راولپنڈی میں موقیم پذیر ہیں ڈاکٹر پیر محمد حسن ایف 8.4 سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی لکھتے ہیں

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ وبرکاتہ رسالہ تبلیغی جماعت کی حقیقت ملا شکریہ خاکسار کے نزدیک یہ جماعت نہایت خطرناک جماعت ہے اور میں اس جماعت کو اس زمانہ کی خارجی جماعت قرار دیتا ہوں مسلمانوں کو ان سے میل ملاپ رکھنے سے پرہیز کرنا چاہیے یہ لوگ کئی ایک سنیوں کو محض یا رسول اللہ کہنے پر قتل کر چکے ہیں خدا انہیں غارت کرے والسلام۔

محمد حسن

Marfat.com

مولانا سید احمد علی شاہ فاضل دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی کتاب سے چند اقتباسات

مولانا سید احمد علی شاہ ضلع سوات کے شالپین نامی گاؤں خوازہ خیلہ میں پیدا ہوئے اور تعلیم جامعہ حقانیہ میں حاصل کی آپ فی الحال کراچی میں خطیب ہیں آپ نے کئی کتب تالیف کی ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں انوار الانتباہ' اخراج المنافقین عن مساجد المؤمنین' انجلاء العین فی تقبیل اہل الفاضلین' امام الزنادقہ تحفۃ المؤمنین عقائد المسلمین' سیف الابرار علی انوف الاشرار وغیرہ اب آپ کی کتاب اخراج المنافقین عن مساجد المؤمنین سے چند اقتباسات لکھے جاتے ہیں وہ لکھتے ہیں سوال کیا رائے ونڈ کے تے جماعتوں کا نکلنا کسی آیت یا حدیث سے ثابت ہے ؟ جواب کسی آیت یا حدیث سے اس کا ثبوت تو درکنار بلکہ ایک ادنی سے ادنی کم تر مسلمان مقام نکلنا بھی کفر سمجھتا ہے سوال کیا مقام رائے ونڈ کسی ہندو کا مقام اور نام ہے ؟ جواب رائے تو ایک مشرک ہندو تھا جو انگریزوں نے اس کو رائے بہادر کا خطاب دیا تھا اور ونڈ جائداد کو کہا جاتا ہے یہ ونڈ اس جائداد کے نام پر مشہور ہے اس لئے اس کو رائے ونڈ کہتے ہیں

سوال۔ یہ تبلیغی پارٹی والے اس مقام ہندو کے تے کیوں نکلتے ہیں ؟ جواب۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ رائے ونڈ کے لئے نکلنے والوں کی ایک نماز رائیونڈ میں انچاس کروڑ نمازوں کا درجہ رکھتی ہے جیسا کہ قاضی عبد السلام صاحب دیوبندی نے

Marfat.com

اپنی کتاب شاہ راہ تبلیغ 54 پر تبلیغیوں کے اس قول پر گواہی تحریر کی ہے سوال۔ کیا یہ کسی قرآنی آیات یا حدیث میں ہے کہ اس راہ میں نکلنے والوں کی ایک نماز راتے ونڈ میں انچاس کروڑ نمازوں کے برابر ہے؟ جواب یہ کسی آیت یا حدیث سے ثابت نہیں بلکہ یہ آیت وحدیث پر افترا ہے کسی عمل کے ثواب کا درجہ اگر کوئی قرآن و حدیث کے بغیر تجویز کریں تو یہ دعوی خدائی یا دعوی نبوت ہے اور تکذیب خداوندی اور تکذب مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کیوں کہ اللہ جل جلالہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ثواب مقرر کرنا کسی اور کا حق نہیں (اخراج المنافقین 2) مولانا موصوف آگے مزید لکھتے ہیں سوال؟ تبلیغی جماعت والے۔ جہلا جب تبلیغ کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے یا ناجائز؟ اور عوام کے تے یہ تبلیغ کیسا ہے جواب۔ مجالس الابرار میں مولوی ابرار الحق دیو بندی اور مولوی اشرف علی تھانوی دیو بندی سے حکیم محمد اختر دیو بندی مولوی عبدالغنی پھولنپوری دیو بندی مفتی محمد شفیع دیو بندی اور مولوی محمد یوسف بنوری دیو بندی یہ فتوی تحریر کرتے ہیں۔ کہ علم کی شرط ہونے سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ آج کل جو اکثر جاہل یا کالجاہل لوگوں کو وعظ کہتے پھرتے ہیں اور بے دھڑک غلط سلط روایات واحکام بلا تحقیق بیان کرتے ہیں سخت گناہ گر ہوتے ہیں اور سامعین کو بھی ان ایسا وعظ سننا جائز نہیں ہیں

کہ اس سے بجائے ہدایت کے گمراہی کا اندیشہ قوی ہے (اخراج المنافقین 15) علماء سوات میں سے مولانا قاضی فضل الرحمان صدر جمعیت العلماء حقانی سوات مولانا فضل الرحمان نائب صدر مقام کوگدرہ مولانا عبدالرحمان صاحب کانجو مولانا محمد شرین پیر صاحب مولانا محمد بشیر صاحب خادم القادری نے متفقہ طور پر ایک فتوی

Marfat.com

مرتب کیا ہے اور اس میں لکھا ہے پس حاصل یہ ہوا کہ رائیونڈ والوں کی موجودہ رسمی تبلیغ شرعی لحاظ سے خلاف شرع اور ناجائز ہے اور رائے ونڈ شہر کی فضیلت کا ثبوت کسی بھی شرعی کتاب میں موجود نہیں اور خاص کر رائے ونڈ کو بیت اللہ شریف اور مدینہ منورہ پر فضیلت دینا محض جھوٹ اور بے بنیاد باتیں ہیں ہر وہ جماعت جو رائے ونڈ کی فضیلت پر عقیدہ رکھتی ہے ان کی عقبی تاریک ہے اسی عقیدہ کے تحت رائے ونڈ بمنزلہ مسجد ضرار کی ہے اور بمنزلہ گرجہ معبد ھنود کی ہے (فتوی ضمیمہ اخراج المنافقین 35)

مولوی فضل محمد بن نور محمد شیخ الحدیث جامعہ بنوری ٹاون کراچی کا استفتاء بخدمت علماء کرام

مولوی فضل محمد بن نور محمد جامعہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث ہیں آپ نے تبلیغ جماعت کے متعلق استفتاء و بخدمت علماء کرام لکھا اور ماھنامہ صدائے اسلام پشاور شمارہ دسمبر 1992 ء میں شائع کرایا ۔ وہ لکھتے ہیں کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتان شرع متین ان مندرجہ ذیل مسائل و عقائد کے بارے میں جو مسلمانوں میں رائج ہو رہے ہیں بینوا توجروا

1 ۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اس وقت دنیا میں جو لوگ کفر پر مرتے ہیں اور دوزخ میں چلے جاتے ہیں ہم مسلمان سب کے سب قیامت کے روز اس کے

Marfat.com

جواب دہ ہونگے کیونکہ ہم نے ان کو مخصوص دعوت دے کر مسلمان نہیں بنایا کلکم راع الخ سے استدلال کرتے ہیں۔

2 ۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ تمام مسلمانوں کے پاس جاجا کر ان کو راہ راست پر لانا ہم پر فرض ہے اور ہر دفع جانا فرض ہے۔

3 ۔ ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس کام پر جانے کے لئے ان کے ساتھ معاصی اور گناہوں میں شرکت مضر نہیں ہے چنانچہ اس اصلاح کی غرض سے وہ اہل بدعت کے ساتھ کھلم کھلا لاؤڈ سپیکر پر کھڑے ہو کر مخصوص درود وسلام پڑھتے ہیں اور جب آذان وہاں دیتے ہیں تو خوب شوق سے پہلے سلام پڑھتے ہیں ان کے باطل پرست پیروں کے پاس جاکر ان کے پیر دباتے ہیں اور نذرانے پیش کرتے ہیں۔

4 ۔ ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس کام پر جانے کے لئے جو مخصوص ہیات وکیفیات اور اداتے کار کو اپنایا جاتا ہے وہ بھی مصنوعی ہے۔

8 ۔ یہ حضرات عقیدہ رکھتے ہیں کہ ابھی مکی دور ہے اور جب مدنی دور آئے گا تو ہم جہاد کرینگے۔ 9 ۔ ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ صحابہ کرام جو دنیا کے مختلف علاقوں میں مدفون ہیں وہ اسی طرح کام پر چلے گئے تھے جیسا کہ آج کل ہم کر رہے ہیں 10 ۔ ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس وقت امت مسلمہ میں جہاد کرنے کی استعداد نہیں ہے 11 ۔ یہ حضرات قسم اٹھا اٹھا کر کہتے ہیں کہ مدار نجات یہی مخصوص طرز کا کام ہے ان کے خواص و عوام کا یہی عقیدہ ہے۔

Marfat.com

12 ۔ان حضرات کا عقیدہ بن گیا ہے کہ ایک مخصوص نصاب ہی ذریعہ اصلاح ہے 13 ۔اور بس ان کا عقیدہ ہے کہ یہ لوگ جو یہ کام کر رہے ہیں بڑا جہاد ہے اس لئے جہاد کے تمام فضائل اس پر چسپاں کرنا ان کا حق ہے 14 ۔ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ ایک اجتماعی عمل ہوتا ہے اور ایک انفرادی عمل بندہ کو اجتماعی عمل میں لگ جانا چاہئیے اس میں ثواب زیادہ ہے ان کے ہاں تلاوت قرآن حفظ و ناظرہ تعلیم و تعلم نماز روزہ زکواۃ اور اعتکاف وغیرہ انفرادی اعمال ہیں 15 ۔ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ کفار کو قتل نہیں کرنا چاہئیے کیونکہ اس طرح جہنم میں چلے جائینگے جس کے ذمہ دار آپ ہونگے بلکہ ان کو سمجھانا چاہئیے تاکہ وہ لوگ ہدایت پر آ جائیں 16 ۔ان کے اکثر حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس مخصوص کام کے لئے سالانہ اور ماہانہ کچھ وقت نکالنا ان پر شرعی فریضہ ہے اس کے لئے قرض لینا ضروری سمجھتے ہیں۔ 17 ۔ان کا عقیدہ ہے کہ کفار کے مقابلہ میں اسلحہ اکٹھا کرنا ضرب و حرب کے اسباب کا انتظام کرنا ایمان ویقین کے منافی ہے۔

18 ۔ان کا عقیدہ ہے کہ حکومت اگر خود بخود ہاتھ آ جائے تو ٹھیک ہے ور نہ اس کے لئے کوشش کرنا یا اسلامی ریاست کا تصور قائم کرنا ووٹ دینا یا بذر یعہ حکومت اسلام آنا فضول ہے 19 ۔ان کا عقیدہ ہے کہ جہاد کا مقصد اعلاء کلمۃ اللہ ہے جب یہ مقصد ہمارے اس مخصوص عمل سے حاصل ہو سکتا ہے تو پھر جہاد کی کیا ضرورت ہے؟

20 ۔ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ نہی عن المنکر کا مقصد کسی کو برائی سے روکنا ہوتا ہے یہ مقصد اگر کسی اور طرز و طریقہ سے حاصل ہو جاتا ہے تو نہی عن المنکر

Marfat.com

کی ضرورت باقی نہیں رہتی ہے۔ 21 ۔ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس مخصوص کام کی ترغیب کے لئے بوقت ضرورت ہر قسم کی آیت وحدیث کو استدلال میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ 22 ۔ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ اس مخصوص کام کے لئے پردہ کے دائرہ میں رہتے ہوئے عورتوں کو بھی نکلنا امر شرعی اور ضروری کام ہے۔ 23 ۔ ان حضرات کا عقیدہ ہے کہ تمام عبادات کے نقشے بدل سکتے ہیں مثلاً صلواۃ خوف وغیرہ مگر اس مخصوص کام کی شکل بدل نہیں سکتی ہے (المستفتی بندہ فضل محمد بن نور محمد استاد جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی 5 ۔ پاکستان) ماھنامہ صدائے اسلام پشاہ شمارہ دسمبر 1991 ۔اب فقیر اس پر مزید کچھ گفتگو کرنا نہیں چاہتا صرف اتنا بتانا چاہتا تھا کہ اب دیوبندی مکتبہ فکر کے جید علماء بھی اس جماعت سے بیزار ہیں اور وہ تحریرات اور استفتاء کی شکل میں ہمارے عوام اور خواص ملاحظہ کرتے ہیں اگرچہ ہمارے ان کے چند نظریات سے اختلاف بھی ہے مثلاً اس نے مخصوص درود شریف و سلام پر جرح کیا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن فقیر نے وہ من وعن تمام کے تمام 23 سوالات پورے لکھے ہیں۔

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب ابن مفتی عبدالطیف صاحب کا اظہار خیال

حضرات مولانا شبیر احمد صاحب سرحد دارالعلوم پشاور کے نامور مفتی مولنا عبدالطلیف صاحب کے صاحبزادہ ہے اور سرحد دارالعلوم کا نظریہ مکتبہ دیوبند سے منسلک ہے مولانا شبیر احمد صاحب مختلف کتابوں کی مصنف ہیں ان میں سے غلامان محمد یا ترف محبت، مکتوبات رحمت ذکر بالجہر وظیفہ رحمت اور مسائل دعوت و تبلیغ ہیں

Marfat.com

اب قارئین کے لئے مسائل دعوت چند اقتباسات درج کیا جاتا ہے وہ لکھتے ہیں غرض یہ کہ ہر شخص جانتا ہے کہ مولانا الیاس کی قائم کردہ تبلیغی جماعت کے کارکنان ہر نماز کے بدلے انچاس کروڑ نمازوں کے ثواب کو صرف اس صورت میں تسلیم کرتے ہیں جبکہ فریضہ تبلیغ رائے ونڈ یا رائے ونڈ کے ذیلی شاخوں سے ادا کیا جائے اگرچہ جماعت کی تشکیل گھر سے چند فرلانگ کے فاصلے پر ہو موصوف آگے اس پر تبصرہ کرتے ہیں اس ناکارہ کے ذہن میں مختلف ثوابوں کو ضرب دے دے کر انچاس کروڑ تک پہنچانے کی جو خرابیاں نظر آئیں وہ حسب ذیل ہیں ان فضائل کا ذکر نہ قرآن حکیم میں ہے نہ احادیث رول میں مزید یہ کہ تقریبا چودہ سو سال تک تمام ائمہ دین مجتھدین مفسرین محدثین اور فقہاء ان فضائل سے بے خبر رہے اور تو اور خود حضرات صحابہ کرام جن کا کام ہی جہاد فی سبیل اللہ تھا اور جو براہ راست ان فضائل والی احادیث کے راوی ہیں وہ بھی انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب رکھنے والا عمل کرتے اور ضرور بالضرور امت محمدی کو بھی ان فضائل سے روشناس کراتے (مسائل دعوت و تبلیغ 91) آگے لکھتے ہیں

اگر فضائل میں مبالغہ آمیزی کا یہی طرز عمل جاری رہا تو دین کے مختلف امور اور احکامات کی اصل روح نکل جائے گی جس سے مسلمانوں میں جذبہ جہاد اتفاق و اتحاد ادب و احترام فقرا پر خرچ کرنا وغیرہ اچھے اور نیک جذبات ٹھنڈے ہو کر مٹ جائیں گے یہی مؤلف آگے لکھتے ہیں "حضرت مولانا قاضی عبدالسلام صاحب رحمتہ اللہ علیہ جو ایک بے مثل عالم دین عالم باعمل اور حضرت تھانوی کے خلیفہ مجاز تھے تبلیغی جماعت کے سرگرم رکن بلکہ زبردست مؤید و مؤکد تھے تبلیغی سلسلہ میں پہاڑوں کا

Marfat.com

دشوار گزار سفر بھی اختیار فرماتے تھے حالانکہ ضعیف العمر تھے شب جمعہ ان ہی کی مسجد میں ہوتی تھی غرض یہ کہ تبلیغ دین کے سلسلہ میں ہر وقت کوشاں رہتے تھے لیکن افسوس کہ ان ہی خود ساختہ ثوابوں اور خلاف شریعت بیانات نے انہیں اس نظام سے اس قدر متنفر اور دل برداشتہ کیا کہ نہ صرف تبلیغی جماعت چھوڑنے پر مجبور ہوتے بلکہ اصلاح کے تے شاہ راہ تبلیغ نامی کتاب لکھی" (مسائل دعوت و تبلیغ 98)۔

یہی مؤلف آگے عورتوں کو تبلیغی جماعت میں نکلنے کے متعلق لکھتے ہیں نماز جمعہ نماعیدین یا مجلس وعظ میں خواتین کی شرکت کرنے کے لئے کسی قسم کی استفتاء شریعت مطہرہ میں ہے یا نہ ہیں؟ جواب۔ اقوال وباللہ التوفیق لظہور الفساد کذافی الکافی (فتاوی عالمگیری ج 93/1) ترجمہ۔ یعنی اس زمانے میں فتوی اس پر ہے کہ عورتوں کا تمام نمازوں میں جانا مکروہ ہے کیونکہ ظہور فساد کا زمانہ ہے آگے لکھتے ہیں اب بات بالکل صاف طور پر معلوم ہو گئی کہ شریعت مطہرہ میں عورتوں کا گھر سے نکلنا اور جماعتوں میں شریک ہونا مؤجب فتنہ ہے اور ممانعت کا حکم اس فتنہ سے بچنے کے لئے ہے دعوت و تبلیغ جمعہ عیدین مجلس وعظ وغیرہ اسی حکم میں داخل ہیں شبیر احمد عفی عنہ 29 ذوالحجہ 1414 ۔(مسائل دعوت و تبلیغ 167) یہ چند نمونہ مشت خروار پیش خدمت ہے صرف نمونہ کے لئے چند حوالے درج کئے گئے باقی پوری کتاب 180 صفحات پر مشتمل ہے سائز بھی 30x20/8 ہے۔ اور وہ پوری کتاب تبلیغی جماعت کے رد میں لکھی گئی ہے اگر کسی کو مزید شوق ہو تو مندرجہ بالا کتاب مطالعہ کریں ۔

Marfat.com

اہل حدیث مکتبہ فکر کے علماء کا اظہار خیال
خواجہ محمد قاسم کی کتاب سے اقتباسات

تبلیغی جماعت اور کئی کتب کے مؤلف بھی ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔ فتاوی عالمگیری پر ایک نظر کراچی کا عثمانی مذہب اور اس کی حقیقت تین طلاقیں وسیلہ۔ حی علی الصلواۃ وغیرہ آپ فی الحال جامع مسجد اقصیٰ سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے خطیب ہیں۔ آپ کی کتاب تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینہ میں سے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں آپ نے یہ کتاب 17 مئی 1990 ۔میں ادارہ حیاء السنہ گھر جاکر گوجرانوالہ پاکستان سے شائع کرائی۔ آپ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں مولانا ذکریا۔ صاحب اپنی اوٹ پٹانگ باتوں کے حق میں فرماتے ہیں جب تک عشق پیدا نہ ہوا اس وقت تک نہ تو ان واقعات سے استدلال کرنا چاہیے اور نہ ان پر اعتراض کرنا چاہیے (ف ج 225) مطلب یہ ہے کہ جب پورا تبلیغی نصاب پڑھ کر عقل جواب دے جائے حق و باطل کا امتیاز مٹ جائے اور اچھی طرح مت ماری جاچکے تو تب ان انہونی باتوں کا یقین آہی جائے گا حالانکہ مسلمانوں کا ایمان علی وجہ البصیرۃ ہوتا ہے آگے مزید لکھتے ہیں جو لوگ اسلام کی کی مبادیات اور قرآن وسنت کے ابجد تک سے واقف نہ ہوں وہ خاک تبلیغ کرینگے بھیڑ بکریوں کی طرح ان بے چاروں کو گاؤں گاؤں پھرانے کا مطلب سوائے برین واشنگ اور ذہنی تطہیر کے اور کیا ہو سکتا ہے اس گشت پارٹی کے بیچ میں جو نمبر دار ہوتے ہیں بالعموم ان کا مبلغ علم بھی تبلیغی نصاب کی کتابوں تک ہی محدود ہوتا ہے قال اللہ وقال الرسول کی صدا شاذ ہی کبھی

Marfat.com

ان کی زبان سے سنی گئی ہو فلاں بزرگ یوں فرمایا اور فلاں حضرت جی نے یوں فرمایا یعنی وہی رٹی رٹائی کہانیاں جن کے نمونے آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرما رہے ہیں بیان کرتے رہتے ہیں ایسے میں کیا تبلیغ ہو گی اور کیا کسی کی اصلاح ہو گی البتہ نئے رنگروٹوں کو حسب بے جا میں رکھ کر اپنے رنگ میں ضرور رنگ لیا جاتا ہے۔ (تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینہ میں صفحہ 101)

مؤلف موصوف اس جماعت کے سفر کے متعلق رقم طراز ہے تبلیغی جماعت والے سفر کی بہت فضیلتیں بیان فرمایا کرتے ہیں حالانکہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے السفر قطعتہ من العذاب یمنع احد کم نومہ وطعامہ و شرابہ فاذا قضی نھمتہ فلیعجل الی اھلہ (عن ابی ہریرہ بخاری و مسلم) سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے یہ تمہیں سونے کھانے اور پینے سے روکتا ہے کام سے فرغ ہو کر جلد اپنے اہل کی طرف لوٹا کرو نیز فرمایا وفد اللہ ثلاثتہ الغازی و الحاج والمعتمر (عن ابی امامۃ نسائی وغیرہ) اللہ کے مہمان تین ہیں۔ جہاد کرنے والا حج کرنے والا عمرہ کرنے والا معلوم ہوا سفر بذات خود اچھی چیز ہیں بلا ضرورت سفر پر روانہ نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی ضرورت سے زیادہ باہر ٹھرنا چاہیے چلہ کاٹنے کے لئے مہینہ مہینہ یا سال بھر سفر میں گزار دینا ان احادیث کی صریح خلاف ورزی ہے اگر نیت نیک ہے اور مقصد عوام کی تعلیم ہے تو انہیں مدارس میں داخل ہونے کا مشورہ دینا چاہیے۔ جہاں سے وہ قرآن وحدیث سیکھیں اور اگر مقصد تربیت ہے تو فرمان باری تعالی ہے وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ کھف 28) اور روس رکھو اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور

Marfat.com

اس کی رضا مندی چاہتے ہیں ظاہر ہے اس مقصد کے لئے گشت اور چلت پھرت ضروری نہیں حدیث مذکور بالا سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالی کے ہاں مجاہدین کی بڑی قدر ہے مگر. جہاد کے نام سے تبلیغیوں کا خون خشک ہو تا ہے اور ان کی جان نکلتی ہے میں سمجھتا ہوں رائے ونڈ میں ان کا جتنا بڑا اجتماع ہو تا ہے اگر یہ سب لوگ مجاہدین افغانستان یا کشمیر میں چلے جائیں تو وہ ایک دن میں فتح ہو جائیں (تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینے میں 105)

مؤلف موصوف آگے لکھتے ہیں ہمارا یہ مشاہدہ ہے کہ یہ تبلیغی صحرا نورد خدمت کے محتاج اور بوڑھے والدین کو ناراض کر کے چلوں پر روانہ ہو جاتے ہیں انھیں خدا کا خوف نہیں آتا اتنی زبردست پابندی تو اللہ تعالی نے. جہاد پر جانے کے لئے نہیں لگائی ان چلوں کو تبلیغ کہنا میرے نزدیک تبلیغ تو نہیں ہے یہ صرف آوارہ گردی ہے جس کے لئے والدین کی خدمت تک کو نظر انداز کر دیا جا ہے جریج ولی اللہ کا واقعہ. بہت سے لوگوں نے سنا ہو گا وہ نماز میں مصروف تھے ماں نے بلایا وہ نماز کی وجہ سے نہ گئے ماں نے بد دعا. کی اللھم لا تمتہ حتی یریہ وجوہ الموسات (بخاری 337) یا اللہ اسے موت سے پہلے بد کار عورتوں کے چہرے دکھلا چنانچہ وہ اس میں مبتلا کئے گئے جس سے اللہ تعالی نے انھیں بال بال بچا لیا غور فرماتے نماز اللہ تعالی کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے اور پھر ایک ولی اللہ کی نماز لیکن اس حدیث سے معلوم ہو تا ہے کہ ماں کے حکم کی تعمیل اس سے بھی کہیں زیادہ ضروری ہے ورنہ اس کی بد دعا لگ سکتی ہے۔

ایسی کتی مثالیں موجود ہیں تبلیغی حضرات غیر ممالک میں سال کا چلہ کاٹنے

Marfat.com

تشریف لے جاتے ہیں جو لان حول یعنی سال گزرنے سے پہلے اگر لوٹ آئیں تو گھر کا رخ نہیں کرتے ماں باپ بیوی بچے بیتیں کر کے رہ جائیں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ان کے دل میں رحم نام کی کوئی شے پیدا ہو جاتے کہتے ہیں ہمارا چلہ ٹوٹ جائے گا مہینہ دو مہینے ادھر ادھر گھوم پھر بقایا عدت پوری کر کے یہ حضرات خیر سے گھر لوٹتے ہیں یہ تبلیغ ہو رہی ہے کیا یہ لوگ اس قسم کی مثال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے پیش کر سکتے ہیں البتہ مشرکین کے عمل سے ایسی ایک مثال مل جاتی ہے حضرت حسن بصری فرماتے ہیں اہل جاہلیت اگر سفر کا ارادہ ترک کر کے گھر واپس آتے ہیں تو دروازے سے داخل ہونے کے بجائے پچھلی طرف دیوار پھاند کر آتے (کیوں کہ اس سے ان کے سفر کا چلہ ٹوٹ جاتا تھا) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا (بقرہ 189)

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گروں کے پیچھے سے آؤ نیکی پرہیز گاری کا نام ہے اپنے گھروں میں دروازوں سے ہی آؤ (تفسیر ابن کثیر ج 226) یعنی اپنے اوپر مہمل پابندیاں لگنے کا نام تقوی یا نیکی نہیں ہے (تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینے میں 108) پھر یہی موصوف آگے لکھتے ہیں تبلیغی حضرات نہ صرف حقوق العباد کی ادائیگی سے بھاگتے ہیں بلکہ میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ اگر کسی محکمے میں افسر بھی تبلیغی جماعت کا ہو تو وہ چلے کاٹنے کے لئے اپنے ماتحتوں کو ان کے حق سے زیادہ چھٹیاں دے دیتا ہے بلکہ اس مقصد کے لئے جعلی سرٹیفکیٹ بھی بنوالئے جاتے ہیں خدانخواستہ اگر یہ بات صحیح ہے تو افسوس ناک ہے لقمہ حرام سے تو ساری عبادت

Marfat.com

ہی مسترد ہو جاتی ہے۔

میں سمجھتا ہوں یہ چلے تبلیغ نہیں راہ فرار ہیں ماں باپ سے فرار بیوی بچوں سے فرار اور کاروبار و دیگر ذمہ داریوں سے فہم جی فرار کتاب مذکورہ 109) یہی موصوف اپنی اس کتاب میں ایک عنوان کاروباری سفر سے استدلال کے تحت لکھتے ہیں تبلیغی حضرات اکثر کہا کرتے ہیں انسان اپنے کاروبار کے تئے بھی تو سفر کرتا ہی ہے اور سال سال بھر بلکہ بسا اوقات اس سے بھی زیادہ گھر سے غیر حاضر رہتا ہے اس وقت ماں باپ کی خدمت بیوی بچوں کے حقوق اور دیگر ذمہ داریوں والے مسئلے کدھر جاتے ہیں ایک دین کے لئے نکلے تو یہ ساری باتیں یاد آ جاتی ہیں یہ بھی بریلویانہ طرز استدلال ہے اس قسم کی طعن آمیز اور زنانہ دلیلیں وہی یاد کرتے ہیں معلوم ہوتا ہے ان کے پاس اپنے چلوں کے لئے قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں لہذا لوگوں کے کاروباری سفر ہی کو اپنی حجت بنالیا ہے گزارش ہے کہ کاروباری سفر دینوی ضرورت کے لئے بلکہ اہل خانہ کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآمد ہونے کے لئے ہی اختیار کیا جاتا ہے جب کہ چلوں کے سفر کو دین کا حصہ بنالیا ہے دین و دنیا کے سارے کام بے شک رہ جاتے لیکن یہ لازمی ہوتا ہے۔

اس کی یہی دینی حیثیت اسے بدعت اور ناجائز بنادیتی ہے کاروباری سفر کے بارے میں عرض ہے کہ اتنا طویل سفر کرنا کہ انسان سندباد جہازی کی ہر طرح گھر کا راستہ بھول جاتے سال سال تک پردیس میں ٹکے رہنا کہ بیوی بچے اس کی شکل کو ترس جائیں مناسب نہیں حضرت عمرؓ تو پردیس میں گئے ہوتے مجاہدینؓ کو بھی چار ماہ سے زیادہ عرصہ گھر سے غیر حاضر رہنے کی اجازت نہیں دیتے تھے (تاریخ اسلام ج

Marfat.com

ازمولانا معین الدین شاہ) قرآن مجید میں ایلا کا مسئلہ بیان ہوا ہے اس میں انتظار کی آخری حد چار ماہ مقرر کی گئی ہے (بقرہ ۔ 226) طلاق کی عدد تقریبا تین ماہ ہے (بقرہ ۔ 28) تو بات یہ ہے ایک غلط بات دوسری غلط بات کے لئے یا ایک برائی دوسری برائی کے تے دلیل نہیں بن جایا کرتی یعنی بوڑھے ماں باپ اور بیوی بچوں کو چھوڑ کر کاروباری سفر کے لئے طویل عرصہ باہر گزار دینا بذات خود جائز نہیں تو اس کو دلیل بنا کر مذھبی چلوں کی راہ ہموار کرنا کہاں کی دانشمندی ہے (کتاب مذکورہ 111) یہی موصوف ان کے چلوں پر تبصرہ کرتے ہوتے رقم طراز ہے مبلغین کے لئے بھی چلوں کی پابندی نہیں ہونی چاہیئے یہ سنت نہیں بدعت ہے رسم چلہ کے بانی حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نہیں بلکہ جناب مولانا محمد الیاس صاحب ہیں قوم کی اصلاح اسی طرح کرنی چاہیئے جیسے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمائی تھی آگے مزید لکھتے ہیں برا نہ مانئے تو میں کہونگا اس تبلیغی نصاب میں علم کم اور جہالت زیادہ بکھری ہوتی ہے جو پڑھے لکھوں کو جاہل اور جاہلوں کو اجہل بنا دیتی ہے ہم جس تبلیغ کے مکلف ہیں وہ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِکَ (مائدہ 670) یعنی صرف قرآن وحدیث ہے آگے مزید وضاحت کرتے ہیں ایک اور بات قابل غور ہے انہیں دوسرے ملکوں میں جاکر تبلیغ کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے ایک حد تک یہ شوق ٹھیک ہے لیکن آج جس قدر ہمارے اپنے ملک کو تبلیغ (قرآن وحدیث) کی ضرورت ہے اتنی شاید کسی دوسرے ملک کو نہ ہو۔

تبلیغی جماعت کے اندرون ملک دوروں کے علی الرغم مذھبی اور اخلاقی لحاظ سے ہمارا گراف گر رہا ہے معاشی اور معاشرتی خرابیاں اپنی انتہاء کو چھوڑ رہی ہیں

Marfat.com

غنڈہ گردی بدمعاشی فحاشی اور کلاشنکوف ثقافت عام ہو چکی ہے سود رشوت اور جوتے نے پاؤں جمالئے ہیں حد یہ ہے کہ لوگ مرتد بھی رہے ہیں دنیا میں جتنے ہم بدنام ہیں شاید اتنا کوئی کافر ملک بھی نہ ہو ایسے میں اپنے ملک کو نظر انداز کر کے دوسرے ملکوں کی خاک چھانتے کی کیا تک ہے اپنے گریبان میں تو منہ ڈال کر دیکھ لینا چاہیئے تبلیغ تو بڑی بات ہے سچ یہ ہے ہر تو کسی کو منھ دکھانے کے قابل ہیں رہے انہوں کا حق پہلے ہوتا ہے اول خویش بعدہ درویش نیز اللہ پاک کا ارشاد ہے وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَارَجَعُوْٓا اِلَیْهِمْ لوٹ کر اپنی قوم کو ڈرائیں یہ عجیب بات ہے ادھر کے لوگ ادھر اور ادھر کے ادھر آ جاتے ہیں الا ماشاء اللہ تعلیم کے لئے نہیں بلکہ صرف چلے پورے کرنے کے لئے لَاحَوْلَ وَلَا وہ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وقت کی قیمت کا احساس ہی نہیں حالانکہ انسان کا اپنے حلقے میں جو اثر و رسوخ ہوتا ہے۔

وہ دوسری جگہ نہیں ہوتا معاف رکھنا تبلیغی نصاب پڑھ کر انہیں تعلیم حاصل کرنے کے بعد انسان کو اپنے گھر میں اپنے خاندان میں اپنے گلی کوچے میں اپنے شہر میں اپنے دفتر میں اپنے کارخانے میں اپنی مارکیٹ میں الغرض جو بھی اس کا حلقہ اثر ہے اس میں تبلیغ (دین) اور اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے (نہ کہ اپنی رسمی تبلیغ) آگے پھر لکھتے ہیں "تبلیغی جماعت والے راتے ونڈ میں اپنے کثیر اجتماع اور انبوہ عظیم کو دیکھ کر اپنی کامیابی کا تصور کر لیتے ہیں لیکن عوام کا بھٹہ بیٹھ رہا ہے اور وی سی آر کی یہ مخلوق دن بدن بد سے بدتر ہوتی چلی جا رہی ہے اور یہ مبلغ حضرات اپنی کامیابی کے زعم میں مبتلا ہیں پتہ نہیں ان کے نزدیک کامیابی کا معیار کیا ہے" (تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینے میں 113) جہاد کے متعلق جتنی احادیث مروی ہیں وہ تمام کی تمام

Marfat.com

اپنے اس خود ساختہ عمل تبلیغ پر منطبق کرتے ہیں مؤلف رقم طراز ہیں ستم یہ کہ سفر جہاد کے فضائل پر جتنی حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں وہ سب انہوں نے سفر چلہ پر منطبق کر لی ہیں اور آپ حیران رہ جائینگے کہ انہوں نے مختلف فضائل پر بہت کتابیں تصنیف کیں۔

مگر مجال ہے جو انہوں نے فضائل جہاد کے موضوع پر ایک پمفلٹ بھی لکھا ہو انہی وجوہات کی بناء پر پڑھے لکھے لوگوں کی یہ رائے ہے کہ تبلیغی جماعت والے لوگوں کو ذہنی طور پر ناکارہ کر کے رکھ دیتے ہیں کاش ان کے لئے کوئی بزرگ اپنے مکاشفات میں فیصل آباد لندن اور افریقہ کی طرح افغانستان کشمیر کی طرف بھی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک ہاتھ پھر وا دیں، تاکہ اس طرف مجاہدین کا راستہ صاف ہو جاتے رائے ونڈ کے اجتماع کے متعلق موصوف لکھتے ہیں تبلیغی جماعت والے پاکستان میں اپنا سالانہ جلسہ کسی جمعہ ہفتہ اتوار کو رائے ونڈ میں منعقد کیا کرتے ہیں اس میں کوئی اعتراض کی بات نہیں صرف یہ بات کھٹکتی ہے کہ اس جلسہ کو رائے ونڈ ہی سے کیوں مخصوص کر لیا گیا ہے اتنا بڑا ملک ہے چاروں صوبوں سے لوگوں نے اس میں شامل ہونا ہوتا ہے یہ مخصوص علاقائی جلسہ نہیں ہوتا اس جماعت کا نام بھی تبلیغی ہے اصولا باری باری ہر صوبے بلکہ ہر بڑے شہر کو یہ موقع دینا چاہئیے جیسا کہ عام طور پر دیگر جماعتیں کیا کرتی ہیں یہ مترشح ہوتا ہے کہ انہوں نے رائے ونڈ کو کچھ تقدس کا درجہ دے دیا ہے یا اپنے تبلیغی نصاب کی زبان میں خانقاہ قرار دے دیا ہے بلا وجہ ایک جگہ کو مختص کر لینا ضرور شبہات پیدا کرتا ہے اس سے شعائر اللہ میں اضافے کا احساس ہوتا ہے بندہ کو خود رائے ونڈ کے اجتماع میں جانے کا اتفاق ہوا ہے دور دراز

Marfat.com

کے لوگ سفر کر کے آتے ہیں۔ بہت کم لوگ واعظین کی حکایتیں سننے میں محو ہوتے ہیں ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے یہ لوگ وہاں فقط اپنی موجودگی اور حاضری ہی کو اپنا حاصل سفر سمجھ رہے ہوں ان کا خشوع و خضوع بتلا رہا ہوتا ہے کہ شاید یہ لوگ یہاں اپنے بیٹھنے کو عبادت خیال کر رہے ہوں پھر ان کا ہر سال اپنے سالانہ اجتماع کو حج کے بعد سب سے بڑا اجتماع کہنا بھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ انہوں نے حج کے اجتماع سے مقابلہ بازی شروع کر رکھی ہے (کتاب مذکورہ 168) مؤلف مذکور نے تبلیغی جماعت کے متعلق یہ بتایا ہے۔

کہ انہوں نے دین کو کھیل تماشا بنایا ہے لکھتے ہیں تبلیغی جماعت والوں نے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے یہ اللہ تعالی کے ساتھ مذاق کرنے سے باز نہیں آتے آگے لکھتے ہیں جھوٹ بولنا بری بات ہے جھوٹ صرف جھوٹ تصنیف کرنے کو نہیں کہتے جھوٹی اور غیر مصدقہ بات کو نقل کرنا بھی جھوٹ کے معنی میں ہے جیسا کہ پہلے بھی ارشاد نبوی بیان ہو چکا ہے کفی بالمرء کذبا ان یحدث بکل ما سمع (مسلم) ہر سنی سنائی بات کو بیان کرنا جھوٹ بولنے کے لئے کافی ہے تبلیغی نصاب کا مطالعہ کر کے دیکھئے سینکڑوں ایسی حکایات ملیں گی دن کا کوئی سر وپا نہیں اکثر بغیر حوالہ کے ہیں اگر کہیں حوالے درج ہیں تو غیر مستند کتابوں کے علمی دنیا میں جن کی کوئی حیثیت نہیں ہے یقین جانئے یہ حکایات پڑھنے کے بعد ناول افسانے اور ڈائجسٹ پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی انہیں پڑھنے سے بالکل انہی کا سامنا آتا ہے مگر نقصان دہ ہونے میں یہ ان سے کہیں زیادہ خطرناک ہیں اس لئے کہ ناول افسانوں کو لوگ صرف کہانی سمجھ کر پڑھتے ہیں جب کہ تبلیغی نصاب کو لوگ دین سمجھ کر پڑھتے ہیں مسجدوں میں

Marfat.com

نمازوں کے بعد قرآن وحدیث کی طرح بقاعدہ اس کا درس ہوتا ہے حتی کہ میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ دارالعلوم دیوبند کی مسجد میں نمازوں کے بعد باقاعدہ تبلیغی نصاب کی خواندگی ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں یہ تبلیغی حکایات مسلمانوں کے عقائد کو بری طرح مسخ کر رہی ہیں (تبلیغی جماعت اپنے نصاب کے آئینہ میں 178)

دفتر ہفت روزہ الاعتصام سے ایک مکتوب

ہفت روزہ الاعتصام شیش محل روڈ لاہور سے یہ رسالا نکلتا ہے اور مسلک اہل حدیث کا ترجمان رہے ایک صاحب محمد فیاض احمد صاحب نے ہفت روزہ الاعتصام کو صدائے اسلام کے وہ 23 سوالات جو استفتاء کی صورت میں تبلیغی جماعت کے متعلق شائع ہوتے تھے وہ ان کی خدمت میں ارسال کئے واپسی جواب 15 جنوری 1992 ۔ کو دفتر ہفت روزہ الاعتصام سے صلاح الدین نے بھیج دیا جو قارئین کرام کی خدمت پیش کیا جاتا ہے اور اس جماعت کے متعلق ان کا خیال ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

ہفت روزہ

الاعتصام لاہور محترم محمد فیاض احمد صاحب

15 جنوری 1992 ۔

شیش محل روڈ لاہور

اسلام علیکم ۔ رحمتہ اللہ و برکاتہ

صدائے اسلام میں شائع شدہ استفتاء موصول ہوا افسوس ہے کہ تفصیلی جواب دینا ممکن نہیں ہے تاہم مختصراً اتنا عرض ہے کہ تبلیغی جماعت کے وہ تمام دعاوی جو استفتاء میں نقل کئے گئے ہیں ان کا کوئی جواز نہیں ہے یہ سب جہالت غرور نفس اور اپنے بارے میں ضرورت سے زیادہ پندار میں مبتلا ہونے کا نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ اس گمراہی سے بچائے ۔

والسلام ۔

صلاح الدین یوسف

Marfat.com

ماھنامہ الدعوۃ لاہور کے ایک مضمون رائے ونڈ کا تبلیغی اجتماع سے اقتباسات

ماھنامہ الاعوۃ اہل حدیث کا ترجمان ہے یہ رسالہ پروفیسر حافظ محمد سعید کی نگرانی میں شائع ہوتا ہے اس رسالے کا مدیر امیر حمزہ ہے اور مجلس ادارت میں حافظ عبدالسلام بھٹوری مولانا عزیز زبیدی مولانا عبداللہ ناصر رحمانی حافظ عبدالغفار اعوان پروفیسر ظفر اقبال انجینئر عبدالقدوس سلفی شامل ہیں اس رسالہ میں ایک مضمون رائے ونڈ کا تبلیغی اجتماع شائع ہوا تھا یہ مضمون عبدالرحمان شاد نے تحریر کیا تھا مضمون ہذا شمارہ 10 جلد 2 دسمبر 1991 ء میں شائع ہوا تھا یہ رسالہ الدعوۃ والارشاد 5 ۔ چیمبرلین روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور سے شائع ہوتا ہے اس مضمون میں عبدالرحمان شاد لکھتے ہیں اجتماع کا معمول یہ ہے کہ پہلے سٹیج سے اجتماعی بیان ہوتا ہے ۔ اس کے بعد لوگ اپنے اپنے حلقوں میں پہنچ جاتے ہیں اور تبلیغی نصاب کا درس شروع ہوتا ہے تبلیغی نصاب جو کہ ایک امتی کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور حقیقتاً خطا اور صواب کا مجموعہ ہے ہمارے عوام بڑے اہتمام اور توجہ سے سر گرا کر سننے میں مشغول ہیں ۔

حالانکہ ہمارے پاس اللہ کا قرآن اور حدیث رسول موجود ہے جن کی موجودگی میں کسی بھی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی جس طرح سورج کی موجودگی میں تمام چراغوں کی روشنی کافور ہو جاتی ہے (الدعوۃ دسمبر 1991/33 ء)

Marfat.com

آگے یہی موصوف لکھتے ہیں تبلیغی جماعت والوں سے جب قرآن و حدیث کی بین نصوص کے ساتھ یہ عرض کیا جاتا ہے کہ آپ دعوت کے ساتھ جہاد کی تلوار بھی تھام لیں تاکہ جہاں آپ کا زیادہ اثر و نفوذ ہو وہاں اسلام کو بالقوت نافذ کر دیا جائے کیونکہ نبی کا یہی طریقہ تھا صرف مدینہ شہر میں آپ کے 313 ساتھی تیار ہوئے جو مدینہ نہیں ہزاروں کی آبادی میں انتہائی قلیل شرح تھی تو اسے ہی لیکر آپ نے نیکی کے قیام کے لئے کفر کے ساتھ لڑا دیا اور معمولی ساتھیوں کے ساتھ مدینہ میں اسلامی سلطنت قائم کر دی تو تبلیغی بھائی ان باتوں کے جواب میں 50 سال سے ایک ہی بات دہراتے آ رہے ہیں کہ ابھی ہم کی زندگی میں ہیں ابھی ایمان لوگوں کے درست ہو جائیں تو پھر جہاد کا کام بھی کر لیا جائے گا۔

حالانکہ اگر ایمان سب لوگوں کے بغیر جہاد کے ہی درست ہو جاتے ہیں تو پھر جہاد کی کس پر ضرورت ہوگی اور خود نبی اور آپ کے ساتھیوں نے یہ آسان نسخہ کیوں نہ پکڑ لیا کہ پہلے پوری دنیا کے لوگوں کے ایمان صرف دعوت کے ذریعے درت کر لئے جائیں پھر کوئی اور بات کرینگے وہ خواہ مخواہ ہی اپنے جسموں کو کٹواتے رہے آگے مزید وضاحت لکھتے ہیں رائیونڈ کی۔ فحاشی کی صورت حال یوں تو فحاشی کی نوعیت اور صورت حال ہمارے شہروں میں زیادہ مختلف نہیں ہے ہر جگہ سینما وڈیو اور رسالوں وغیرہ کی صورت میں فحاشی کا بازار گرم رہتا ہے رائیونڈ ایک عالمی تبلیغی مرکز ہونے کی وجہ سے دل میں کچھ خیال تھا کہ چلو اور نہیں یہاں ان کی شبانہ روز دعوت اور محنت کا اتنا اثر تو ہو گا کہ رائے ونڈ ایسے چھوٹے شہر میں فحاشی بالکل نہ سہی لیکن کافی حد تک کم ضرور ہو گی لیکن صورت حال یہ ہے کہ تبلیغی مرکز ...

Marfat.com

ی ایک بڑا سینما گھر موجود ہے جو جنسی تعلیم و تربیت کا بڑا مرکز ہے وی سی آر کے ہوٹل اور منی سینما گھر وغیرہ اس کے علاوہ ہیں اس کی شرح دوسرے شہروں سے بھی کس قدر زیادہ ہے۔ اس کا اندازہ ہم اپنی طرف سے نہیں دیتے رائے ونڈ کے ایک مقامی شخص کے مطابق تبلیغی مرکز کے قریب ریلوے ہسپتال کی ساتھ ایک لیڈی ڈاکٹر عذرا چوہدری کا میٹرنٹی کلینک ہے اس لیڈی ڈاکٹر عذرا چوہدری کا اپنا بیان ہے کہ اس نے لاہور اور قصور میں بھی پریکٹس کی ہے مگر جس قدر زنا کے کیس یہاں آتے ہیں اس قدر میں نے اور کہیں ڈیل نہیں کیے آگے مضمون نگار صاحب رائے ونڈ کا نام کیوں نہ بدلا جا سکا؟ پر تبصرہ کرتے ہوتے رقم طراز ہے اس حقیقت حال کے واقف اور رائے ونڈ کے مقامی اچھی طرح جانتے ہیں کہ آج سے دس بارہ سال قبل رائے ونڈ کے لوگوں نے ایک زبردست کانفرس کی تھی جس میں اہلسنت کے تمام مکاتب فکر نے متفقہ طور پر یہ آواز بلند کی کہ رائے ونڈ کا نام تبدیل کر کے مصطفی آباد رکھ دیا جائے مگر تبلیغی حضرات نے اس تبدیلی کی زبردست مخالفت کی حتی کہ رائے ونڈ کی راجپوت اور رائے برادری کو اس سلسلے میں آگے کیا کہ آپ کے اس نسلی شہر کا نام تبدیل نہیں ہونا چاہیے اور عام لوگوں کو یہ دلیل دی گئی کہ رائے ونڈ عالمی تبلیغ مرکز کے طور پر پوری دنیا میں مشہور ہے اگر اس کا نام بدلا تو ہمیں سخت مشکلات پیش آئینگے اس پر ہم کیا تبصر کریں یہ آپ خود سوچ لیں ماھنامہ (الدعوۃ 35) دسمبر 1991ء / شمارہ ش 10)

Marfat.com

تبلیغی جماعت کی بداخلاقی کاایک اور نمونہ روزنامہ پاکستان 20 مارچ 1992 ۔ جمعہ میگزین میں ملاحظہ کریں۔

روحانی ڈاک میں ایک مسئلہ مسز فراست علی گوجرانوالہ نے اپنا سوال برائے جواب حل کے لئے بھیجا وہ لکھتی ہیں۔ میری شادی ہوتے بارہ سال ہو گئے ہیں پانچ بیٹیاں ہیں تین بیٹے پیدا ہوتے تھے تینوں فوت ہو گئے تھے اس عرصہ میں خاوند کی طرف سے کبھی شرعی مقام نہیں ملا اپنی ضرورت اپنی والدہ صاحبہ سے لیکر پوری کرتی تھی عرصہ تین سال ہوتے والدہ صاحبہ بھی فوت ہو گئی ہے والد صاحب بیس برس قبل فوت ہو گئے تھے ہم بہنیں ہیں بھی شادی شدہ ہیں بھائیاں ملنے نہیں دیتے مدتوں سے ان سے ملاقات نہیں ہوتی بچوں کی خاطر جہنم میں اپنا وقت گزار رہی ہوں میرے خاوند تبلیغی جماعت میں چلہ کے لئے اکثر بیشتر باہر جاتے ہیں اونچی شلوار استعمال کرتے ہیں نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زبان بڑی گندی استعمال کرتے ہیں اتنی گندی گالیاں جو سنت ہوتے بھی شرم آتی ہے گھر سے باہر بڑا مذھبی مقام بنایا ہوا ہے بڑے بڑے لوگوں اور عالموں سے ملاقاتیں ہیں گھر میں ایک پیسہ خرچ نہیں دیتے مار پیٹ کرنا بھی ان کا معمول بن گیا ہے مار کھا کھر میرا تمام جسم دکھنے لگ گیا ہے خودکشی حلال ہوتی تو کر چکی ہوتی بچوں کی خاطر یہ بھی نہیں کر سکتی جو شخص میری موجودگی میں بچوں کو مقام نہیں دیتا وہ میرے بعد کیا کرے گا اس ظالم نے تو بداخلاقی کی انتہا کر دی ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

Marfat.com

علماء اہلسنت کی کتب سے اقتباسات

علامہ ارشد القادری مدیر جام نور جمشید پور کی کتاب تبلیغی جماعت سے اقتباسات

علامہ ارشد القادری کا بریلوی مکتبہ فکر کے مایہ ناز علماء میں شمار ہوتا ہے آپ کئی کتب کے مؤلف بھی ہیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں زلزلہ زیروبر تبلیغی جماعت حقائق و معلومات کے اجالے میں وغیرہ رسالہ جام نور جمشید پور سے آپ کے زیر ادارت نکلتا ہے آپ ورلڈ اسلامک مشن انگلینڈ کے صدر بھی رہ چکے ہیں آپ قلم کے بادشاہ تصور کئے جاتے ہیں اب آپ کی شہرت یافتہ کتاب تبلیغی جماعت سے اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں آپ نے یہ کتاب 89 ء میں لکھی اور اس کتاب کے سرورق پر یہ شعر درج کیا ہے

بڑے بھولے بھالے بڑے اللہ والے
ریاض آپ کو بس ہمیں جانتے ہیں

اور پہلے پہل یہ کتاب پاکستان میں مظہر فیض رضا برج منڈی فیصل آباد سے شائع ہوئی اس کتاب کا انتساب کچھ اس طرح ہے انتساب ان نیک دل مسلمانوں کے نام جو اپنی سادہ لوحی سے ایمان کے ان رہزنوں کو دین کا خادم سمجھتے ہیں جو بستر اٹھا کر تبلیغی گشت کرتے ہیں اور قرآن وحدیث کی جگہ تبلیغی نصاب کی تلاوت کراتے

Marfat.com

پھرتے ہیں خدا کرے یہ کتاب انہیں حقیقت کا عرفان بخشے اور وہ اپنی خوش فہمیوں کی مصنوعی جنت سے لوٹ آئیں اس کتاب پر پیش لفظ ہندوستان کے مایہ ناز عالم بحرالعلوم مفتی عبدالمنان صاحب اعظمی استاد دارالعلوم اشرفیہ مبارک پور کا ہے مفتی عبدالمنان صاحب اپنے پیش لفظ کے ابتداء میں لکھتے ہیں تبلیغی جماعت دہلی کی ایک گمنام مسجد سے بگولے کی طرح اٹھی اور ہندوستان کے پورے افق پر طوفان بن کر چھا گئی اس کے اس قبول عام کی پشت پر کچھ تو اس کے نعرے اور نماز کی دلکشی کام کر رہی ہے کچھ اس کے ورکروں انتھک جدو جہد کا اثر ہے اور کچھ جاہل اور بے عمل عوام کو یہ سبز باغ ابھار رہا ہے کہ بیک گردش چلہ آلودگی کی اس پستی سے چل کر صحابہ اور انبیاء کی صف میں کھڑے ہو گئے آگے یہی صاحب لکھتے ہیں۔

لیکن جہاں تک اس نعرہ کا تعلق ہے یہ نعرہ تو ہمیشہ سے مسلم قوم کے پاس رہا ہے اور اپنی پوری دلکشی کے ساتھ کونسی اسلامی جماعت ہے جس کا بنیادی مقصد یہ نعرہ نہیں تو کیا ان صدیوں کی طول طویل مدت میں کسی جماعت کو ایسے پر جوش حامی نہ ملے جو ہندوستان گیر پیمانے پر اس نعرہ کی روح پھونک سکیں علامہ ارشد القادری کی اپنی کتاب تبلیغی جماعت میں لکھتے ہیں پہلی بات تو یہ معلوم ہوتی کہ تبلیغی جماعت کے بانی خود مولانا الیاس ہیں اور دوسرا اندیہ بے نقاب ہوا کہ تبلیغی جماعت کے مبلغین سادہ لوح عوام کو جھوٹی ترغیب دینے کے لئے یہ جو عام طور پر کہا کرتے ہیں کہ تبلیغی جماعت کا موجودہ طریقہ انبیاء اور صحابہ کا طریقہ ہے تو یہ سو فیدی غلط صریح جھوٹ اور نہایت شرمناک فریب ہے کیونکہ تبلیغی جماعت کا موجودہ طریقہ تبلیغی اگر انبیاء اور صحابہ کا طریقہ ہوتا تو یہ قرآن و حدیث اور کتابوں کے ذریعہ

Marfat.com

معلوم ہونے کا مطلب سوا اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ یہ طریقہ بالکل ایجاد بندہ ہے خواب پر کسی دینی کام کی بنیاد وہی رکھ سکتا ہے جو قرآن وحدیث کی راہ نمائی سے بے نیاز ہو جاتے صاحب موصوف آگے لکھتے ہیں چنانچہ تبلیغی کارکنوں کا انبیاء کرام کے ساتھ موازنہ کرتے ہوتے ان کے نام اپنے ایک گشتی مراسلہ میں موصوف تحریر فرماتے ہیں اگر حق تعالیٰ کسی کام کو لینا نہیں چاہتے تو چاہے انبیاء بھی کتنی کوشش کریں تب بھی ذرہ نہیں ہل سکتا اور اگر کرنا چاہے تو تم جیسے ضعیف سے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے (مکاتیب الیاس) قسم ہے آپ کو جلالت خداوندی اور اس عبارت کی اسپرٹ پر غور فرمائیے اور بے لاگ ہو کر فیصلہ دیجئے کہ کیا اس عبارت میں انبیاء کے مقابلے پر اپنے اور اپنے تبلیغی کارکنوں کی برتری کا جذبہ کارفرما نہیں ہے دین کا وہ کونسا کام ہے جو خدا کی مشیت کے بغیر وجود میں آتا ہو لیکن نہ کر سکنے والے کے مقابلے میں کر گزرنے والے کی برتری تو بہر حال ثابت ہو جاتی اس لئے کہنے دیا جائے کہ اس اہانت آمیز پیرایہ بیان کا مقصد سوا اس کے اور کیا ہو سکتا کہ جن انبیاء کرام کا حلقہ تبلیغ سالہا سال کی جدوجہد کے بعد بھی چند افراد سے آگے نہ بڑھ سکا ان کے مقابلے پر آج کے ان تبلیغی کارکنوں کی برتری ثابت کی جائے جو اپنے تئیں ایک عالم کو ہدایت یاب بنا چکے ہیں اور اس کے بعد انھیں اس ہلاکت خیز نخوت میں مبتلا کر دیا جائے کہ جو کام انبیاء سے بھی نہ ہو سکا وہ کام وہ کر گزرے معاذ اللہ ذرا سوچیئے کہ کیا تنہا یہی ایک آزار پوری تبلیغی جماعت کی ہلاکت کے لئے کافی نہیں؟ (تبلیغی جماعت حقائق و معلومات کے اجالے میں 48)

بیرونی ممالک میں دین کی تبلیغ کے متعلق علامہ ارشد القادری لکھتے ہیں تبلیغی

Marfat.com

جماعت کا یہ جادو بھی اکثر لوگوں کو مسحور ہوتے ہے کہ اس کی تبلیغی جدو جہد کا سلسلہ یورپ ایشیا۔ افریقہ اور دنیا کے دور دراز خطوں تک پھیل گیا ہے میں کہونگا یہ بھی تبلیغی جماعت کا ایسا دلفریب پروپیگنڈہ ہے جس کی تہ میں اترنے کے بعد حیرانی کے سوا اور کچھ نہیں ہاتھ آتا آپ اس پروپیگنڈے کا حال معلوم کرنا چاہتے ہو تو ہندو پاک کے ان تاجروں پر گہری نظر ڈالئے جو تبلیغی جماعت میں پیش پیش ہیں ان میں اکثر و بیشتر ایسے لوگ آپ کو ملینگے جو بیرونی دنیا سے درآمد و برآمد کاروبار کرتے ہیں تبلیغ کے نام پر سفر کرکے اپنے تجارتی وسائل کے لئے اور بالفرض تھوڑی دیر کے تے ہم مان بھی لیں کہ یہ امر واقع ہے تو تبلیغی جماعت کے حامیوں سے ہم صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ اگر بیرونی ممالک میں تبلیغی جدو جہد ہی کسی جماعت کی حمایت کے لئے کافی ہے تو اس اعزاز کی سب سے زیادہ مستحق قادیانی جماعت ہے۔

جس کے تبلیغی مراکز بہت پہلے ان ممالک میں قائم ہو چکے ہیں۔ جہاں آج یہ داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں جیسا کہ دیو بندی گروہ کے مشہور اہل قلم مولانا عبدالماجد دریا آبادی مدیر صدق جدید لکھنو قادیانی جماعت کے ایک کتابچہ پر تبصرہ کرتے ہوتے لکھتے ہیں احمدیہ جماعت قادیان اپنے رنگ میں جو خدمت تبلیغ اسلام کے سلسلے میں کر رہی ہے یہ رسالہ اس کا پورا مرقع ہے جماعت کے مشن یورپ امریکہ مغربی افریقہ ماریش انڈونیشیا۔ نائیجریا اور ہندوستان و پاکستان کے خدا معلوم کتنے مختلف مقامات میں قائم ہیں ان سب کی فہرست اور ان کی کارگزاریاں ان سے تبلیغی لٹریچر کی اشاعت انگریزی فرنچ جرمن اسپینی فارسی برمی ملایا تامل ملیالم مرہٹی گجراتی ہندی اردو زبان میں اور ان کی مسجدوں اور ان کے اخبارات ورسائل کی فہرست اور

Marfat.com

اس قسم کی دوسری تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر ان صفحات میں نظر آ جاتے گا۔ صدق جدید 7 جون 1957 ۔ بحوالہ تبلیغی اسلام قادیان اب اس سلسلے میں قادیانی جماعت کے ادارہ دعوت و تبلیغ سے شائع ہونے والی ایک کتاب کی یہ عبارت پڑھتے ان سے بیرونی ممالک میں قادیانی جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کا صحیح اندازہ لگ سکے گا ایک انگریز لفٹنٹ اپنی زندگی وقف کر کے اس وقت مبلغ کے طور پر انگلستان میں کام کر رہا ہے باقاعدہ نمازی ہے شراب وغیرہ کے قریب نہیں جاتا خود محنت مزدوری سے پیسے کما کر ٹریکٹ وغیرہ شائع کرتا ہے یا جلسے کرتا ہے پھر یہی موصوف آگے اس جماعت پر تبصرہ کرتے ہوتے لکھتے ہیں بیرونی ممالک میں تبلیغی سرگرمیوں کی یہ تفصیلات متعدد بار پڑھتے اور سچے دل سے بتاتے کہ کیا اس عالمگیر جدو جہد کے باوجود آپ اس تبلیغی تحریک سے کس طرح کی ہمدردی رکھتے ہیں اور کیا اس میں شامل ہونے کے لئے اپنے آپ کو تیار کر سکتے ہیں آگے لکھتے ہیں ویسے جہاں تک کہنے کا سوال ہے تو قادیانی جماعت کے لوگ بھی کہنے کی حد تک اسلام ہی کا نام لیتے ہیں لیکن جہاں تک کرنے کا سوال ہے تو اس کی شکایت صرف قادیانی جماعت ہی سے نہیں تبلیغی جماعت سے بھی ہے وہ لوگ بھی اسلام کا نام لے کر کفر کی تبلیغ کرتے ہیں یہ بھی دین کا ڈنکا پیٹ کر بے دین بنانے کی مہم چلاتی ہے عقیدہ حق کی سلامتی کو خطرہ دونوں سے ہے تبلیغی جماعت حقائق و معلومات سے اجالے میں ۔127/121

Marfat.com

مولانا ضیاء اللہ قادری کی کتاب تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں سے اقتباسات

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری صاحب سیالکوٹ میں علامہ عبدالحکیم تحصیل بازار کے خطیب ہیں آپ کا بریلوی مکتبہ فکر کے مایہ ناز علماء میں شمار کیا جاتا ہے آپ کئی کتب کے مولف ہیں چند نام یہ ہیں وھابی مذھب' انوار احمدیہ، نجد سے قادیان، گستاخی کا انجام' اہلسنت و جماعت کون ہیں' عقائد وھابیہ، گیارہویں شریف سیرت غوث الثقلین' عقائد وھابیہ، تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں' وغیرہ مگر یہاں جس کتاب سے اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں وہ ہے تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں یہ کتاب قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ سے شائع ہوئی ہے اور اس کتاب کا انتساب پیر طریقت صاحبزادہ محمد حبیب الرحمان صاحب قادری نقشبندی آستانہ فیض پور میر پور آزاد کشمیر کی طرف کیا ہے اس کتاب میں علامہ ضیاء اللہ قادری وجہ تالیف کے سلسلہ میں رقم طراز ہیں زیر نظر رسالہ لکھنے کا سبب صرف اور صرف یہی ہے 1957 ء میں برطانیہ کے دورہ پر جب گیا تو وہاں کے احباب تبلیغی جماعت کی عیاریوں اور مکاریوں سے سخت دل برداشتہ تھے احباب کو ان کے رویہ اور طریقہ سے پریشانی تھی کہ ہم غیر مسلموں کے سامنے کیا منہ دکھائیں کہ ان کے مذھبی رہنماؤں کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے یہ لوگ تبلیغ کے نام پر بھی دھوکہ دینے سے باز نہیں آتے حکومت برطانیہ کو بھی اس کا علم ہے کہ ان میں کتنے فرقے ہیں مگر تبلیغی جماعت کے حضرات سے پوچھا جاتے کہ آپ کس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں تو کہتے ہیں ہمارا فرقوں

Marfat.com

سے کوئی تعلق نہیں ہم مسلمان ہیں سادہ لوح مسلمان جب ان کے ساتھ چلہ کشی کے لئے پھنس جاتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ ان کو بدعت شرک کفر کی تبلیغ شروع ہو جاتی ہے اہلسنت وجماعت کو بھی بدعت شرک و کفر سے سخت نفرت ہے بلکہ تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا جائے تو اہل سنت کے اکابر نے ہی کفر و شرک کی جڑیں کھوکھلی کی ہیں سرزمین ہند میں اسلام کی بہار داتا گنج بخش علی ہجویری سلطان الہند معین الدین چشتی اجمیری وغیرہ ہم کے قدم رنجہ کی برکت کا ہی نتیجہ ہے تبلیغی جماعت سے افسوس اس لئے ہے کہ اسلام کا نام لیکر ان چیزوں کو کفر و بدعت اور شرک قرار دینے کی مہم چلائی ہوئی ہے جو کہ شرک و کفر اور بدعت نہیں ہیں آگے اس کتاب میں لکھتے ہیں اہلسنت و جماعت کو تبلیغی جماعت سے اس کا اختلاف ہے کہ ان کی دعوت میں اخلاص نہیں بلکہ دعوت کی شکل میں نجدیت اور وہابیت کو فروغ دے رہے ہیں (تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں 13) صاحب موصوف آگے لکھتے ہیں تبلیغی حضرات کا مقصد صرف اور صرف اپنے دیوبندی علماء کی تشہیر کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ تبلیغی نصاب میں جگہ جگہ ان کا ذکر کر کے اور ان کے اس قسم کے خود ساختہ واقعات پیش کر کے درج کر کے سادہ لوح مسلمانوں میں ان کی عقیدت پیدا کرنے کا ایک ڈھونگ ہے اہلسنت و جماعت کو تبلیغی جماعت سے اس لئے اختلاف ہے (کتاب مذکورہ 15) اس کتاب میں آگے تحریر ہے فضائل ذکر 13 پر مولوی ذکریا صاحب سہارن پوری لکھتے ہیں کہ جہاں دینداروں کا گناہ گاروں کو قطعی جہنمی سمجھ لیا مہلک ہے وہاں جہلا کا ہر شخص کو مقتدا اور بڑا بنا لینا خواہ کتنے ہی کفریات بکے سم قاتل ہے اور نہایت مہلک ہے اس عبارت پر موصوف تبصرہ کرتے ہیں قارئین

Marfat.com

کرام مندرجہ بالا سارا وعظ جو مولوی ذکریا صاحب سہارن پوری نے اس عبارت میں فرمایا ہے وہ تبلیغی جماعت پر ہی صادق آتا ہے ان کے جتنے بھی امیر ہیں ان کا مبلغ علم کیا ہے کس مدرسہ سے فارغ التحصیل ہیں دین اور شرعی مسائل پر کہاں تک عبور ہے لیکن تبلیغی ان کو امیر مقرر کرتے ہیں؟ (کتاب مذکورہ 22)

قاضی محمد عبدالخالق کی کتاب لمحہ فکریہ سے اقتباسات

مولانا قاضی محمد عبدالخالق صدیقی دارالعلوم جامعہ کریمیہ انگوری باغ باغبان پورہ کے مہتمم ہیں آپ نے ایک کتابچہ لمحہ فکر کے نام کنزالایمان سوسائٹی دہلی روڈ صدر بازار لاہور سے شائع کرائی ہے اس کتابچہ کے پیش لفظ میں لکھتے ہیں دیوبندیوں کی ہی دوسری شاخ تبلیغی جماعت ہے جس کا واحد مشن غیر مسلم میں تبلیغ کا نہیں بلکہ مسلمانوں کو ہی ورغلا کر تفرقہ بازی کو ہوا دنیا ہے اور سنی مسلمانوں کو مشرک بدعتی کہنا اور ان کو وہابی عقیدہ بنانا ہے اور مسلمانوں کے درمیان نفرت پھیلانا ہے یہی موصوف آگے لکھتے ہیں ماڈرن علماء کے بناتے ہوتے ماڈرن فرقوں نے سچے اسلام کی صداقت کو غیر مسلم کے سامنے مشتبہ کر دیا ہے حالانکہ اسلام ایک عالم گیر صادق و مصدوق مذھب تھا جس کو فرقہ پرستی نے اس کی تبلیغ محدود دائرہ کے اندر کر دی ہے اللہ کے محبوب تو تمام جہانوں کے لئے رسول اور رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں کسی ایک فرقہ قوم اور ملک کے لئے نہیں یہ بات اور بھی حیران کن ہے کہ جو ان کا خود ساختہ اسلام ہے اس کو حقیقی اسلام سمجھ کر تبلیغ میں سرگرم ہیں اور اجر و ثواب کے

Marfat.com

دعویدار بھی ہیں حالانکہ ایسے فرقے جو چودھویں صدی کی پیدائش ہیں ان کا تیرہ صدیاں پہلے نام و نشان نہ تھا ان کا اسلام سے دور کا واسطہ نہیں ہے اور نہ ہی ایسی تبلیغ کا کوئی اجر ثواب بلکہ ایک نیا فرقہ بنانے میں عذاب ہی ہے بلاشک امت محمدیہ میں بہتر فرقے ہونگے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ایک فرقہ اہل سنت و جماعت ہی نجات یافتہ ہو گا جو سلسلہ وار دین کو پیچھے والوں سے لے کر آنے والوں کو پہنچاتا رہا ہے باقی سب جہنمی (کتابچہ مذکورہ 5/0) مؤلف مذکور آگے لکھتے ہیں تبلیغی جماعت نے جتنی مساجد پر قبضہ کیا ہے سب سے پہلے کام جو انہوں نے کیا وہ یارسول اللہ کے اسم پاک کو مٹایا اور وہ اہل سنت جو تبلیغی جماعت میں شامل ہوئے انہوں نے بھی اپنے مکانوں اور دکانوں پر سے اسی عظمت اور عزت والے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کو مٹایا اور پھر بھی دعوی مسلمانی لوگوں میں تاثر یہ پھیلایا جاتا ہے کہ رائے ونڈ کے سالانہ اجتماع میں غوث قطب ولی آتے ہیں یہ ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ جو جماعت گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیاء عظام کی بے ادب ہو اس میں ولی نہیں ہو سکتے۔ (کتابچہ مذکورہ 16/0) موصوف آگے لکھتے ہیں اس جماعت کی تبلیغ نہ تو سینما گھروں میں نہ کافروں کے لئے نہ امام باڑوں اور نہ اہل حدیث کی مسجدوں میں ان کی تبلیغ تو صرف اہل سنت و جماعت کے نمازیوں اور مسجدوں تک ہی محدود ہے اس لئے کہ ان کا پروگرام صرف اہل سنت کو ہی وہابی بنانے کا ہے (کتابچہ مذکورہ 21/0)

Marfat.com

صاحبزادہ محمد ظفر الحق بندیالوی کا کتابچہ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں سے چند اقتباسات

مولانا صاحبزادہ محمد ظفر الحق بندیالوی صاحب پیر طریقت امام اہل سنت صاحبزادہ محمد عبدالحق صاحب بندیالوی کے فرزند ارجمند ہیں صاحبزادہ محمد ظفر الحق صاحب کئی کتب کے مؤلف ہیں ان میں سے زبدۃ المقال فی امر الضلال اور تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں ہیں آپ کالج میں پروفیسر بھی ہیں آپ کی تعلیم ایم اے علوم اسلامیہ فاضل عربی اور فاضل تنظیم المدارس ہے مذکورہ کتابچہ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں مکتبہ سلطانیہ خوشاب سے شائع ہوا ہے اور اس کتاب میں شرف انتساب کو اپنے والد گرامی کے نام سے منسوب کیا ہے اس کتابچہ میں مؤلف مذکور لکھتے ہیں قارئین آپ نے دیکھا ہوگا اور دیہاتوں کی مساجد میں امام کے سلام پھیرتے ہی کچھ لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور نمازیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ نماز کے بعد کچھ دیر کے لئے بیٹھ جائیں تاکہ ہم مل جل کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں کریں پھر نماز کے بعد انہی میں سے کوئی صاحب تبلیغی نصاب نامی کتاب پڑھتا ہے اور پھر چند افراد پر مشتمل یہ گروہ گلی کوچوں میں گھوم پھر کر تبلیغ کرتا ہے یہ جماعت عرف عام میں تبلیغی جماعت کے نام سے مشہور ہے ابتدائی طور [illegible] جماعت کے لوگ جو پروگرام [illegible]

Marfat.com

کلمہ پڑھکر اللہ جل شانہ کا ذکر کیا جاتے انہیں مسجد میں جمع کر کے اللہ کی باتیں کی جائیں انہیں نماز کا پابند بنایا جاتے اور دیگر مسلمانوں کو تبلیغ پر آمادہ کیا جاتے ظاہر ہے ان مقاصد حسنہ سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن تبلیغی جماعت کا اصل مقصد اور اس کی اصل منزل کچھ اور ہے آگے لکھتے ہیں تبلیغی جماعت کے جتنے بھی اجتماعات ہوتے ہیں چاہے راتے ونڈ کا سالانہ اجتماع ہو یا دوسرے چھوٹے اجتماع ہوں سب میں دیو بندی وہابی عقیدہ رکھنے والے علماء کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور آج تک کسی ایسی بریلوی یا کسی اور مسلک سے تعلق رکھنے والے عالم کو دعوت خطاب نہیں دی گئی مزید لکھتے ہیں تبلیغی جماعت کے مرکزی اجتماع میں جو ہر سال راتے ونڈ میں منعقد ہوتا ہے اس میں جتنے بھی بک سٹال لگتے ہیں ان میں سے کسی میں بھی دیو بندی وہابی علماء کے سوا کسی بھی اور مسلک کے عالم کی کوئی کتاب فروخت کے لئے رکھنے نہیں دی جاتی آگے لکھتے ہیں تبلیغی جماعت کے پاس صرف مولوی زکریا دیو بندی کا تبلیغی نصاب ہی ہوتا ہے اور وہ اسی کتاب کو پڑھ کر سناتے ہیں حالانکہ نماز روزہ زکواۃ حج وغیرہ کے موضوع پر علماء اہل سنت کی بھی بے شمار کتابیں موجود ہیں جن میں کسی فرقہ پر اعتراض موجود نہیں ہے موصوف مزید وضاحت کے ساتھ لکھتے ہیں قارئین کرام تبلیغی جماعت کے عزائم انتہائی پراسرار اور خطرناک ہیں ہندوستان میں مسلمانوں کے مذہبی اتحاد کو توڑنے کے لئے انگریزوں کا یہ پہلا مورچہ تھا جو نہایت کامیاب ثابت ہوا لیکن چونکہ قادیانی جماعت اپنے لکھے ہوتے امتیاز اور

Marfat.com

چونکا دینے والے نام و نشان کی وجہ سے عام مسلمانوں میں کامیاب نہیں ہو سکتی تھی اس لئے انگریزوں کو ایسی مذھبی تحریک کی ضرورت پیش آئی جس کے چلانے والے اپنے ظاہر کے اعتبار سے مسلمانوں میں باریاب ہونے کی فنکارانہ صلاحیت رکھتے ہوں تاکہ ان کے ذریعہ عام مسلمانوں کو مذھبی انتشار میں مبتلا کیا جا سکے چنانچہ اس مقصد کے لئے انگریزوں نے مالی امداد کا سہارا دے کر مولانا الیاس کو کھڑا کیا جیسا کہ جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اعلیٰ مولانا حفظ الرحمان دیو بندی نے اپنے ایک بیان میں علماء دیو بند کے شیخ الہند مولانا شبیر احمد عثمانی کے سامنے اعتراف کیا چنانچہ مکالمۃ الصدرین مصنفہ مولانا شبیر احمد عثمانی کے 8 پر موجود ہے مولانا الیاس رحمۃ اللہ کی تبلیغ تحریک کو ابتداء حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ ملتا تھا (تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں 15)

Marfat.com

مولانا شاہ تراب الحق کی کتاب تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی سے اقتباسات

مولانا شاہ تراب الحق ایک مایہ ناز عالم اور خطیب اور محقق ہیں آپ نے مسلک اہلسنت بریلوی مکتبہ فکر کے لئے اشاعتی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور کھارادر میں ایک مکتبہ بھی بنایا آپ نے تبلیغی جماعت کی تردید میں ایک کتابچہ تحریر کیا ہے اس کتابچہ میں آپ لکھتے ہیں آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شہروں اور دیہاتوں کی مساجد میں پیش امام کے سلام پھیرتے ہیں کچھ لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور نمازیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ نماز کے بعد ان ہی میں سے کوئی صاحب تبلیغی نصاب نامی کتاب پڑھتا ہے اور پھر چند افراد پر مشتمل کوچوں میں گھوم کر تبلیغ کرتا ہے اور جماعت عرف عام میں تبلیغی جماعت کے نام سے مشہور ہے ابتدائی طور پر اس جماعت کے جو پروگرام پیش کرتے ہیں وہ کچھ اس طرح ہے لوگوں سے کلمہ پڑھوا کر اللہ جل شانہ کا ذکر کیا جائے انہیں مسجد میں جمع کر کے اللہ کی باتیں کی جائیں ان کو نماز کا پابند کیا جائے اور دیگر مسلمانوں میں تبلیغی کرنے پر آمادہ کیا جائے آگے تحریر کرتے ہیں کیا کسی کو یہ کہہ کر دھوکہ دیا جا سکتا ہے کہ آئیے صاحب میں آپکو دھوکہ دے رہا ہوں نہیں بلکہ ... پہلے ... ہمدردی اور محبت کی بات کر کے بعد میں دھوکہ دیتا ہے کیا کبھی کسی ... کو ... زہر دیا ہے کہ ... صاحب زہر کھا کر ہمیشہ کے لئے میٹھی ... جاتے ... ہیں چھپ کر دوں گا جب شکاری کسی

پرندے کو شکار بنانا چاہتا ہے تو وہ اسی کی بولی بولتا ہے حالانکہ شکاری انسان ہوتا ہے لیکن اپنے مقصد کے لئے پرندہ بن جاتا ہے مشہور مقولہ ہے کہ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور رکھانے کے اور اسی طرح کچھ لوگوں کے ذھن میں پروگرام کچھ اور ہوتا ہے لیکن زبان سے کچھ اور بتاتے ہیں آگے مزید وضاحت کرتے ہوئے رقم طراز ہیں تبلیغی جماعت کا حقیقتی روپ بالکل بے نقاب ہو کر آپکے سامنے آ چکا ہے اب آپ ہی سے ہماری درخواست ہے کہ آپ فیصلہ کریں کہ حق پر کون ہے روز محشر کوئی کسی کے کام نہ آئے گا وہاں پر امتی نفسی نفسی پکارتا ہوا بارگاہ رسالت ماب میں پہنچے گا پھر لکھتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کی ہیں تو کل میدان حشر میں کملی والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا منہ لے کر جائینگے (تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی 16/2/1)

Marfat.com

ماھنامہ مہر ماہ لاہور میں اسلام کا نظام تبلیغ اور تبلیغی سے اقتباسات

اس ماھنامے کا مدیر ابو طاہر فدا حسین فدا ہے یہ ماھنامہ لاہور سے نکلتا ہے زیر رقم مضمون جولائی 1990 ۔میں شائع ہوا تھا اور پروفیسر محمد طاسین نے تحریر کیا تھا یہ جامع مضمون چھ صفحات پر مشتمل ہے دفتر ادارہ مہر و ماہ گلستان ادب چوک متی مضمون نگار پروفیسر محمد طاسین اپنے مضمون کے اختتام میں تبلیغی جماعت کے متلعق تحریر کرتے ہیں تبلیغی جماعت کا سب سے بڑا نقصان جو ہمیں پہنچ رہا ہے وہ یہ ہے کہ یہ جماعت ابتدا۔میں اپنے عقائد کا کھل کر اظہار نہیں کرتی بلکہ یہ پروپیگنڈا کرتی ہے کہ ہم کسی فرقہ یا مسلک سے تعلق نہیں رکھتے ہم تو اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں لیکن جو ہی کوئی بے خبر اور جزباتی آدمی ان کے حلقہ میں داخل ہو جاتا ہے اور جب وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب اس پر ہمارا جادو چل سکا تو وہ آہستہ آہستہ اپنے عقائد و نظریات کی تبلیغ شروع کر دیتے ہیں تبلیغی جماعت کا نظام نہ صرف مذھبی اور سیاسی طور پر ناقص اور غلط ہے بلکہ اس کے غلط معاشرتی اثرات بھی مرتب ہو رہے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ ملازم نہیں ہوتے جن کے بڑے بڑے کاروبار نہیں ہوتے اور وہ تبلیغی جماعت کے ساتھ چکر کاٹنے لگتے ہیں ان کے گھر والے پیچھے .بہت پریشان رہتے ہیں چھوٹے ملازموں کے اہل وعیال کو نسبتا زیادہ پریشان کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات یہ لوگ بغیر پیشگی منظوری کے چلوں کے چکر میں لمبی چھٹی کرکے

Marfat.com

نکل جاتے ہیں حالانکہ یہ جرم ہے اور جواب طلبی اور معطلی کے قابل ہے اس طرح ایک طرف توجہ تو بیوی بچوں کو پریشان کیا جاتا ہے اور دوسرے فرائض منصبی سے کوتاہی کی جاتی ہے اور جرم کا ارتکاب کیا جاتا ہے اور یوں اکل حلال جس کی اسلام نے قدم قدم پر تلقین کی ہے سے پہلو تہی کی جاتی ہے قرآن حکیم میں ادائے امانت کی تلقین کی گئی ہے فرائض حیات اور فرائض منصبی بھی قوم کی امانت ہے ظاہر ہے کہ جو فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی برتتے ہیں وہ امانت میں خیانت اور قوم و ملک سے بد عہدی اور فریب دہی کے مرتکب ہوتے ہیں جو خدا اور رسول کو کسی صورت میں پسند نہیں اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ فرائض حیات کی آدائیگی کرنا چاہتے ہیں یا ان سے کوتاہی کر کے نام نہاد تبلیغ (ماھنامہ مہر و ماہ جولائی 1990 ۔ 44)

ماھنامہ مہر و ماہ میں دوسرا مضمون
تبلیغی جماعت کا پس منظر سے اقتباس

اس ماہ نامہ میں یہ مضمون مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی نے جنوری فروری شمارہ 1979 ۔میں تحریر کیا تھا آپ کئی کتب کے مؤلف ہیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں قہر خداوندی بر دھماکہ دیوبندی زیادہ مشہور ہے دوسری کتاب علماء دیوبند کا تکفیری افسانہ وغیرہ آپ کے اس مضمون سے آخری اقتباس پیش کیا جاتا ہے موصوف لکھتے ہیں ہم نے لکھا تھا کہ تبلیغی جماعت کے مبلغین عموماً تبلیغی کورس اور

Marfat.com

چلہ کر کے تبلیغ کو اٹھ کھڑے ہوتے ہیں مسائل دینیہ سے پوری واقفیت نہیں رکھتے نہ یہ باقاعدہ عالم ہیں نہ علم دین حاصل کرتے ہیں اور بعض دفعہ غلط مسائل بتا دیتے ہیں دلیل کے طور پر ہم نے میلس کا واقعہ لکھا تھا کہ ایک دفعہ ہم نے گشتی تبلیغی پارٹی کے امیر سے پوچھا کہ جناب وضوء کے واجب کتنے ہیں تو فرمایا تین ایک دوسرے صاحب نے کہا نہیں دو ہیں حلانکہ وضو کا کوئی واجب نہیں ہے اس کے جواب میں مضمون نگار نے ہمیں لکھا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ کَانَ اٰیَۃً اگر تمہیں ایک آیت بھی آتی ہے تو اسے دوسروں تک پہنچائیں اور یہ کہ جب تمہیں علم تھا کہ وضوء کا کوئی واجب نہیں ہے تو تمہارے پوچھنے کا مقصد سوائے شرارت کے اور کیا ہو سکتا ہے جواباً گزارش ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک بجا لیکن ایک آیت تو آتی ہو وہ غلط بات کو آیت قرار نہ دے جیسا کہ تبلیغی جماعت کے مبلغین کے امیر نے کیا بے دریغ واجب قرار دیئے اور اس کے ساتھی نے دو بتائے دیدہ دانستہ غلط مسئلہ بتا دیا ایک آیت پہنچانے کا حکم جب ہے جب آیت آتی ہو باقی رہا ہمارا وضو کے واجب پوچھنا شرارت تھا تو یہ انتباہ کے طور پر بھی ہو سکتا ہے تاکہ غلط مسئلہ بتانے سے واجب انہیں ندامت ہو گی تو آئندہ غلط تبلیغ نہ کرینگے ماھنامہ مہرماہ جنوری فروری 1979/31 -

Marfat.com

دیگر منصف علماء کے خیالات تبلیغی جماعت کے متعلق

اب ان علماء کے خیالات درج کئے جاتے ہیں جو نہ دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھتے اور نہ بریلوی مکتبہ فکر سے اور نہ اہل حدیث مکتبہ فکر سے ان میں سے ایک مشہور مناظر عالم دین مولانا فضل الرحمان صاحب امان کوٹ سوات کا اسمِ گرامی ہے آپ علماء حقانی سوات کے صدر بھی رہ چکے ہیں آپ نے ایک چھوٹی سی کتاب کو تبلیغی جماعت کے رد میں صحیح تبلیغ کے نام سے پشتو زبان میں لکھ کر شائع کرایا کتاب میں آپ کے علاوہ دوسرے علماء بھی اس میں شامل تھے اس کتاب سے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

واعظانے

اولیده چه وعظئے کا وه نو حضرت علی ورته
اووے چه اے ته ناسخ او منسوخ پیژنے
نو هغه سری او وائیل چه زه نه پیژنم نو
حضرت علی ورته او وئیل چه خان دهلاک
کړو اونور خلق دے هلاک کړل
دجماعت نه ئے هغه سړے خارج کړو
بوستان العارفین 16 نو بر کله چه جاهل لره
تبلیغ منع شه اور علماء لره ثابت شو په
قرآن اوپه اقوالو د مفسرینو اور فقهاؤ

Marfat.com

امام سمرقندی بوستان العارفین میں لکھتے ہیں کہ حضرت علی نے کوفہ کی مسجد میں ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ وعظ کر رہا تھا تو حضرت علی نے اس سے پوچھا کہ تم ناسخ و منسوخ (قرآن سے) جانتے ہو تو اس نے جواب میں کہا کہ نہیں تو حضرت علی نے فرمایا کہ تم بھی ہلاک ہونے والوں میں سے ہو اور دوسروں کو بھی ہلاک کرتے ہو اور مسجد سے نکالا تو جب جاہل کے لیے تبلیغ کا منع ہے تو علماء کے لیے تبلیغ کرنا ثابت ہوا قرآن مقدس اور مفسرین کے اقوال اور فقہاء کے اقوال سے یہ بات ثابت ہو گئی۔

لکه جلالین خازن صاوی وغیره تفاسیر او تنبیه الغافلین اور بوستان العارفین اور دامام غزالی تصنیف کیمائے سعادت وغیره کتابونه شو نو ددے جاهلانو تبلیغیانو نه کیناستل ناروا دی ځکه چه دوی ځان هلاکه وی او نور خلق هلاکه وی ځکه وعظ په منبر دا سنت د انبیاء علیهم السلام دی اور دوی طریقه دسنتو نه پیژنی ـــ د منبر نه بیان کوی (ردالمختار ج صفحه 279 صحیح تبلیغ 80)

جیسے کہ جلالین خازن صاوی وغیرہ تفاسیر سے اور تنبیہ الغافلین اور بوستان العارفین اور امام غزالی کی کتاب کیمائے سعادت سے یہ ثابت ہوا تو ان جاہل تبلیغیوں کے ساتھ بیٹھنا

Marfat.com

ناجائز ہے اس لئے کہ یہ خود اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اور منبر پر وعظ کرنا سنت انبیاء ہے اور یہ سنت طریقہ نہیں جانتے۔

بغیر منبر سے تبلیغ کرتے ہیں آگے یہی قاضی صاحب لکھتے ہیں کہ جاہل کے لئے اس لئے تبلیغ منع ہے کہ وہ دوسروں سے دھوکہ کھاتے ہیں جو بھی ان کو بیان کئے جاتے ہیں وہ مانتے ہیں ان میں پنج پیری قادیانی پرویزی داخل ہو گئے ہیں اور اپنے عقائد کی اشاعت کرتے ہیں جیسا کہ کلمہ توحید لا الہ الا اللہ کے لئے اسی میں توحید کا اثبات اور معبودان باطلہ کی نفی ہے اور مخلوق کے یہ فعل اختیاری کا بھی نفی کرتے ہیں اور اس طرح معنی کرتے ہیں کہ لا اللہ الا اللہ مخلوق کچھ نہیں کر سکتے الا اللہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے یہ معنی غلط ہے کہ لا الہ الا اللہ قرآن مقدس میں سینتیس مقام پر ذکر ہیں اور یہ قرآن کا کلمہ ہے ذکر قرآن اور معنی تبدیلی کرنا یہ قرآن کی تحریف ہے یا لفظ اور معنی دونوں کو تبدیل کرنا یہ تحریف ہے (مدارک ج خازن 496) یہی موصوف آگے لکھتے ہیں تبلیغی حضرات کہتے ہیں کہ تبلیغ میں ایک روپیہ خرچ کرتے انچاس کروڑ کے برابر ہے یہ بھی ان کا جھوٹ ہے اس لئے کہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا آپ کے نزدیک زیادہ بہتر ہے یا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک روپیہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا میرے نزدیکی بہتر ہے ان ہزار اشرفیوں سے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرکے پھر حضرت انس نے عرض کیا کہ اپنے اہل عیال کے ساتھ بیٹھنا آپ کے نزدیک بہتر ہے یا مسجد میں تو حضور علیہ

Marfat.com

السلام نے فرمایا کہ ایک وقت اپنے اہل و عیال کے ساتھ بیٹھنا مجھے اس مسجد میں اعتکاف کے ساتھ بیٹھنے سے بہتر ہے اور ایک نماز بغیر اعتکاف کے میری اس مسجد میں پچاس ہزار کے برابر ہے (تنبیہ الغافلین از امام ابولیث سمرقندی) (صحیح تبلیغ 23) قاضی عبدالمطلب ناظم جمعیت حقانی 3/2/80 میں رسمی تبلیغ کے جواب میں لکھتے ہیں۔ مساجد ثلاثہ سے فضیلت دوسری جگہ کو دینا قرآن شریف اور حدیث کی رو اور مذھب حنفی سے خلاف ہے قولہ تعالی الم ترکیف فعل ربک الخ یعنی قرآن شریف اور حدیث کی رو سے راتے ونڈ کا حکم مسجد ضرار ہے آگے یہی موصوف کہتے ہیں اس زمانے میں بہت سے جاہل وعظ کہنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں نہ انہیں قرآن کا علم ہے نہ حدیث کا بہت سے عوام سنی سنائیں غلط باتوں کو لیکر لوگوں سے جھگڑنے لگتے ہیں کہ ایسا کرو اور ایسا نہ کرو یہ طریقہ کار بجائے معاشرت کے درست رہنے کے اور ہلاکت اور جنگ وجدل کا سبب ہوتا ہے (معارف القرآن محمد شفیع ج 2/128) کالیکوت کیرالا سے ایک رسالہ نکلتا ہے اس رسالے کا نام المعلم ہے اس رسالے میں ایک مضمون تبلیغی جماعت کے متعلق ہے اس مضمون کا لکھنے والا مولوی ابواحمد تریکاربوری ہے یہ مضمون بنام کشف الشبهة عن الجماعة التبليغية ہے۔

شمارہ نومبر دسمبر 1979 میں شائع ہوا ہے تھا اور اس رسالے کا ایڈیٹر علامہ کی کی ابوبکر مسلیار ہے اس مضمون میں مضمون نگار لکھتے ہیں ولما طابدرت بذور هم فی نواحی کیرالا جاهد علماء سمیت کیرالا جمعية العلماء فی بحث عن تالیفهم وعقائدهم وعن تاریخ مؤسسها واحواله و طريقة و سنت لهم

Marfat.com

بعد التفحص مکائدھم و عقائد ہم المبتدعۃ الزائغۃ واعلنو او افتو ابان
هذا الفرقۃ من المبتدعۃ الضالہ الزائغۃ عن عقائد اهل السنۃ
والجماعۃ کما افتی بذالک علماء اهل السنۃ من شمال الهند وجنوبھاو
من سیلان وغیر هاو کفی بهم اسوۃ وها انا ابین فی هذه الرسالۃ عن
عقائدھم الفاسدہ وطیریقتھم الکاسد معولا علی توفق الباری سبحانہ و
تعالی ومتمسکاًعلی قدم السلف الصالحین (کشف الشبهۃ عن الجماعۃ
التبلیغیۃ صفحہ 10)۔اور جب ان کے ذریات کیرالا کے گرد نواح میں ظاہر ہوئے تو
کیرالا کے علماء نے کوشش کیا اور علماء کے ایک گروہ نے ان کی کتب پر اور عقائد
اور تاریخ بنیاد اور حالات پر بحث کی بحث کے بعد ان کے مکائد اور خراب عقائد ان
پر ظاہر ہو گئے انہوں نے اعلان کیا کہ یہ جماعت گمراہ کرنی والی جماعت ہے عقائد اہل
سنت سے جیسا کہ علماء اہل سنت شمالی اور جنوبی ہندوستان کے ان کے خلاف فتوی
دیا تھا اور ہمارے لئے ان کا طریقہ کافی ہے اور میں اسی رسالہ میں ان کے خراب عقائد
اور طریقہ فاسدہ کے متعلق وضاحت کرونگا اللہ تعالی کی توفیق سے اور سلف صالحین کے
نقش قدم پر تمسک کرنے والا ہو آگے یہی موصوف لکھتے ہیں قدتقرر ممابینا ان
هذه الفرقۃ کا خواتها الاشقاء ادعت ان هذه الا اللہ قدضلت وحادت عن
طریق هدی وهذه الدعوی تخالف مابشره الرسول الامین صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم فیمار واہ الترمذی لا تجتمع امتی علی الضلالۃ الخ وهذامما
لا یمتری فیہ عاقل فضلاعن فاضل (کشف الشبهۃ عن الجماعۃ التبلیغیۃ
4) بے شک یہ ہم پر ظاہر ہوا ہے کہ یہ گروہ اور اس گروہ کے ہم بد بخت خیال

Marfat.com

دعوی کرتے ہیں کہ یہ امت گمراہ ہو چکی ہے ہدایت کے راستہ سے اور یہ دعوی حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے اس ارشاد کے خلاف ہے جو ترمذی میں حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی اور اس میں کوئی عاقل فاضل شک نہیں کرتا پھر یہی موصوف لکھتے ہیں وقد انکشف لی طریقۃ ھذہ الدعوۃ التبلیغیۃ فی الرویا والقی الی تفسیر ھذہ الایۃ الکریمۃ ایضافی الرویاء کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ اظھرت للناس مثلاالانبیاء علیھم الصلاہ والسلام للدعوۃ وفی قولہ تعالی اخرجت اشارہ الی ان ھذہ الدعوۃ لا یتم مقیما و ملازما فی محل اوبلدۃ بل یخرج ویدور بلدۃ بلدۃ ودار دارا ملفوظات محمد الیاس 5 تفکر وافی ھفواتہ حیث یفسر القرآن الکریم برؤیاہ ویدعی ویقطع بانہ یحصل بالمجاھدات والریاضات ویفصح عن معنی اخرجت عالم یشیر الیہ احد من المفسرین ویوصی المتبعین لہ بالجھد فی ازدیاد نومہ الی غیر ذالک ممایشیرالیہ عبارتہ الیس ذالک من التفسیر بالرای وقد انذرنا الرسول عنہ بقولہ من فسرالقرآن برایہ فلیتوا مقعدہ من النار رواہ الترمذی و الطبرانی بقولہ تعالی اخرجت حسب رویاء کشف الشبھتہ عن الجماعۃ التبلیغیۃ)

مجھے خواب میں یہ طریقہ القاہوا تبلیغ و دعوت کا اور مجھے خواب میں اس آیت کریمہ کی تفسیر القاء ہوئی کہ تم مثل انبیاء کے لوگوں کے لئے ظاہر کئے گئے ہو اور اس قول اخرجت میں اس طرف اشارہ ہے کہ یہ دعوت پوری نہیں ہوتی ہم اپنے ملک میں مقیم

Marfat.com

ہو اور اپنے جگہ اور شہر میں ہو بلکہ نکلو شہر شہر گھر گھر سے اس ہفوات میں غور کرو کہ اس نے قرآن کریم کی تفسیر اپنے خواب کی القاء سے کی اور مجاہدات اور ریاضیات ان کے لئے ختم ہوتے اور اخرجت سے کسی مفسر نے مفسرین میں سے اس طرف اشارہ نہیں کیا ہے اور وہ اپنے متبعین کو وصیت کرتا ہے کہ زیادہ نیند کرو جس کی طرف ان کی عبادت کا اشارہ ہے اور یہ تفسیر بالرائے ہے اور حضورؐ نے ہمیں ڈرایا ہے کہ جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے اس روایت کو ترمذی نے بیان کیا ہے اور تم اس کی تفسیر اخرجت خواب کی القاء کی۔

مولانا محمد روشن کی کتاب تبلیغی جماعت کا اپریشن سے اقتباسات

مولانا روشن صاحب دارالعنوم اسلامیہ سیدو شریف کے فاضل ہیں فراغت کے بعد وفاق المدارس ملتان اور مولوی فاضل منشی فاضل کے بھی فاضل ہوئے آپ نے کئی کتب تالیف کی ہیں ان میں سے ایک کتاب مولوی کفایت اللہ دہلوی کی کتاب نفاس مرغوبہ کی تردید میں نفائس مطلوبہ لکھی ہے جو کہ منظر عام پر آچکی تھی اب موجودہ کتاب تبلیغی جماعت کا یہ قول اللہ کی راہ میں انچاس کروڑ نمازوں کے بارے میں اعتراض کا تحقیقی جائزہ لکھی ہے اس کتاب سے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں وہ لکھتے ہیں تقریباً اکسٹھ سال سے ہمارے یہاں مولانا لیاس کا وضع کردہ ایک مخصوص

Marfat.com

طریقہ تبلیغ جاری ہے جس کے مطابق کئی جماعتیں اور وفود دنیا کے مختلف ممالک کا چکر لگاتے ہیں اور اس جماعت سے وابستہ تقریباسب ہی لوگ اس عقیدہ کا برملا اظہار کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں کہ جو شخص بھی اس عمل کے لیئے نکلے گا اسے نماز روزہ اور ذکر پر انچاس کروڑ گنا ثواب حاصل ہو گا حالانکہ اللہ تعالی نے تو واللہ یضاعف لمن یشاء کے ارشاد میں انسان علم و فہم سے بالا تر لامحدود ثواب عطا فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے اسی مسئلہ سے متعلق ایک پوسٹر اور ایک استفتاء اور جواب استفتاء شائع ہوا ہے جس کا مختصر جائزہ لیا جاتا ہے اور عوام الناس کے سامنے صحیح حقیقت پیش کرنا بہت ہی ضروری تھا (کتاب مذکورہ 39) رائے ونڈ والا طریقہ تینوں بہترین ادوار میں سے کسی بھی دور مبارک میں نہیں تھا نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کے دور مسعود میں اور نہ ہی تابعین و تبع تابعین کے مبارک زمانے میں اس طرح کی گشت لگانے یا تین روزہ چکر یا چلہ وغیرہ کا کوئی ثبوت ہے بلکہ یہ بدعت سیئہ اور حادث طریقہ ہے جسے مولانا الیاس نے 1930 ء میں ایجاد کیا تھا قرآن وسنت فقہ اور تاریخ وغیرہ سے کہیں پر بھی اس کا وجود نہیں ملتا بلکہ خود مولانا ذکریاء کا بیان اور تبلیغی نصاب پر تحریر عبارت بانی سلسلہ تبلیغ مولانا الیاس دو ایسی شہادتیں ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ طریقہ نیا ہے کوئی ابتداء اسلام کے مشروعیاتی دور مبارک کا طریقہ نہیں آگے حرف آخر میں لکھتے ہیں مذکور بالا تحقیق سے یہ بات واضح ہو چکی کہ رائے ونڈ کا طریقہ تبلیغ میں قرآن پاک اور احادیث نبویہ مں معنوی تحریف کی جارہی ہے کیونکہ یہ طریقہ تبلیغ تو بالکل نیا اور حال ہی میں چودھویں صدی ہجری میں پیدا کردہ ایک بدعت ہے اور بدعات کی مذمت بکثرت احادیث سے ثابت ہے اس لئے ہر

Marfat.com

مسلمان کو اس سے دامن بچانا ضروری و لازمی ہے اور پھر سب سے پڑھ کر یہ کہ اگر اسے بدعت حسنہ بھی مان لیا جاتے تو بھی موجودہ طریقہ تبلیغ رائے ونڈ مولوی الیاس کے طریقہ و مذہب کے مطابق نہیں رہا بلکہ ان کی وفات کے بعد ان کے فرزند ارجمند مولوی یوسف صاحب نے اپنی وہابیت کا اعلان کر کے اسے خالص وہابی تحریک میں تبدیل کر دیا ہے (کتاب مذکورہ 87) اختتامی الفاظ نقل کئے جاتے ہیں ثابت ہوا کہ نام نہاد فرقہ تبلیغیہ کا پہلے کلمہ طیبہ کا یہ معنی کہ ہمارا یقین ہو جاتے کہ اللہ تعالی ہر کام کر سکتا ہے اور مخلوق کچھ بھی نہیں کر سکتی لیکن جب ان پر اعتراضات شروع ہوتے کہ یہ تو کلمہ کے معنی میں تحریف ہے تو پھر کہنے لگے کہ یہ تو کلمہ کا مقصد ہے در اصل اسی طرح یہ لوگ جبریت ۔ جہمیت مرجیت اور ہندو بدھ مذہب وغیرہ عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں نہ کہ مذہب اہل سنت کی (تبلیغی جماعت کا آپریشن 90)

Marfat.com

مولانا سید احمد شاہ کی کتاب اظہار الکمال سے چند اقتباسات

مولانا سید احمد شاہ اخون کلے سوات ایک بردست جید عالم دین اور مناظر اور کئی کتب کے مؤلف ہیں آپ نے تنویر الایمان فی مذھب النعمان، خسران الایمان، اور اصلاح الرسوم جو روی کی کتاب کارد اعلام المؤمنین اور تبلیغی پر رد کیلئے اظہار الکمال علے کشف الجھال لکھی ہیں اور اس کتاب سے چند اقتباسات نقل کئے جاتے ہیں وہ کلمہ طیبہ اور تبلیغی جماعت کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں رائے ونڈ تنظیم یعنی تبلیغی جماعت کلمہ طیبہ کا معنی یوں کرتی ہے لا الہ الا اللہ کا مقصد اور مفہوم یہ ہے کہ خالق سے ہونے کا یقین کرینگے یعنی خالق سب کچھ کر سکتا ہے اور مخلوق کچھ نہیں کر سکتی بالفاظ دیگر جو کچھ ہوتا ہے خالق سے ہوتا ہے مخلوق سے کچھ نہیں ہوتا سبحانا اللہ یہ تو عین عقیدہ جبریہ ہے اور یہ ایک کھلی حقیقت بھی ہے والحق ھذہ ای عقیدۃ الجبریۃ ایست بنحقیقات بل تحریفات جواھر البھیۃ 312 تحریف کیوں تحریف اس لئے کہ کلمہ طیبہ قرآن پاک کا جز ہے اہلسنت والجماعت کے نزدیک اس کا یہ معنی اور مطلب نہیں ہے میرے بھائیوں کلمہ طیبہ اس عالم کا روح ہے جیسا کہ انوار محمود میں ہے آگے یہی موصوف لکھتے ہیں مزید برآن یہ عقیدہ کہ مخلوق کچھ نہیں کر سکتی اللہ تعالی پر عین اعتراض ہے کہ ارشاد ہے وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ اس کے علاوہ یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ کلمہ طیبہ اصل اور تمام عبادات اس پر موصوف ہیں باقی رہا کلمہ طیبہ کا یہ معنی کہ مخلوق کچھ نہیں کر سکتی بالکل فاسد ہے ثابت ہوا کہ تبلیغی جماعت کے بیانات اور عقائد فاسد ہیں س ئے کہ فاسد کی بنا فاسد ہوتی ہے فافھم لان

Marfat.com

المنبی الاصل الفاسد فاسد فافهم (مجموعہ رسائل صفحہ 158)
مزید لکھتے ہیں تحقیق کے پیش نظر تبلیغی جماعت کے لئے دو امور لازمی ہیں اول یہ کہ وہاں جایا کریں ۔ جہاں دین نہ پہنچا ہو دارالسلام میں ان کا یہ گشت خود ساختہ بالکل جہالت اور بے وقوفی ہے دوسرا یہ کہ فضائل تبلیغ تو بیان کرتے ہیں لیکن تبلیغ کے شرعی اور لغوی معانی بیان نہیں کرتے ترغیب بیان کرتے ہیں اور ترہیب کا نام تک نہیں لیتے جو خلاف اولی ہے سلف صالحین کا ایمان کے فضائل بیان کرتے ہیں مگر ایمان کے لغوی شرعی معانی تقسیمات اربعہ اور اقسام عشرین بیان نہیں کرتے فائدہ اس کا یہ ہوا کہ ان کا تبلیغی نصاب اور چھ نمبری دین مردود ہے 169) آگے یہی موصوف لکھتے ہیں حاصل کلام یہ ہوا کہ موجودہ تبلیغی جماعت جو تقریبا سب ان پڑھ ہیں ان پڑھ اور جاہل کی مثال اندھے یا چوپائے کی ہوتی ہے یہ حضرات شرعی تبلیغ کے اہل نہیں ہیں البتہ اپنے بڑوں کا خود ساختہ چھ نمبری دین مخصوص وضع کردہ طریقہ پر لوگوں تک پہنچاتے ہیں جو تبلیغ لغوی ہے یہ حضرات اپنے آپ کو خدائی گرفت میں لاتے ہیں میرے مسلمان بھائیو جان لو فقہ اوصول تفاسیر اور احادیث کا متفقہ فیصلہ ہے جو جاہل ان پڑھ خود کو مبلغ یا مرشد یا واعظ یا عابد اپنے گمان فاسدہ کے ساتھ ظاہر کرے تو وہ محض رہٹ کا گدھا ہے جو اپنے چکر پر ساری عمر گھومتا ہے اور دل میں کہتا ہے کہ میں نے کوسوں سفر کیا (173) آگے لکھتے ہیں رائے ونڈ تنظیم یعنی تبلیغی جماعت نے جو راستہ اور طریقہ وضع کیا ہے یہ بالکل خود ساخت ہے شریعت میں اس کا کوئی مدلل ثبوت نہیں ان کا یہ یقین بنا ہے کہ آپ اس وقت مبلغ اور کامل مومن بن جائیں گے جب ساری عمر میں چار مہینے راہ خدا میں دے دے

Marfat.com

مہنیہ میں تین دن اور شب جمعہ کو تبلیغی مرکز میں حاضری یہ تعینات ان کے بالکل خود ساختہ ہیں یہ ایسی بدعات ہیں جن کا شریعت مطہرہ میں کوئی ثبوت نہیں (اظہار الکمال ۱۷۶)

آگے یعنی موصوف تحریر کرتے ہیں " رائے ونڈ یعنی تبلیغی جماعت کہتی ہے کہ تبلیغ صرف علماء کا منصب نہیں بلکہ ہر کوئی کر سکتا ہے ان کا یہ کہنا کتاب و سنت اور فقہ کے خلاف ہے ان کا یہ عقیدہ ہے کہ راہ تبلیغ میں کوئی نکلے اور اس کے پیر گرد آلود ہو گئے تو جہنم کی آگ ان پیروں پر حرام ہو جاتی ہے ان کا یہ عقیدہ ہے کہ تبلیغ میں نکل کر اپنے اوپر ایک روپیہ صف کرنے کا ثواب انچاس کروڑ روپیہ صدقہ کرنے کے برابر ہے ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ تبلیغ میں نکل کر دو رکعت نماز نفل کا ثواب اونچاس کروڑ کے برابر ہے (اظہار الکمال (۱۹۶)

مولانا عبدالستار ایدھی کا خیال تبلیغی جماعت کے متعلق :-

میاں چنوں سے نمائندہ خصوصی خبر دیتا ہے کہ رائے ونڈ کے اجتماع میں شرکت کرنے والے ایک غیر شرعی فعل کا ارتکاب کرتے ہیں کیونکہ ان کے اس طرح اکٹھا ہونے کا کوئی جواب نہیں ہے اور نہ ہی اس کا فائدہ ہے اس اجتماع پر اخراجات کا تخمینہ ایک ارب روپے سے زائد ہے ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالستار ایدھی نے میاں چنوں میں ویلفیئر سنٹر کے دورہ کے موقع پر نمائندہ پاکستان سے بات چیت کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ اصل عبادت تو حقوق العباد کا پورا کرنا ہے

Marfat.com

انہوں نے کہا کہ میرے دورہ امریکہ کے موقع پر وہاں کی مشینری نے مجھے ایک ارب روپے کا عطیہ دیا لیکن میں نے صرف اس لئے لینے سے انکار کر دیا کہ عیسائی قوم کے چندہ میں سے مسلمانوں کے حقوق العباد پورے کرنا گناہ سمجھتا ہوں۔

ضلع کوہاٹ کے نامور خطیب کرنل سلطان علی شاہ بنوری کا ایک مکتوب۔

کرنل سید سلطان علی شاہ جو ضلع کوہاٹ کے خطیب تھے اور فوج میں کرنل بھی رہ چکے ہیں کی خدمت میں فقیر نے اپنا ایک رسالہ بھیجا تھا تو واپسی پر آپ نے فقیر کو یہ خط بھیجا جو قارئین کرام کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

۳۰ گل حسن روڈ کوہاٹ چھاؤنی

10-8-77

محترم فقیر ظاہر شاہ میاں صاحب

اسلام علیکم۔ آپ کا خط معہ کتاب تبلیغی جماعت پر ایک نظر موصول ہوا یہ حقیقت ہے کہ میں نے تبلیغ میں تبلیغی جماعت کیساتھ تقریباً بیس سال کا عرصہ گزارہ ہے میرے تلخ تجربات بیان سے باہر ہیں۔ بہر حال انشاء اللہ ایک دو ماہ کے بعد آپ کو مختصر سا مضمون اس جماعت کے بد عنوانیوں کے بارے میں بھیج دونگا اس وقت میں

Marfat.com

مشغول ہوں ایک دوسرے اہم کام میں لہذا فرصت ملنے پر ہی آپ کی فرمائش پوری ہو سکے گی۔ والسلام

سید سلطان علی شاہ بنوری ریٹائرڈ کرنل

میں نے یہ مکتوب اس لئے درج کیا کہ سید سلطان علی شاہ صاحب بریلوی اور دیوبندی مکتبہ فکر کیساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہے ان کے اس مکتوب سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

تبلیغی جماعت کے متعلق محبوب علی کا مکتوب

محبوب علی صاحب ضلع سوات کا باشندہ ہے کئی سالوں سے اس جماعت میں سرگرم کا رکن رہا دنیا کے مختلف اطراف میں ان کے ساتھ دعوت تبلیغ میں شامل رہا پھر اس نے اس جماعت کے عقائد اور ریاکاری کے تمام پہلوؤں سے آگاہ ہو کر اس جماعت کو خیر آباد کہا اور ایک مکتوب سیکرٹری انجمن ادارہ معارف نعمانیہ لاہور کو لکھا وہ قارئین کے لئے نقل کیا جاتا ہے۔

محترم آفس سیکرٹری ادارہ معارف نعمانیہ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ۔ بعداز سلام مسنون شام کے وقت آپ کا خط اور چند کتب ملے حالات سے آگاہی ہوئی آپ نے چند سوالات پوچھے ہیں اور ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ جواب کا شدت سے انتظار رہے گا آپ نے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے ہیں

Marfat.com

۱) آپ نے رائے ونڈ والی جماعت کو کیوں اور کس وجہ سے چھوڑا؟

۲) آپ نے اتنے سفران کے ساتھ کئے انہیں کیسا پایا۔؟ حقوق العباد کے حوالے سے اور یہ لوگ بیرون ملک جاکر کیا کرتے ہیں تبلیغ کا طریقہ کیا ہے بیرون ملک جانے کی وجہ کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیئے۔

محترم سیکرٹری صاحب اگر ان سوالات کے یہ عاجز تفصیل سے جوابات لکھے تو ایک ضخیم کتاب بن جائے گی اور ظاہر ہے کہ کتاب لکھنے کے لئے وقت بھی چاہیئے میں نے ان لوگوں پر اپنے مرشد کے حکم پر ایک کتاب لکھنا شروع کیا ہے۔ بہت جلد اس کا کام مکمل ہو جائے گا مگر وہ کتاب پشتو زبان میں ہے آپ کے سوالات کے متعلق جوابات کے لئے اتنا سعی کرونگا کہ اس سے آپ کو تسلی ہو جائے۔

سوال ۱) آپ نے رائے ونڈ والی جماعت کو کیوں اور کس وجہ سے چھوڑا؟

جواب " ایک مسلمان کی حیثیت سے میں بھی اپنے اندر دینی جذبہ رکھتا تھا اور رکھتا ہوں مگر بد قسمتی سے اس عاجز کا کوئی رہبر، راہ نما نہیں تھا ہمارے سوات میں ان لوگوں کا غلبہ ہے بس جیسے آدمی میں دینی جذبہ پیدا ہو جائے بستر سر پر رکھ کر ان لوگوں کیساتھ چلنے لگتا ہے ان لوگوں کو نہ ایمان کا پتہ اور نہ اسلام کا پتہ بس سارا ایمان اور اسلام یہی بستر والا کام ہے بس یوں سمجھو کہ میرا ایمان اور اسلام میں یہی بستر والوں کا کام تھا بچپن سے ان لوگوں کے ساتھ چلتا تھا ۱۹۷۸ء میں چالیس دن کے لئے رائے ونڈ گیا رائے ونڈ والوں نے صوبہ بلوچستان کوئٹہ بھیج دیا کوئٹہ والوں نے آگے پنج گور کو بھیج دیا۔

یہ علاقہ ایران کے قریب ہے ۱۹۷۹ء چار مہینے کے لئے ان لوگوں کیساتھ گیا۔

Marfat.com

۱۹۸۰ء نہیں سال کا سفر ۱۹۷۸ء سے پہلے ان لوگوں کے ساتھ میں نے لگاتے ہیں وہ قلم بند نہیں کیا اور نہ یہ لکھونگا کہ ان ایام میں کیا ہوا اس لئے کہ آپ کا سوال ہے کہ آپ نے ان لوگوں کو کسی وجہ سے چھوڑا۔

میرے محترم! ان آیام میں یہ عاجز ان کے اقوال اور افعال عقائد سب کچھ اپنا چکا تھا ان کے بولی میں بولتا تھا ان کے عقائد کو اپنایا تھا ان کے اعمال میرے محبوب ترین اعمال تھے لیکن بات یہ ہے کہ مجھے مطالعے کا شوق بھی بچپن سے ہے مولوی ذکریا صاحب کی کتابوں کا میں نے مطالعہ شروع کیا ان کتابوں میں مجھے تصوف کا رنگ نظر بھی آیا اور تصوف والی یہ بات مجھے اجنبی لگی اس لئے کہ سوات میں میں نے کسی فقیر پیر درویش کو نہیں دیکھا تھا نہ ان کی طرز تعلیم کو دیکھا تھا

اور رائے ونڈ والوں سے جو سنا تھا وہ یہ کہ پیر فقیر پرانے زمانے میں ہوا کرتے تھے اب نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو وہ بدعتی گمراہ مشرک وغیرہ ہیں میں نے رائے ونڈ والے بزرگوں سے پوچھا کہ مولوی ذکریا۔ صاحب نے اپنی کتابوں میں پیر فقیر کی باتیں لکھی ہیں اور اس پر زور دیا ہے کہ بیعت ہونا ضروری ہے تاکہ اس مرد کامل کی وجہ سے آپ اللہ سے واصل ہو جاتے دوسری طرف ہم جو رائے ونڈ والے ہیں ہم تو ان لوگوں کے یعنی طریقت والوں کے خلاف ہیں اس کی وجہ کیا ہے تو جواب ملا کہ پیران طریقت کے کام کے بجائے مولوی الیاس نے انبیاء والا کام شروع کیا ہے اب آپ کو پیران طریقت والا کام چاہیئے یا انبیاء والا کام نبیوں والے کام کے سامنے باقی جتنی محنتیں ہیں وہ قطرہ ہے اور ہمارا کام سمندر ہے اب آپ خود سوچ لو اس طریقہ سے بہت سی باتیں ان لوگوں نے کیں۔

Marfat.com

لیکن میری تسلی نہ ہوتی میں اس بات پر پہنچ گیا تھا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی نے رائے ونڈ والوں کا کام نہیں کیا تھا خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ بہاؤالدین نقشبند، خواجہ شہاب الدین سہروردی نے یہ مولوی الیاس والا کام نہیں کیا تھا۔

ہمارے آئمہ اربعہ نے یہ کام نہیں کیا تھا بلکہ انھوں نے دین کا کام تصوف کے رنگ میں کیا تھا جب یہ باتیں میں نے ان سے پوچھا تھا تو وہ کہتے تھے کہ محبوب صاحب ایسی باتیں نہ کیا کرو۔ اس لئے کہ اس عظیم کام سے محروم رہ جاؤ گے دیکھو مولوی الیاس بھی پیر طریقت تھا مگر اس نے جب دیکھا کہ امت کی اصلاح اس کام میں نہیں ہو سکتی تو طریقت کو چھوڑ کر نبیوں والا کام شروع کیا میرے محترم ایک طرف تو ذہن ان لوگوں کا بنا ہوا تھا دوسری طرف کتابوں کے مطالعہ سے ذہن میں مرشد کی تلاش نے جگہ بنائی ہوئی تھی۔ بہت سے دنوں تک تذبذب میں تھا کہ کیا کروں کتابیں تو بھی ان کے آدمی کی ہیں دوسری طرف یہ لوگ ان کتابوں کے منکر ہیں یا اللہ میں کیا کروں۔

پھر میں نے مرشد پکڑنے کا ارادہ پکا کیا صوبہ سندھ ضلع خیرپور سے ایک اللہ کا دوست خواجہ محمد علی غفاری اچانک ہمارے گاؤں میں آیا ہمارے علاقہ کے کچھ لوگ کراچی میں ان سے مرید ہو گئے تھے ان مریدوں کے پاس آیا یہ میرا پہلا موقع تھا کہ ایک پیر کو دیکھ دیا تھا میں نے سوچ سمجھ کے ان سے بیعت کی اس نے مجھے طریقہ نقشبندیہ میں اللہ کے ذکر کی تلقین کی۔

اس کے بعد میں دوغلا ہو گیا اپنے مرشد سے بھی رابطہ رکھتا تھا اور رائے ونڈ والوں سے بھی لیکن رائے ونڈ والے میرے اس کام پر ناراض تھے کہ یہ آپ نے اچھا نہیں کیا

Marfat.com

دوسری طرف پیر کی توجہ سے میری حالت بدل گئی اللہ تعالیٰ نے مجھے بصیرت عطا کی تو ان کی وہ باتیں اور افعال اور عقائد سب میرے سامنے آ گئے اب ان کی جس بات پر نظر کرتا وہ بات کفری معلوم ہوتی جب ان کے عقائد پر نظر کرتا تو وہ کفری افعال نظر آتے تو وہ ریا اور منافقت معلوم ہوتے مثلاً عقیدہ کے بارے میں عرض کروں تو سب سے پہلے یہ لوگ کلمہ شریف کے معنی میں تحریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں (۱) کہ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور مخلوق سے سب کچھ نہ ہونے کا یقین (۲) جب ہم باہر ملکوں کو جا رہے تھے تو مولوی جمشید ہمیں کچھ ہدایت دے رہے تھے اسی میں کہا کہ آپ لوگوں میں سے جس شخص کا ارادہ حج کا ہو وہ ہمیں بتاتے تاکہ اس کو گھر واپس بھیج دیں اس لئے کہ حج کی نیت سے کام کی توقیر و عظمت اس کے دل میں نہ رہے گی جو کہ اصل مقصود کام وہی ہے (۳) اسی رائے ونڈ میں مشتاق نامی ایک بزرگ ہے وہ بیان کر رہے تھے اور اس بیان میں اولیاء کرام کے حق میں گستاخانہ الفاظ اور بڑی گستاخی سے کہتے کہ دہلی میں ۲۲ اولیاء کیا کر سکتے ہیں وہ تو لوگوں کو ہاتھ اور پاؤں چومنے کی تعلیم دیتے تھے اور ہمارا کام دیکھو تمام دنیا کے لوگ ہمارے ساتھ ہو گئے۔

(۴) کہتے ہیں کہ صحابہ کرام اولیاء نہیں تھے داعی (تبلیغی) تھے (۵) یہ بھی کہتے تھے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے منی کے قطرہ سے پیدا کیا ہے خواہ وہ انسان مومن یا کافر کیوں نہ ہو اور پھر یہی لفظ نبی کے لئے استعمال کرتے جو کہ نہایت گستاخانہ لہجہ ہے (۶) جس کا یقین خدا سے ہونے کا بن گیا وہ بغیر کشتی یا جہاد کے دریا پر تیر سکتے ہیں آگ میں کود سکتا ہے ابراہیم علیہ اسلام کا یقین بنا تھا آگ میں کود کر نہیں جلا حضرت

Marfat.com

یونس علیہ اسلام کا یقین (العیاذ باللہ) کمزور تھا کشتی میں سوا ہو کر کشتی والوں نے دریا میں پھینک دیا مچھلی نے نگل لیا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ حضرت یونس کا یقین بن جائے (العیاذ باللہ) جناب سیکرٹری صاحب. بہت سے باتیں ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم مدینہ منورہ گئے تو مسجد نبویؐ اور حضور علیہ الصلواۃ واسلام کے روضہ اقدس پر یہ لوگ حاضری دینا نہیں چاہتے تھے مسجد قبلتین کے پاس ٹھہر گئے امیر نے کہا کہ پہلے اپنے بزرگوں سے اجازت لینا ضروری ہے بعد میں مسجد نبویؐ جائینگے بزرگ مسجد نور میں رہتا تھا۔

مسجد نور اسی جگہ بنائی گئی ہے. جہاں مسجد ضرار بنی ہوئی تھی اور اسی مسجد کو حضورؐ نے جلایا اور صحابہ کرام نے کچرا ڈالنے کی جگہ بنایا راتے ونڈ والوں نے دوبارہ اسے آباد کر کے مسجد نور کا نام رکھدیا وہاں جو بزرگ تھا ان دنوں میں بنگلہ دیش کا رہنے والے تھا جس کا نام مولوی سعید خان تھا۔ یہ لوگ جاکر سعید خان سے اجازت حاصل کر کے پھر مسجد نبویؐ میں آتے یہاں بھی ایک خاص نیت کر کے آتے وہ یہ کہ یہاں سے سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلا کر اپنے مرکز میں لیجاتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ دیکھو کہ یہاں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد نور میں انچاس کروڑ کا ثواب ہے اس لئے کہ وہ اجتماعی فکر ہے یہ انفرادی فکر ہے مولوی سعید خان نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا تھا کہ مدینہ کی زمین وہ زمین اب نہیں رہی جس پر حضورؐ چلتے تھے اب تو یہ امریکہ والی زمین میں آگئی ہے اس طرح مسجد حرام مکہ مکرمہ میں بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے کہ وہاں بھی لوگوں کو اپنے مرکز میں لے جاتے تھے۔

اگرچہ اجتماعی طور پر یہ لوگ سعودی میں تبلیغ نہیں کر سکتے لیکن انفرادی طور پر اب

Marfat.com

بھی کر رہے ہیں۔

اردن میں امیر نے کہا تھا کہ حج کوئی ضروری عمل نہیں ہے اس دور میں راتے ونڈ والوں کا کام سارے اعمال کا نعم البدل ہے الیاس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مولوی الیاس کہا کرتے تھے کہ اگر مولویوں کے فتووں کا ڈر نہ ہوتا تو لوگوں کو کہتا کہ نماز روزہ چھوڑ دو صرف دعوت والا کام کرو۔ جناب دل تو چاہتا ہے کہ سب کچھ لکھو مگر ساری باتیں ایک خط میں لکھنا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔

سوال نمبر ۲ کا جواب ان لوگوں کو میں نے دوغلا پایا اس لئے چھوڑا یہ لوگ بیرونی ملک جاکر تبلیغ کا طریقہ یہ رکھتے جب ہم لندن گئے لندن میں پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لوگ رہتے ہیں یہ انہیں لوگوں میں کام کرتے ہیں ان کے ایڈریس مسجد میں پیش امام کے پاس کارڈ کی صورت میں ہوتے ہیں یہی جماعت پیش امام سے کارڈ لیکر ان کے گھر جاتے ان کے پاس بیٹھتے وہاں پر اس سے اتنی باتیں کرتے ہیں کہ مسجد آنے پر راضی کر لیتے ہیں۔ جب وہ مسجد میں آتا تو پھر وہ اس کے سامنے اپنا مؤقف رکھکر چلہ کا مطالبہکرتے اگر وہ راضی نہ ہوتا تو پھر اتنا کہہ دیتے کہ چلو ٹھیک ہے کہ جب آپ کے محلے میں ہمارے ساتھی آئیں تو ان کے پاس ضرور بیٹھو اس طریقہ سے انہوں نے بہت سے لوگوں کو راتے ونڈی بنا رکھا ہے یہ عورتوں کی جماعتوں کو بھی لے جاتے ہیں عورتوں کی جماعت عورتوں میں کام کراتی ہیں اور ان کے ذریعہ سے ان کے شوہر تیار کر لیتے ہیں بیرون ملک کو جانے میں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اسلام کے مقابل وہاں بھی اپنی تحریک ساری دنیا پر ا وی کرانا چاہتے ہیں بیک وقت ساری دنیا پر قابض ہونا چاہتے ہیں یہ ایک ایسی خارجی تحریک ہے جس کا راز معلوم

Marfat.com

کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں باہر غیر مسلم ممالک ان کے ساتھ تعاون کرتے ہیں مثلاً ہم فرانس کے پیرس شہر میں تھے وہاں پر بھی ان کا مرکز ہے تو اس مرکز کو فرانس حکومت کی طرف سے چالیس ہزار پونڈ ماہوار ملتا تھا پاکستانی حساب سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے ماہوار ملتے ہیں ریڈیو پر مہینے میں ایک تقریر کی بھی اجازت تھی۔

برطانیہ میں جو مرکز ان لوگوں نے ڈیوزبری شہر میں بنایا ہے ایسا مرکز ان لوگوں کا باقی دنیا میں نہیں ہے چندے کا کام یہ لوگ نہ عوام میں کرتے ہیں اور نہ خواص میں اور نہ ان لوگوں میں داخل ہونے کا کچھ کوپن لکھنا پڑتا ہے آپ کو یاد ہوگا ۱۹۷۸ء میں کعبہ شریف پر جو حملہ ہوا تھا۔ اس وقت میں ان لوگوں کا سرگرم رکن تھا ان لوگوں کا خیال تھا کہ سعودی حکومت پر قبضہ کر کے باقی اسلامی ممالک کو قبضہ کرنا آسان ہے مگر اس وقت قسمت نے ان کا ساتھ نہ دیا اس حملے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تبلیغی جماعت کے ساری دنیا کا امیر مولوی انعام الحسن معروف بہ حضرت جی بھی مکہ مکرمہ میں موجود تھا حملے کی ناکامی کی صورت میں سیدھا واپس آیا اس لئے کہ پکڑے جانے کا خطرہ تھا جو رہ گئے وہ پکڑے گئے یہ فاروقی صاحب اور سعید خان ۱۹۷۹ء سے ۱۹۸۳ء تک جیل میں پڑے تھے سرعام سزا ان لوگوں کو کیوں نہیں دی گئی اس لئے کہ برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے بہت زور تھا اس لئے ان کو جیل کے کچھ دنوں کے علاوہ اور سزا نہیں ہوئی سیکرٹری صاحب اس پر اکتفا کرتا ہوں باقی واقعات انشاءاللہ آئندہ سپرد قلم کرونگا۔ والسلام فقیر محبوب علی سوات

Marfat.com

محمد سلیم سرگرم کارکن اپنا داستان یوں لکھتا ہے

حویلیاں ہزارہ کے ایک اور تبلیغی جماعت کے سابقہ رکن محمد سلیم صاحب کو تبلیغی جماعت کے بارہ میں اپنے تلخ تجربات یوں تحریر فرماتے ہیں۔

قارئین کرام سے

زندگی یوں بھی گذر جاتی
کیوں تیرا رہ گزر یاد آیا

خطہ برصغیر میں آمد اسلام .بہت قدیمی ہے جو غالباً ہزار برس ہے آج سے ہزار برس پہلے محمد بن قاسم نے یہاں کا شہر دیبل فتح کیا اور ملتان تک آیا جس سے یہاں کے غیر مسلم لوگ اسلام سے متاثر ہوئے مگر رنگ حقیقی سے ناآشنا تھے اس کے بعد خواجہ غوث پاک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے درس و تدریس سے فیض یاب بزرگان خطہ برصغیر میں وارد ہوتے اور اپنی سچی لگن اور نیک سیرت کے باعث یہاں کے لوگوں میں .بہت مقبول و مصروف ہوتے اور .بہت سے مردہ دلوں نے ان سے حیات ابدی پائی اور انھیں بزرگوں کی تبلیغی کوششوں سے یہاں چشمہ فیض جاری ہوتے اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے پھر اس کے بعد بد بختی نے خطہ برصغیر کو ولایت (انگلستان) کے یہودیوں عیسائیوں کے حوالے کر دیا اور انہوں نے جس عیاری کے ساتھ یہاں قبضہ جمایا اس کے لئے تاریخ ثبوت ہے۔

یہودیوں نے یہاں کامیاب ہونے کی .بہت کوشش کی مگر اتحاد اقوام برصغیر نے ان کی تمام کوششوں کی ناکام بنایا اور آخر کار ذلیل ہو کر یہاں سے نکلنا پڑا مگر

Marfat.com

اب بھی اس خطہ کو چھوڑنے پر راضی نہ تھے بلکہ نہایت مجبوری کے تحت یہاں سے گئے مگر یہاں رہ کر انہوں نے چند ایک ایسے ایمان فروشوں کو اپنے ساتھ لالچ دے کر ملا لیا۔ جو دین و ایمان میں تغیر و تبدل کرنا اپنی شان سمجھتے تھے اور انگریز کی بھی بنیادی پالیسی یہی تھی کہ ان کو آپس میں لڑایا جاتے تاکہ ان کی آپس کی پھوٹ کی وجہ سے ہم بہت جلد کامیاب ہو سکتے ہیں یعنی یہاں قبضہ جمالیا اور مسلمانوں کو ان کے دین اور بزرگان اپنے پرانے حربے پر دین سے اس قدر دور کر دیں کہ ان میں وہ ایمانی طاقت باقی نہ رہے جس سے ہمیں ڈر لگتا ہے اب صاحب عقل کے لئے سوچنے کا مقام یہ ہے کہ ان کو دین اور بزرگان دین سے دور کرنے کے لئے انہوں نے کیا طریقہ کار اختیار کیا ہے انگریز نے نہایت احتیاط سے الگ الگ فرقے گھڑ ڈالے اور مسلمانوں کی اولاد کو گمراہ کن راستوں میں دھکیلنے کیلئے انتھک کوششیں کی۔ اب میں آپ کو ان طریقہ کار سے آگاہ کرتا ہوں کہ انہوں نے گمراہی کے کیا راستے اختیار کیے

ان کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی عسائیت کو تمام پر دنیا پر غالب کر دیں چنانچہ اس سلسلے میں انہوں نے (مسیح موعود مرزا قادیانی) لعین کو پیش کیا جس نے دنیا بھر سے لعنت وصول کی اور آخر کار مشہور معروف ہستی تائب ہونے والی حضرت خواجہ پیرو مرشد سید مہر علی شاہ سے شکست ذلیلہ کھا کے وارد جہنم ہوا۔ یہودیوں نے سوچا کہ اب کوئی نیا رنگ جو بالکل ان سے ملتا جلتا ہو نکالیں چنانچہ انہوں نے سعودی عرب کے ایک خبیث جس کا نام عبدالوہاب نجدی ہے اور جس نے اہل سنت والجماعت پر بے پناہ ظلم ڈھاتے اور زیارات مقدسہ کو جس بے غیرتی سے منہدم کیا اس کی مثال دنیا بھر کی تاریخ میں نہیں ملتی ان کے ایک پیرو کار اور اپنے پالے ہوتے کو الیاس نجدی

Marfat.com

وہابی کو وہاں بھیجا اور وہاں جا کر ان لوگوں نے دین اسلام کو مٹانے کا جو شرمناک منصوبہ بنایا وہ بھی بطور ثبوت تاریخ میں موجود ہے وہ منصوبہ یہ تھا کہ تم لوگ مسلمانوں کے علاقہ میں جا کر انھیں کی مسجدوں میں بیٹھ کر انھیں کسی طرح اپنے لے لوگ اور پھر آہستہ آہستہ ان کے اعتقاد میں تغیر تبدل کر کے انھیں نہ دین کا چھوڑو نہ دنیا کا اور وہاں ان لوگوں نے خوب پروپیگنڈہ کیا۔ بہرکیف یہاں ہندوستان میں آکر بستی خواجہ نظام میں اپنا کام شروع کیا نہایت احتیاط سے مسلمانوں کی مساجد اور گھروں میں جاتے اور انھیں کہتے کہ سب سے اعلیٰ اور افضل عبادت تبلیغ جہاد فی سبیل اللہ کو ہے لہذا تم لوگ ہمارے ساتھ چلو اور وقت لگاؤ کہ یہ سنت ہے اور صحابہ کرام اسی طرح جماعت بنا کر گاؤں گاؤں جاتے تھے یہ نبیوں کا کام ہے اس کی اتنی فضیلت ہے کہ ہر قدم پر ستر ہزار نوری فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں اس شخص کے پاؤں کے نیچے جو اپنا مال وجان چند دنوں کے لئے اس راہ میں لگاتے بے چارے سیدھے سادھے مسلمان عاشق مذہب رسول دیوانوں کی طرح بے سوچ سمجھے بستر اٹھا کر ان کے ساتھ گشت کرنے لگے اور اس طرح رفتہ رفتہ یہ فتنہ اس قدر پھیل گیا کہ اب ہر جگہ پاکستان و ہندوستان میں ان کے مراکز قائم ہیں اور ان کے بزرگ باقاعدہ انگریزوں کے تنخواہ پاتے ہیں اور ان کے احکام پر عملدر آمد کرواتے ہیں۔

اور یہاں مسلمان بیچارے سمجھتے کہ ہم بہت بڑا کام سرانجام دے رہے ہیں اور سارے جہاں کا ثواب گویا ہمیں مل رہا ہے مگر کمبختوں کو یہ معلوم نہیں کہ ہمارے نبی نے یہ حکم کہاں اور کس جگہ صادر فرمایا کہ اپنے بال بچوں کو چھوڑ کر یوں دربدر مسلمانوں کو دعوت اسلام دیتے پھرو اور پھر حضور کے بعد بھی صحابہ کرام نے بستر اٹھا

Marfat.com

کریوں گلیوں کے چکر نہیں لگاتے چونکہ مذہب اسلام خود اپنے اندر ایک ایسی کشش رکھتا ہے کہ جسے اللہ تعالی ہدایت دیں اسے اپنے دین کی خدمت پر مامور فرمادیتے ہیں اور وہ بے نیاز ہے اسی طرح ان کا دین بھی بے نیاز ہے مگر اس کے برعکس ان دین و ایمان فروشوں نے یہ مقولہ گھڑ رکھا ہے کہ اگر ہم دوسروں کو راہ راست پر لانے میں ناکام بھی ہوں تو کوئی بات نہیں خود اپنی اصلاح تو ضرور ہو جاتی ہے یعنی پانی باٹنے والا پیاسا نہیں رہتا اور پھر ایک بات یہ کہ اسلام میں زبردستی نہیں ہے یہ قرآن حکیم میں فرمان خداوندی درج ہے لااکراہ فی الدین مگر یہ لوگ برعکس اس کے لوگوں کو زبردستی لانے کی پوری کوشش کرتے ہیں اور لطف کی بات یہ کہ مسلمانوں کو کلمہ پڑھاتے ہیں نہ کہ کافروں کو نہ باطل فرقہ والوں کو آج تک ان تبلیغیوں نے نہ کسی امام باڑے میں روافض کو تبلیغ کی ہے نہ قادیان ربوہ میں کسی قادیانی احمدی کو تبلیغ کی ہمارے ہاں دین سے ناآشنائی کے اسباب بھی اسی انگریز کی دشمنی کی ایک کڑی ہیں مثلاً فحش لٹریچر فلمیں کلب اور نسوانی آزادی وغیرہ وغیرہ اب جو لوگ ان میں کھو گئے جو لوگ دین کی طرف آئیں انھیں ملاوٹ شدہ علم بنا کر گمراہ کریں جس کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے جب ہی تو خبیث انگریز یہ لکھ کر کہہ گیا تھا کہ میری بو ان مسلمانوں سے سو برس تک نہیں جاسکتی وہ یہی بات ہے کہ ہم اپنے اصلی دین سے اب تک ناواقف ہیں اور گمراہی اور ذلت کے گہرے کھڈوں میں ہماری قوم گر گئی ہے صرف ان چند ضمیر فروشوں کی وجہ سے جنہوں نے مغلیہ سلطنت سے غداری کی اور انگریز کو جگہ دی اور پھر ملک وملت اور دین و قرآن سے غداری کی اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی ٹھان لی کیا ایسے شخص قابل معافی ہیں میں ان تمام سادہ لوح مسلمین سے

Marfat.com

اپیل کرتا ہوں کہ وہ براہ کرام اس تبلیغی جماعت سے خود بھی بچیں اور اپنی اولاد و دیگر متعلقین کو بھی ان کا ساتھ دینے سے بچائیں اس سلسلے میں اپنی سرگزشت بیان کرونگا کیونکہ میں بھی ان کے ہتھے چڑھ گیا تھا۔

اور میرے ساتھ کیا ہوا میری مناری کی دوکان ایبٹ آباد امپائر روڈ پر تھی کہ وہاں یہ چند لوگ لمبی لمبی تسبیح لیے حاضر ہوئے کہ ذرا ادب و احترام سے خدا اور رسول کی بات سن لیں میں گاہکوں کو نظر انداز کر کے غور سے سننے لگا ایک شخص کہنے لگا ہماری کامیابی خدا اور رسول کے طریقوں میں ہے بظاہر یہ بات صحیح تھی مگر ان کے طریقے کہاں تھے یہ نہیں بتایا اور گذارش کی چند منٹ آپ اللہ کی راہ میں دیں انشاءاللہ بڑا نفع ہو گا میں وہاں دوکان بند کر کے سیدھا مسجد چلا گیا۔ جہاں پر ایک آدمی بیٹھا لوگوں کو تبلیغ کر رہا تھا یعنی تبلیغی نصاب کی کتاب پڑھ رہا تھا اور میں بھی وضوء کر کے بیٹھ گیا خیر کوئی ادھر سے آ ہوا اور کوئی ادھر سے آ گھرا کہ آپ برائے کرم ایک چلہ خدا کی راہ میں دیں اور بڑی تفصیل سے فضلیت کے بیان کے بعد میں آمادہ ہو گیا کہ میں ضرور آپ لوگوں کے ساتھ جاؤں گا مجھے ایک جماعت کے ساتھ رائے ونڈ جو کہ ان تبلیغیوں کا اڈہ ہے وہاں لے گئے اور وہاں سے میری تشکیل سرگودھا ہوئی اب میں بھی ان بے وقوفوں کے ساتھ بستر لٹکائے اپنے گھر بار۔ بہن بھائیوں ماں باپ اور نئی نویلی بیوی کو چھوڑ دور بھٹک رہا تھا اور بھٹکتا رہا مگر وہ چیز جس کی مجھے تلاش تھی نہ ملی وہ سکون جو روح میں آنا چاہیے تھا نہ آیا جس سے میرا دل ان سے چاٹ ہو گیا اور میں کسی خواب سے بیدار ہوا اور بغیر چلا پورا کئے واپس گھر لوٹ آیا اور پھر کبھی ان کا نام نہ لیا اور ان کی تعلیم نے مجھے اپنے ماں باپ اور تمام عیزیزوں کا پرلے درجے کا گستاخ بنا

Marfat.com

دیا جس شخص کا واسطہ ان سے پڑا ہو وہ اچھی طرح سمجھ سکتا ہے میری باتوں کو جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ باپ نے گمراہ کہکر اپنی جائیداد سے عاق کر دیا اور رشتہ داروں میں ذلت و رسوائی نصیب ہوئی اور بھلا ہو اس کریم ہستی کا جس سے شرف بعیت حاصل کی اور پھر سے راہ ہدایت نصیب ہوئی اور انہوں نے ہی بذریعہ سیدنا و مرشد نا محدث ہزاروی نے مجھے کتاب تبلیغی جماعت عطا کی جس میں ان خبیثوں کو بلکل ننگا دکھایا گیا ہے یہ کتاب ہندوستان کے عالم نے لکھی مگر نہایت واقع ثبوت کے ساتھ دستیاب ہے اس لئے برادران ملت سے درخواست ہے کہ کم نہایت قدم پھونک پھونک کر رکھیں کیونکہ نازک بڑا زمانہ ہے

ترکی کے روحانی پیشوا الشیخ محمد ناظم العادل کا بیان کہ تبلیغی تصوف سے ناواقف ہیں

شیخ محمد ناظم العادل صاحب ترکی کے عالم دین اور سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ ہیں آپ نے جنگ فورم میں تبلیغی اسلام اور تصوف کے موضوع پر لکچر دیا آپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارا فرض ہے سنت رسول کی پیروی کرتے ہوتے اسلام کی تبلیغ کریں اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں اس وقت دنیا میں اسلام کو پھیلانے کے دو طریقے ہیں ایک تو دین کے حسن سے لوگوں کو اسلام کی طرف راغب کریں دوسرا مسلمان اپنے اعمال سے لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں انہوں نے کہا جب وہ یورپ میں

Marfat.com

لوگوں کے سامنے اسلام کا حسن اور خوبیاں بیان کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اسلام پر عمل پیرا ہو کر یہ برکتیں حاصل ہوتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ دنیا کا کوئی ایسا حصہ بتائیں جہاں پر لوگوں کو اسلام کی برکتیں حاصل ہو رہی ہوں انہوں نے کہا کیا میں اس میں پاکستان کا نام لے سکتا ہوں کہ یہاں پر لوگوں کی زندگیاں مکمل اسلام میں ڈھلی ہوتی ہیں کیا ہم سعودی عرب، ترکی، مصر، عراق یا الجزائری کی مثال دے سکتے ہیں کہ وہ اسلام پر مکمل عمل پیرا ہیں کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ فلسطین آزاد ہو کر مکمل مسلمان ملک بنے گا یورپ کے لوگ پوچھتے ہیں کہ آپ ہمیں اسلام کی خوبیاں تو بتاتے ہیں ایسا معاشرہ دکھائیں۔ جہاں مکمل اسلام ہو وہ کہتے ہیں ہم نے مسلمان دیکھے ہیں کیا ہم مسلمان ہو کر ان ہی کی طرح بن جائیں یہ تو ہمارے غلاموں اور نوکروں کی طرح رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارا عمل یورپ کو اسلام کے قریب نہیں لا رہا بلکہ مسلمانوں کے اعمال کو دیکھ کر لوگ اسلام سے بھاگ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یورپ میں کئی طرح کے لوگ اسلام کی تبلیغ کیلئے جاتے ہیں اور وہ بالکل شتر بے مہار کی طرح ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں اور وہ نتائج حاصل نہیں کر سکتے جو حاصل ہونے چاہئیں انہوں نے کہا کہ بعض لوگ یورپ میں دین کی تبلیغ کا دعویٰ کرتے ہیں انہیں یورپ میں تبلیغ کرتے ہوئے بیس سال ہو چکے ہیں انہوں نے دیکھا کہ یہ لوگ کسی ایک شخص کو بھی دین میں لاتے ہوں بعض اسلام سنٹر مختلف اسلامی ممالک سے مدد تو حاصل کرتے ہیں مگر اس سے کوئی نتائج حاصل نہیں ہوتے وہ اسلام کی

Marfat.com

بجاتے ان ممالک کے سیاسی مفاد کو آگے بڑھا رہے ہیں یورپ میں تبلیغ کرنے والوں کو تبلیغ کے طریقے نہیں آتے لوگوں کو کروڑوں روپے کی امداد بھی ملتی ہے اس کے باوجود ایک یا دو غیر مسلم بھی مکمل طور پر اسلام کی طرف نہیں آسکے اگر کوئی ایک آدھا مسلمان ہوتا بھی ہے تو وہ حالت کی وجہ سے ہوتا ہے دل کی گہرائیوں سے مسلمان نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ بعض عرب ممالک کے لوگ خود تو دین سے واقف ہوتے ہیں لیکن ان کا طریقہ تبلیغ .بہت سخت اور کرفت ہے .جبکہ دین اسلام سب سے زیادہ برداشت، تحمل اور رواداری کا سبق دیتا ہے اور کہتا ہے کہ دین کو احسن طریقے کیساتھ لوگوں کے سامنے پیش کرو انہوں نے کہا کہ ہمارا طریقہ تبلیغ صوفیانہ ہے ہم کسی سیاسی گروہ یا حکومت سے مدد نہیں لیتے صرف خدا اور رسول سے مدد لیتے ہیں اسی کو تصوف کا طریقہ کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تبلیغی تنظیمیں تصوف سے ناواقف ہیں انہوں نے کہا کہ جو لوگ تصوف کے خلاف ہیں ان کے دلوں میں بغض حسد اور سختی ہے انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کو دماغ کے راستے دین کی طرف نہیں لا سکتے ان کے قلوب کو بدلنا ہو گا عقل میں وہ لوگ ہم سے .بہت آگے ہیں آپ کو ان کے دلوں تک پہنچنا ہو گا انہوں نے کہا کہ جو لوگ تصوف کے بغیر اسلام میں لاتے نہیں ان کو سکون نہیں ہے انہوں نے کہا کہ اگر ہم .یہودیوں کو تبلیغ کر رہے ہوں تو ہمیں اور انداز میں کرنا ہو گی اور اگر عیسایوں کو تبلیغ کر رہے ہوں تو اس سے قبل ہمیں عیسائیت کے بارے میں مکمل علم ہونا چاہیئے اور طریقے سے تبلیغ کرنی چاہیئے

Marfat.com

انہوں نے کہا کہ غیر مسلموں کو اسلامی تصوف اور صوفیا کرام کی طرح ہی دین اسلام میں لایا جاسکتا ہے اگر مبلغین یہ طریقہ نہیں جانتے تو وہ ہمارے پاس آئیں میں ایک عاجز آدمی ہو لیکن جن لوگوں کو غرور ہے ان کے لئے میں کامل مسلمان ہوں انہوں نے کہا کہ جو لوگ دین اسلام کا سرسری جائزہ دکھاتے ہیں اس سے لوگ اسلام کی طرف نہیں آتے لیکن جب انہیں قلب دکھایا جاتا ہے تو وہ دوڑ کر اسلام کی طرف آتے ہیں لہذا اگر کوئی تبلیغ تصوف کے بغیر ہے تو وہ باطل ہے اگر کوئی شخص صوفیا کرام کے طریقہ سے تبلیغ کرنا نہیں چاہتا ہے تو پھر خوب گھومے پھرے آخر وہ تھک ہار بیٹھ جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بہت سے لوگو جگہ جگہ ان سے وعدے کر رہے ہیں کہ وہ مکمل مسلمان بنیں گے۔

Marfat.com

سجادہ نشین سید نصیر الدین نصیر گیلانی کی کتاب راہ ورسم منزل ہائے سے اقتباس

صاحبزادہ پیر سید نصیر الدین شاہ صاحب گولڑہ شریف کے سجادہ نشین ہیں علمی دنیا میں آپ کی کئی کتب شہود پر آ چکی ہیں ان میں سے راہ و رسم منزل ہا فیض نسب' امام ابو حنیفہ اور ان کا طرز استدلال منصہ آغوش حیرت بیان شب وغیرہ یہ تمام کتب مکتبہ مہریہ گولڑہ شریف اسلام آباد سے شائع ہو چکی ہیں اب آپ کی کتاب راہ وسم منزل ہاسے تبلیغی جماعت کے متعلق آپ نے جو اظہار خیال اس کتاب میں فرمایا ہے اس سے اقتباس پیش خدمت ہے "بے شمار جماعیں ہیں اور پھر لطف یہ کہ ہر جماعت نے اپنے ساتھ لفظ اسلام کا سابقہ یا لاحقہ لگا رکھا ہے تاکہ کوئی دردمند اور سادہ لوح مسلمان بچنے نہ پائے بقول اکبر اللہ آبادی ؎

گل کاغذ کو کس خوبی سے گلشن میں لگایا ہے
میرے صیاد نے بلبل کو بھی الو بنایا ہے

سوال ہی اسی طرح کیا جاتا ہے کہ انسان مجبوراً شمولیت پر رضامند ہو جاتا ہے مثلاً اگر کوئی یہ کہلاتے کہ ارے تم جماعت اسلامی' جماعت المسلمین یا تبلیغی جماعت میں شمولیت سے انکار کر رہے ہو؟ اگر جماعت اسلامی میں شامل نہیں ہو گے تو پھر کسی جماعت کفر میں شامل ہو گے۔ بس ایسی بات سن کر سادہ لوح مسلمان پھنس جاتا ہے اور پھر اسے یوں صیقل کیا جاتا ہے بالفاظ دیگر اسی کی ایسی برین واشنگ کی جاتی ہے کہ کچھ

Marfat.com

عرصہ کے بعد اس کا حلیہ ایمان وحیات قابل رحم اور لائق افسوس مناظر سے دوچار نظر آنے لگتا ہے پھر صاحب موصوف نے ایک عجیب عنوان سے آغاز کیا ہے عنوان ہے تبلیغ اسلام بدوش عوام اسکے تحت صاحب موصوف رقم طراز ہیں آپ یہ عنوان پڑھ کر ضرور چونکے ہونگے کہ اس سے کونسی جماعت مراد ہے ؟ اس سے اسلام بدوش خانہ بدوش توابدوش لوٹا بدوش سامان بدوش اور ایمان بدوش سب کچھ کہا جاسکتا ہے میرا اشارہ تبلیغی جماعت کی طرف ہے دیگر جماعتوں سے اس کا انداز تبلیغ ہی جداگانہ ہے کندھوں پر بستر گھٹنوں سے اوپر شلواریں جیسے بحرا لکاہل عبور کرنا ہو ماتھے پر نشان سجدہ مگر بالکل ایسا جیسے اونٹ نے کبھی وہاں اپنا گھٹنا ٹیکنے کی کوشش کی ہو جو بیں گھنٹے اللہ کے مہمان اور اللہ کے گھر شمس و قمر کی طرح دن رات سفر کبھی یہاں کبھی وہاں جنون کی حد تک ذوق تبلیغ مگر نہ کوئی وقیع دستور نہ منشور اور نہ کوئی تعلیم یہ ہے تبلیغی جماعت کا مختصر سا تعارف پہلی نظر میں محسوس ہوتا ہے شاید قرون ماضیہ کے مخلص اور جفاجو مبلغین کی جیتی جاگتی تصویر یہی خانہ بدوشی لوگ ہیں سادہ لوح عوام کو تبلیغ دین کی اہمیت جتا کر اپنے جیسا خانہ بدوش بنا کر در در کی خاک چھنواتے ہیں پہلے اسلامی تعلیمات کے مبادیات کی طرف توجہ دلاتے ہیں ہوتے کلمہ پڑھاتے ہیں جیسا کہ مخاطب بے چارہ پہلے مسلمان نہ تھا رفتہ رفتہ گھل مل جانے کے بعد عقائد پر حملے شروع کر دیتے ہیں کہ یہ بھی شرک ہے اور وہ بھی شرک دراصل دوسری جماعتوں کی طرح یہ جماعت بھی وھابی مسلک کا پرچار کرتی اور اس کی نمائندہ وعلم بردار ہے یہ اور بات کہ اس تبلیغی جماعت) کا طریقہ واردات بعض مسترد گستاخ اور دریدہ ذہن وہابیوں کی نسبت بڑی حد تک مہذب نرم وملائم اور بے آزار سے طریقہ سخت ہو یا

Marfat.com

زم مدعا تو عقائد صحیحہ کی بربادی ہی ٹھرا لہذا ایک کو زہر ہلاہل کہہ لیجئے اور دوسرے کو زہر شکر نما مگر دونوں زہر تو ہیں

عشق کا باعث تفریح خاطر ہی سہی
نام جو کچھ بھی ہو لیکن زہر آخر زہر ہے

ایک مرتبہ تبلیغی جماعت کے بہت سے مبلغین کسی غیر متزلزل صاحب بیان ایمان سے ملے اور کہا کہ میاں آپ کلمہ شریف پڑھیئے وہ سمجھ گیا اس نے محمد رسول اللہ کی بجائے عیسی رسول اللہ پڑھ دیا اس پر تو وہ تڑپ اٹھے کہ ارے یہ کیا کہدیا تو اس نے جواب دیا کہ آپ تو کلمہ پڑھنے کی ہدایت اس انداز میں کر رہے تھے جیسے پہلا کلمہ بدل چکا ہو اگر وہی محمد رسول اللہ والا کلمہ ابھی جاری ہے تو پھر آپ ہی فرمایئے کہ اس مزید مغز خوری اور دماغ سوزی کا کیا فائدہ یہ سن کر مبلغین کرام نہ پھیر کر چلتے بنے تلوں میں تیلی نہیں ہے عجیب بات ہے کہ کفار اور غیر مسلموں کو تبلیغ نہیں کرتے بے چارے مسلمانوں کو اپنے ستم کا نشانہ بناتے ہیں بڑے عرصے کی بات ہے درگاہ گولڑہ شریف کا نام سن کر تبلیغی جماعت کا ایک جم غفیر ہمارے ہاں آدھمکا دو چار نوجوان مبلغین کی زبانیں قینچیوں کی طرح چلتی تھیں میں ان کے تیور دیکھ کر بھانپ گیا کہ

آج صیاد گلستان میں غضب ڈھائے گا
قینچیاں ساتھ پھرتا ہے پر کاٹنے کو

گھنٹہ بھر ان کے ارشادات عالیہ سنتا رہا وہ بقول استاد نوح ناروی ؎

یہ کیا رختہ سازی یہ کیا پیش بندی یہ کیسا کفایہ یہ کیسا اشارہ
ابھی ناوک آیا نہیں میرے دل تک صدا ناوک انداز سے دی وہ مارا

Marfat.com

یہ سمجھے کہ ہم نے شکار مار لیا اور یہ کہ ہمارا مخاطب ایک بے علم انسان ہے جب وہ حسب عادت حق تبلیغ ادا کر چکے تو میں نے اس سے مخاطب ہو کر کہا چلئے یہ دو تین تو آپ کے شعلہ بیان مقرر ٹھرے اب آپ اپنے میں سے کوئی ایسا تبلیغی سامنے لائیے جو بولتا کم ہو اور معقول زیادہ ہو چنانچہ ان میں سے ایک حضرت کو میدان میں لایا گیا میں نے اس سے گزارش کی کہ آپ لوگوں کا بھونڈے قسم کا یہ طریقہ تبلیغی اسلامی احکام و شعار کے وقار کو مٹی میں ملا رہا ہے کہنے لگے وہ کیسے؟ میں نے کہا پاکستان میں کون ایسا مسلمان ہو گا جسے اسلام کے اساسی ارکان کا علم نہیں اگر صحیح نماز نہیں آتی تو کلمہ ضرور آتا ہے سست کوشش و سست عمل سہی مگر کوئی کلمہ گو کافر نہیں ہو سکتا بلکہ مسلمان ہی کہلاتے گا لہذا بے چارے پاکستانیوں کو کیوں تنگ کرتے ہو اگر مسجدوں میں جانے کا اتفاق ہو تو وہاں آپ کی موجودگی کا خوف دامن گیر رہتا ہے کہ کہیں پکڑ کر بٹھانہ لیں اور کلمہ و نماز سنانے پر مجبور نہ کریں کتی نمازیوں تو اس ڈر سے مسجد کا راستہ ہی چھوڑ دیا کہ بھائی وہاں ایسے لوگوں کی جھک جھک کون سنتا رہے گھر ہی پڑھ لو میں نے مزید کہا کہ اگر واقعی آپ نے پاکستان کو اسلام کا گھوارہ بنانے کا تہیہ کر لیا ہے۔

تو سب سے پہلے آپ اس گھوارے میں جھولنے والے کالج کے سٹوڈنس کو کالجز میں جاکر سمجھایا کریں اسی طرح ایک دوسرا اہم مقام جو تبلیغی توجہات کا محتاج ہے وہ سینما گیٹ ہے چونکہ ماشاء اللہ ملک میں آپ کی جماعت کی کثرت ہے اس لئے ہر شخص کے سینما گیٹوں پر آپ کے مبلغین کرام کو کھڑے رہنا چاہیے تاکہ جب شو ختم ہو اور تماشائی ہالوں سے باہر نکلنا شروع ہوں تو مبلغین گیٹ پر انہیں روک کر

Marfat.com

بزور بازو یا بزور زبان شوق تبلیغ پورا کر سکیں کلمہ پڑھائیں نماز کا سبق و سنائیں وضوء کرائیں اور نماز ادا کروائیں اگر ایسا کر سکیں تو پھر کہا جا سکتا ہے کہ واقعی آپ لوگ حق تبلیغ ادا کر رہے ہیں مگر معلوم ہوتا ہے. جہاں تھپڑ پڑنے یا پٹنے کا اندیشہ ہو وہاں نشہ تبلیغ ہرن ہو جاتا ہے اور. جہاں چند جاہل سادہ لوح مسلمان دیہاتوں یا قصبوں میں دکھ لئے ان کا عقائد خراب کرنا شروع کر دیتے پہلے ان لوگوں میں خود کو ان کا ہم عقیدہ ظاہر کیا تاکہ چند دنوں میں انہیں اعتبار آ جائے کہ یہ لوگ تو ہماری طرح خوش عقیدہ ہیں انہیں کون بے وقوف وہابی یا غیر مقلد کہتا ہے مگر دو تین روز میں عوام کو اعتماد میں لینے کے بعد اپنا عمل جراحی شروع کر دیا بس کچھ ہی دنوں میں ایک سیدھے سادھے مسلمان کے عقائد صحیحہ کا چہرہ مسخ کر کے رکھ دیا تبلیغی جماعت کے اس نسبتاً معقول آدمی سے دوسری بات میں نے یہ کہی کہ کیا آپ نے آج تک ریلوے اسٹیشن کے کسی بکنگ کلرک کو ہاتھ میں ٹکٹ لے کر ٹکٹ لو ٹکٹ لو کہتے سنا یا دیکھا ہے؟ کہنے لگے نہیں میں نے کہا جسے. جہاں جانا ہوتا ہے اسے خود سٹیشن پر آنا پڑتا ہے پھر اگر رش ہو تو گھنٹوں لائن میں بھی کھڑا رہنا پڑتا ہے اور اس سارے تردد کے باوجود جس کے دل میں عزم سفر ہوتا ہے وہ ٹکٹ لے کر ہی جاتا اور اسے سنبھال کر اپنے پاس رکھتا ہے تاکہ گر نہ جائے ارے مولوی صاحب آپ نے اسلامی احکام اور دینی مسائل کو ریلوے کے ٹکٹ جتنی اہمیت بھی نہیں دی کوئی سننے نہ سننے آمادہ ہو نہ ہو تبلیغ کا وقت ہو نہ ہو مگر آپ سب کچھ کہہ اور کر گزرتے ہیں عنوان کے آخر میں لکھتے ہیں سادہ لوح اور دانشمند مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ ان تمام جماعتوں سے بالعموم اور تبلیغی جماعت سے بالخصوص پرہیز کریں یہ لوگ آپ کے عقائد کو

Marfat.com

کھو کھلا کر دینگے یہ جماعتیں بظاہر تو فریضہ تبلیغ کو پورا کر رہی ہیں مگر بقول حافظ شیرازی چوں بخلوت می روند آہ کار دیگری کنند در پردہ ان کا کردار بڑا گھناؤنا ہے بزرگان دین اور خانقاہ نشینوں کو تو یہ جماعتیں بلا تامل لٹیرے ڈاکو لوگوں کے ایمان سے کھیلنے والے اور نہ جانے کیا کچھ کہدیتی ہیں مگر یہ سب اپنے گریبان میں ذرا جھانک کر دیکھیں تو سہی شاید بہادر شاہ ظفر مصرع قابل عمل اور درخور تقلید نظر آنے لگے

پڑی اپنی برائیوں پر جو نظر
نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

(راہ ورسم منزل ہا صفحہ 235)

Marfat.com

سبق آموز واقعات یارسول اللہ نعرہ پر تشدد

یہ واقعہ نومبر 1977 ۔میں پیش آیا تفصیلات کچھ اس طرح ہیں کہ حمید علی پارک نیوسمن آباد میں محمد اقبال جو اپنے علاقے میں صدیق اکبر مسجد کی انجمن کا صدر تھا راتے ونڈ کی تبلیغی جماعت کی شہرت اور مذھبی جذبات سے مغلوب ہو کر اپنے دوست محمد خان کے ساتھ تبلیغی جماعت کے اجتماع میں شامل ہوا جہاں محمد اقبال نے عالم جذبات میں (نعرہ رسالت) و بابا شاہ جمال زندہ باد کا نعرہ بلند کیا جس پر رات کو تقریبا ایک بجے جماعت کے منتظم اسے وہاں سے اٹھا کر لے گئے صبح کو محمد اقبال عبادت سے فارغ ہوتے تو اپنے دوست کی تلاش میں نکلے تو مسجد کے عقب میں ایک گودام میں اس نے محمد خان کو چھت پر الٹا لٹکایا جسکو چند افراد ڈنڈوں سے زدو کوب کر رہے تھے اقبال نے اندر جا کر ان کو روکنا چاہا تو انہوں نے اسے بھی پکڑ کر بٹھالیا کہ مولوی شیر جنگ آکر فیصلہ کرینگے گودام میں پہلے بھی چار لڑکے بند کئے ہوتے تھے مولوی شیر جنگ آگیا اور آتے ہی اقبال کے سر میں ڈنڈا دے مارا جس سے اقبال بے ہوش ہو گیا بے ہوشی کے دوران انہوں نے اسے بھی چھت سے الٹا لٹکا دیا اور ڈنڈوں سے زدو کوب کرنا شروع کر دیا ہوش میں آکر اس نے پھر چلانا شروع کر دیا کہ وہ چور نہیں ہے مسجد صدیق اکبر کا صدر ہے بعد ازاں شیر جنگ کا ایک کارندا انہیں بس میں بٹھا کر انہیں غشی کے عالم میں لاہور سے آیا اور گنگارام ہسپتال میں فرضی حادثہ کی داستان سنا کر انہیں داخل کرایا جب اقبال کو ہوش آیا تو اس نے اپنی بیوی نسیم بیگم کو ساری بات بتائی محمد خان اس واقعہ کا دوسرا زخمی مدہوشی کے عالم میں۔ بہتر مرگ بر سسک

Marfat.com

رہا تھا اور اپنا دماغی توازن کھو بیٹھا تھا اس واقعہ کو روزنامہ حیات مشرق نوائے وقت 19 - 20 نومبر 1977 - کو شائع کیا تھا اور مقدمہ ضلع لاہور میں نمبر 338 مورخہ 6 نومبر 1977 - کے تحت ایف آئی آر درج ہو چکا تھا اقبال کی بیوی نسیم نے مارشل لاء حکام کو درخواست دی اقبال زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے 17 نومبر کو جان بحق ہو گیا ملزم پارٹی نے مقتول پارٹی پر دباؤ ڈالا کہ پر اسرار طریق پر اقبال کو میانی صاحب کے قبرستان میں دفن کرنا چاہا تو اس کے لواحقین نے احتجاج کیا لیکن اس کے باوجود قاتلوں کی پشت پناہی کرنے والے بااثر لوگوں نے اقبال کو دفن کر دیا اس پر اقبال کی بیوی نسیم دوبارہ مارشل لاء حکام سے ملی اور تحقیقات کی درخواست کی مارشل لاء حکام کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر لاہور نے نعش کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا مقامی مجسٹریٹ تحسین حسین اور پولیس کی موجودگی میں پولیس سرجن فرید بخش ہاشمی نے قبر کھدائی اور نعش کا پوسٹ مارٹم کیا پولیس سرجن نے اپنی رپورٹ میں محمد اقبال کی موت کا سبب دماغ میں لگنے والی چوٹ قرار دیا سرجن نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ سر کا زخم ساڑھے پانچ انچ گہرا اور جسم کے دیگر حصوں پر 45 ضربوں کے نشان ہیں پولیس بھی اس تشدد آمیز واقعہ سے کانپ اٹھی اور لوگوں نے راتے ونڈ کو دلائی کیمپ سے تشبیہ دی انہوں نے اقبال کی بیوی نسیم کو پچیس ہزار روپے دینے کی پیش کش بھی کی تھی لیکن نسیم نے انکار کر دیا تھا -

Marfat.com

محمد رشید کی داستان

محمد رشید پتوکی میں ٹریکٹر کا کام کرتا تھا محمد رشید کے والد رحمت علی کے بقول تبلیغی جماعت کے ظالم ایک نوجوان پرویز کو جیب کترائی کے الزام میں پکڑ کر لے جارہے تھے اتفاقاً پرویز کی محمد رشید پر نظر پڑی اور اس نے محمد رشید کو آواز دی کہ اس صورت حال کی میرے گھر میں اطلاع دے دینابس اتنی سی بات پر ان ظالموں نے محمد رشید کو بھی پکڑ کر لیا اور دونوں کو دو بجے دن اپنے دلائی کیمپ میں لے جا کر آنکھیں باندھ کر الٹا لٹکایا اور ڈنڈوں سے سلاخوں سے مارنا پیٹنا شروع کر دیا تیز مرچیں جلا کر ان کا دھواں ان کی ناک میں چڑھا دیا گیا دوسرے دن کسی طرح محمد رشید کے والد کو پتہ چل گیا تو وہ چوہدری محمد اسلم چیئرمین اور دیگر چند حضرات کو لیکر تبلیغی جماعت کے دلائی کیمپ پہنچا اور بڑی مشکل سے دوسرے دن شام پانچ بجے دونوں نوجوانوں کو چھڑا کر لایا اور سترہ دن محمد رشید کا علاج کرایا تب کہیں جا کر اس کو افاقہ ہوا (تبلیغی جماعت کے کارنامے 5)

Marfat.com

قصور میں خونی ڈرامہ۔

قصور 28 جون 1976 ۔ مقامی پولیس نے کوہاٹ کے ایک شخص شربت خان کو ایک معمر نمازی حاجی محمد خان کے قتل کے الزام میں گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ملزم شربت خان جو کہ ضلع کوہاٹ کا رہنے والا ہے اور رائے ونڈ کی تبلیغ جماعت کا رکن ہے وہ کوٹ حلیم خان کی مینار والی مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہاس نے حاجی محمد خان سے مذہبی مسائل پر جب بحث کی تو اسے مقتول کے عقیدے اور اپنے عقیدے کے مبینہ اختلاف کی وجہ سے سخت رنج ہوا جس پر اس نے غصے میں آکر حاجی محمد خان کو ڈنڈے سے پیٹنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے حاجی محمد خان شدید زخمی ہوا اس کی چیخ و پکار سن کر جب راہ گیر مسجد میں پہنچے تو اسکو خون میں لت پت پایا جس پر ملزم بھاگ نکلا لوگوں نے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا حاجی محمد خان نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوتے ہسپتال میں دم توڑ دیا مقتول ہر وقت مسجد میں عبادت کرتا رہتا تھا (روزنامہ نوائے وقت 29 جون 1976 ۔)

Marfat.com

ایک اشتہار کا جواب

فرقہ رائیونڈ کے انچاس کروڑ نماز و نفقہ کے ثواب واجر والے اشتہار مطبوعہ حماد پریس مردان کی خیر خواہانہ علمی اصلاح و حکم شرعی پیارے قارئین کرام! کاش آپکے سفرو اجتماع کے مقاصد میں حسب دستور و ہدایت اسلام بحالی خلافت و مکمل نفاذ دستور اسلام و انتخاب خلیفہ اور اس کے زیر اہتمام کفار و مشرکین ۔یہود وہنود سے جہاد فی سبیل اللہ کر کے دین اسلام کے غلبہ اور ہر کفر و شرک و بغاوت والے باطل دین و طریق کے فتنہ کو مٹا کر رکھ دینے کا پروگرام بھی ہوتا جو ایک مومن مسلمان کا مقصد وجود ہے تبلیغی فرقہ والوں نے مذکورہ بالا اشتہار میں لکھا کہ ھذا اجر من خرج فی سبیل اللہ یعنی یہ اجر و ثواب ہے اس کا جو اللہ کی راہ میں نکلا اور ایک نماز کا انچاس کروڑ نمازوں جتنا ثواب ہے یہ دراصل دو حدیثوں کے مجموعے کا حاصل ہے چونکہ یہ اشتہار تبلیغی فرقہ والوں نے سوچی سمجھی سکیم کے تحت غلط فہمی سے لکھا اور عوام الناس کو غلط فہمی میں ڈالنے کیلئے لکھا لہذا صحیح نہیں ہے خدا ان کو دین کی سمجھ اور ہدایت دے کر معاف فرمائے آمین

مذکورہ اشتہار والوں کو اقرار ہے کہ یہ مضمون دو حدیثوں کے مجموعے کا حاصل ہے خدا ان کا بھلا کرے کہ پہلی روایت کا حوالہ انہوں نے خود لکھا کذا فی ابن ماجہ ابواب الجہاد دوسری روایت کا بھی انہوں نے خود ہی لکھا رواہ ابو داؤد فی کتاب الجہاد اور اشتہار کے دونوں حوالوں میں فی سبیل اللہ بھی موجود ہے

جملہ مسلمان بھائی اس سے بخوبی سمجھ گئے ہونگے کہ جن دو حوالوں کو آپس میں ضرب

Marfat.com

دیکر ایک نماز کا ثواب انچاس کروڑ نمازوں کا ثواب بر آمد کیا گیا ہے خود انہیں ابواب الجہاد و کتاب الجہاد کی دوہری شہادت سے ثابت ہے کہ یہ اجر و ثواب جس کو تبلیغی جماعت کے لوگ اپنے چکروں میں اکثر بیان کرتے نہیں تھکتے یقینا تبلیغی فرقہ کے چکر کا نہیں بلکہ قطعا فی سبیل اللہ جہاد کا ہے اگر کوئی خوش فہمی سے تبلیغی فرقہ کے اس پر فریب چکر کو بھی جہاد کہنے کے حق میں ہو جس میں وہ کفار و مشرکین منافقین واعدائے ملت و دین سے کھلم کھلا ملاپ رکھیں ان کی دعوتیں قبول کریں ان سے مادی مفاد و تحائف و تنخواہیں حاصل کریں بلا اسلحہ ان کے منظور نظر آئیں جائیں آشنائیاں بنائیں۔ مسلمانوں کے اسلامی معمولات فاتحہ درود کو بدعت کہکر اپنے دیرینہ آشناؤں ہنود کے جنازوں میں شامل ہو کر فاتحہ پڑھیں قرآن خوانی کریں اور اپنے مادر علمی کے صد سالہ جشن کا افتتاح ہندو عورت سے (اندرا) سے کرواتے نہ شرمائیں۔ اپنے رائے ونڈی اجتماع کو حج وزیارت نہ شرمائیں اپنے رائے ونڈی اجتماع کو حج وزیارت کے ملی اجتماع کے مقابل زعم کر کے اترائیں اور جہاد بالسیف کو فساد قرار دیکر جہاد کے نام اور سامان و سعی سے خود جاہل و غافل رہیں اور دوسروں کو بھی غافل و جاہل رکھیں اور نعرہ رسالت وحیدری لگانے والے مومن مسلمانوں کیلئے اپنے مرکز ضلالت رائے ونڈ میں دلائی کیمپ قائم کریں تو اللہ ہی انکو ہدایت کی راہ دکھائے آمین۔

Marfat.com

عظیم فریضہ ملی

جہاد وہ عظیم فریضہ ملی ہے جس کے متعلق اللہ خالق کائنات کا ارشاد ہے وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ الایہ 10/4 انفال 61 ترجمہ۔ اور ملت دشمنوں سے جہاد کی تیاری جسقدر ہو سکے کرو مقابلہ کا ہر سامان کر رکھو۔ اپنے حبیب نبی کریم رؤف ورحیم رحمتہ اللعالمین شفیع المذنبین خاتم النبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورہ توبہ میں جہاد کا حکم یوں فرمایا يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ الایہ 10/16 توبہ 73۔ اے غیب بیان (نبی) کفار ومنافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی فرمایئے ایسا ہی حکم 28/20 تحریم 9 میں فرمایا حضرت امام ابوبکر جصاص حنفی نے فرمایا اس میں دلیل ہے اس پر کہ کفار ومنافقین سے جہاد اور ان پر شدت کا حکم ہے درگزر اور مخلوط مل جل کر رہنے کی ممانعت ہے (ماجدی) نص قطعی ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ 6/12 مائدہ 51 -

لہذا جہاد کی تبلیغ وتیاری نہ کرنا بلکہ اسے فساد کہنا کفر ہے۔

تبلیغی فرقہ والوں کا دعوی ہے کہ ہم اللہ کی راہ مین نکلتے ہیں یہی ہمارا جہاد ہے مگر خود ان کے اکابرین کا کھلم کھلا اقرار ہے کہ تبلیغی جماعت کا اصل مقصد کلمہ طیبہ اسلامی تعلیمات کی تبلیغ اور دین اسلام کا فروغ نہیں بلکہ تھانوی تعلیمات کو فروغ دینا ہے چنانچہ بروایت علامہ منظور نعمانی خود بانی تبلیغ جماعت علامہ محمد الیاس کا اقرار ہے ایک بار مولانا الیاس نے فرمایا کہ حضرت مولانا اشرفعلی تھانوی نے بہت بڑا کام کیا ہے پس میرا دل یہ چاہتا ہے کہ تعلیم تو ان کی ہو اور طرقہ تبلیغ میرا ہو کہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے گی (ملفوظات الیاس صفحہ 56)

Marfat.com

علامہ تھانوی تعلیمات

ایمان والو!

اب ذرا تھانوی تعلیمات کے چند نمونے ملاحظہ کرکے اپنے دین وایمان سے فیصلہ کرو کہ ان ایمان سوز تعلیمات کو فروغ دینے والی جماعت کا ساتھ دینا کیونکہ جائز ہو سکتا ہے اور تھانوی صاحب نے کونسا بڑا کام کیا ہے

(1) ۔ علامہ تھانوی کی پہلی تعلیم ملاحظہ ہو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدا داد علوم غیوب و شہادت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں ایسا علم زید عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے (حفظ الایمان صفحہ 8)

پیارے تبلیغی فرقہ کے لوگ خود سوچیں اور سمجھیں کہ اگر حضور کی بجائے خود تھانوی صاحب کو حاصل ہے ایسا تو ہر صبی مجنون و حیوانات کو بھی حاصل ہے تو کیا یہ ان کی شان میں بے ادبی نہ ہوگی اور کیا آپ اس بے ادبی کو برداشت کرلیں گے اگر نہیں تو پھر حضور سید العالمین کی شان میں یہ بے ادبی کیوں کر برداشت کی جاسکتی ہے ایسی بے ادب جماعت سے توبہ کرکے علیحدہ ہو جانا ہی سعادت ہے۔

(2) ۔ علامہ تھانوی صاحب کی تعلیم کا دوسرا نمونہ ملاحظہ کیجئے مسلمانوں کی ملی و معاشرتی زندگی کے متعلق مردوں کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں عقیقہ ختنہ بسم اللہ کے مکتب میں جمع ہونا سب ترک کردو اپنے گھر کرو نہ دوسروں کے یہاں شریک ہوں غمی میں تیجا دسواں چالیسواں وغیرہ شب برات یا محرم کا تہوار نہ خود کرو نہ دوسرے کے یہاں شریک ہو (قصرالسبیل صفحہ 25) ۔

خواتین کے نام ہدایت نامہ میں فرماتے ہیں فاتحہ نیاز ولیوں کی مت کرو بزرگوں کی

Marfat.com

منت مت مانو شب برات کا حلوہ محرم عرفہ تبارک کی روٹی کچھ مت کرو (قصرا لسبیل صفحہ 26)

ان پڑھ عوام الناس کو تو یہ ہدایات دی جارہی ہیں مگر دوسری طرف دیوبند پڑھے ہوئے کا یہ حال قابل دید ہے تلک ہال میں مہاتما گاندھی کا یوم شہادت بڑی دھوم دھام سے منایا گیا حافظ بیعت اللہ دیو بندی اور بابا خضر دیو بندی نے گاندھی کی تصویر کے سامنے بیٹھ کر قرآن خوانی کی جناب حافظ بیعت اللہ رکن جمعیت العلماء ہند اور حضرت بابا خضر محمد سابق سرپرست جمعیت العلماء ہند کانپور نے مہاتما گاندھی کی روح کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے قرآن کریم کی آیتیں ان (گاندھی) کی تصویر کے سامے بیٹھ کر پڑھیں اوران کی روح کو بخش دیں ایک طرف لوگ (ہندو) بھجن گا رہے تھے تو دوسری طرف جمعیت العلماء ہند کے کچھ ذمہ دار ارکان (گاندھی کیلئے) تلاوت قرآن مجید کر رہے تھے (اخبار سیاست کانپور 1/2/1957)

استغفر اللہ

یہ ہے تھانوی تعلیمات کا اثر بد اس کو کہتے ہیں اپنی بہن اندرا کے پیارے مگر اللہ و رسول کے پھٹکارے ہوتے انبیاء واولیاء اللہ کو مردہ کہیں اور گاندھی کو شہید اس کے لئے قرآن خوانی وایصال ثواب جائز ٹھرے ہے مگر مسلمانوں کے لئے بدعت اللہ ہر مسلمان کو ایسی عقل اور ایسے علم سے محفوظ رکھے آمین۔

(3) ۔ اب تھانوی صاحب کا خفیہ پروگرام ملاحظہ ہو فرماتے ہیں کہ میں امیر المومنین

Marfat.com

بننے کو تیار ہوں اولین شرط یہ ہے کہ تمام ہندوستان کے مسلمان اپنا تمام مال اور جائداد میرے نام ہبہ کر دیں (قصص الاکابر حصہ دوم صفحہ 155)

اور پھر فرمایا کہ میں امیر المومنین بننے کے بعد سب سے اولین جو حکم دوں گا وہ یہ ہو گا کہ دس سال تک سب خاموش ہر قسم کی تحریک اور ہر قسم کا شور و غل بند یا د رہے کہ ان دنوں ہندوستان میں انگریزوں سے آزاد ہونے کی تحریک چل رہی تھی (قصص الاکابر حصہ دوم 156)

وہابی تعلیمات۔

نہ صرف تھانوی صاحب بلکہ ان کے بزرگوں اسماعیل دہلوی اور رشید احمد گنگوہی وغیرہ نے بھی ایسی ہی وہابیانہ تعلیمات دی ہیں مثلا

(1) ۔ درود تاج کی تعلیم دینا لوگوں کو زیر قاتل دینا ہے اس سے سینکڑوں آدمی شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں (فتاوی رشیدیہ صفحہ 143) اور اسلامی فرقے صفحہ 50)

(2) ۔ محفل میلاد جس میں روایات صحیحہ پڑھی جائیں اور لاف گزاف اور روایات موضوعہ و کاذبہ نہ ہوں اس میں شریک ہونا ناجائز ہے سبب اور وجوہ کے (فتاوی رشیدیہ صفحہ 147)

(3) ۔ فاتحہ مروجہ شرعا جائز نہیں (فتاوی رشیدیہ صفحہ 135)

(4) ۔ اہل میت کے یہاں جاکر فاتحہ پڑھا اور پگڑی جوڑا دینا بدعت و نادرست ہیں (فتاوی صفحہ 141)

(5) ۔ تراویح کے ختم پر چندہ کر کے شیرینی تقسیم کرنا درست نہیں (صفحہ 142)

Marfat.com

(6) ۔ عزیز واقارب کا واسطے پڑھنے قرآن مجید روز وفات میت یا دوسرے یا تیسرے روز بدعت و مکروہ ہے (فتاوی رشیدیہ صفحہ 136)

(7) ۔ جس جگہ زاغ معروف (معروف کوا) کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں ایسی جگہ کوا کھانا ثواب ہو گا (فتاوی رشیدیہ سبحانی اکیڈمی 19 اردو بازار لاہور۔ صفحہ 513)

(8) ۔ بذریعہ منی آرڈر روپیہ بھیجنا نادرست اور داخل ربوٰی (سود) ہے (فتاوی رشیدیہ 2 صفحہ 128)

(9) ۔ عیدین میں معانقہ کرنا بدعت ہے (فتاوی رشیدیہ 2/154)

(10) ۔ جس نماز کی تبلیغی فرقہ والے لوگ دعوت دیتے ہیں اس کے متعلق علامہ تھانوی کے بزرگ اسماعیل دہلوی کا عقیدہ ملاحظہ فرمایئے

عبادت میں بدی کے وسوسہ کی نسبت اپنی بی بی سے مجامعت کا خیال بہتر ہے اور پیر و مرشد بزرگان دین حتیٰ کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور و خیال اپنے بیل و گدھے کے تصور میں ڈوب جانے سے کئی درجہ زیادہ برا اور شرک ہے۔ (صراط مستقیم)

تبلیغی جماعت کا پروگرام

علامہ تھانوی اور ان بزرگوں کے ارشادات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تبلیغی جماعت کا درج ذیل ملاحظہ کریں

Marfat.com

ہمارا تبلیغی کام صرف عمل صالح کیلئے نہیں بلکہ اول یہ ایمانی تحریک ہے اور بعد میں اعمال صالحہ کی تحریر ہے اب تک بیس پچیس سال کے تجربے سے یہی معلوم ہوا ہے کہ شرکیہ رسموں اور گناہوں کے چھیڑنے سے لوگ رسموں اور گناہوں کو چھوڑتے نہیں ہیں لیکن ان کو اگر ساتھ لیکر جماعتوں میں پھرایا جاتے اور ان کے سامنے کلمہ طیبہ کا صحیح مطلب اور مطالبہ سامنے آتا رہے تو رسموں اور گناہوں کو خود بخود چھوڑ دیتے ہیں یہ ہمارا تجربہ ہے اس کو کیسے جھٹلائیں (قلمی مکتوب محمد یوسف تعلیم محمد عاشق الٰہی مدرسہ کاشف العلوم نظام الدین دہلی)۔

اقرار وہابیت

فرقہ وہابیہ نجدیہ کے ساتھ تبلیغی فرقہ کے سربراہ مولانا زکریا سہارنپوری اور منظور نعمانی کا تعلق ملاحظہ کیجئے

بانی تبلیغی جماعت مولانا الیاس کی وفات کے بعد ان کی جانشینی کے مسئلہ پر گفتگو کے دوران منظور نعمانی صاحب نے فرمایا کہ ہم بڑے سخت وہابی ہیں ہمارے لئے اس بات میں کوئی خاص کشش نہ ہوگی کہ یہاں حضرت کی قبر مبارک ہے یہ مسجد ہے جس میں حضرت نماز پڑھتے تھے (سوانح مولانا یوسف صحفہ 192) مولانا ذکریا نے اس کے جواب میں فرمایا مولوی صاحب میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں تمہیں مشورہ دونگا کہ حضرت چچا جان کی قبر اور حضرت کے حجرہ اور درو دیوار کی وجہ سے یہاں آنے کی ضرورت نہیں (صفحہ 193)

Marfat.com

تھانوی تمنا

یہ حضرات کیوں نہ اپنے وہابی ہونے کا اقرار کریں جبکہ خلد ان کے علامہ تھانوی صاحب کی یہ تمنا تھی کہ اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو سب کی تنخواہ کردوں پھر لوگ خود ہی وہابی بن جائیں (الافاضات الیومیہ 5/67) تھانوی صاحب نے لوگوں سے برملا کہہ بھی دیا تھا کہ بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں یہاں فاتحہ نیاز کیلئے کچھ مت لایا کرو۔

(اشرف السوانح ج صفحہ 45/1)

وہابیت کے ساتھ ساتھ اپنے بے ادبی غیر متقی ہونے کا اعتراف تھانوی صاحب یوں کرتے ہیں۔

"وہابی کے معنی ہیں بے ادبی باایمان" (افاضات یومیہ 4/170)۔

اور فرمایا کہ "میں دعوت اور ہدیہ میں حرام و حلال کو زیادہ نہیں دیکھتا کیونکہ میں متقی نہیں ہوں" (کمالات اشرفیہ صفحہ 406)

تبلیغی وہابی

تبلیغی فرقہ والوں کے ایک اور بزرگ صدر مدر حسین احمد صاحب دیو بندی نے وہابیوں کے لئے اپنی کتاب اشہاب الثاقب میں تقریبا دس جگہ لفظ خبیث و خبیثہ استعمال کیا ہے جو کہ قرآن میں ابلیس علیہ لعنت مشرکین کفار و زنا حرامیوں لوطیوں منافقوں اور خنزیروں نجسوں کے لئے تقریبا چوبیس آیتوں سے ثابت ہے چنانچہ حسین احمد صاحب کی تحریر سے معلوم ہوا کہ فرقہ وہابیہ ان سب خباثتوں کا مجموعہ ہے کوئی ایسا

Marfat.com

خبیث عمل و اعتقاد نہیں جو فرقہ وہابیہ میں موجود نہ ہو تبلیغی فرقہ کے بزرگ علامہ تھانوی اور منظور نعمانی و مولانا ذکریا صاحب خود اقرار وہابیت کر کے صدر مدرس حسین احمد صاحب کی شہاب ثاقب کی روشنی میں خبیث ٹھہرے۔ العیاذ باللہ

اب خالق کائنات کے ارشاد کی روشنی میں خبیثوں کے لئے عذاب ملاحظہ فرائیے 9 انفال 37 لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ الاخر اس لئے کہ اللہ خبیث کو طیب سے جدا فرما دے یعنی خبیثوں کو اوپر نیچے رکھ کر سب کو ایک ڈھیر بنا کر. جہنم میں ڈال دے یہی نقصان پانے والے ہیں لوح محفوظ تحت عرش ہے جیسا کہ در سورہ البروج کی تفسیر میں ہے لوح محفوظ مقدس ہے شیاطین خبیثہ کی رسائی نہیں معلوم ہوا صفت خبیث اول صفت شیطان ہے جیسا کہ حضور معلم کائنات نے حدیث میں فرمایا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یعنی شیطاطین بھی خبیث ہیں اور ان کے اعمال بھی خبیث ہیں اور قیامت کے روز ان جس کا انجام خلود. جہنم ہو گا ان خبثاء کی کثرت سے مرعوب ہونے والوں کو ارشاد خداوندی ہے مائدہ 100 آپ فرمادیں کہ برابر نہیں خبیث اور طیب اگرچہ تجھے خبثاء کی کثرت لگے سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقلمند تاکہ تمہاری نجات ہو۔

آپ سمجھ گئے ہوں کہ تبلیغی فرقہ کے چکروں اور اجتماعات کے باوجود معاشرہ سے برائیاں کیوں دور نہیں ہوتیں جس ہستی کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے تبلیغی حضرات چکر در چکر لگاتے پھرتے ہیں وہ خود اللہ و رسول کے حلال و حرام کو خاطر میں نہیں لاتی اور بے ادب ہونے پر فخر کرتی ہے تو اس کے پیرو کار کب متقی صالح اور باادب ہو سکتے ہیں۔

Marfat.com

یاد رہے کہ تبلیغ اسلام کا فریضہ کما حقہ اولیاء اللہ ہی نے خدا مصطفےٰ و مرتضےٰ کا دامن تھام کر ادا کیا ہے اور ملت اسلامیہ کو اتحاد و اتفاق کا درس دیا ہر باطل فرقہ کے تعاون سے و تولا سے بچ کر افراد ملت کو درس توحید دیا فیضان نبوّت سے فیضیات ہو کر ادب و عشق حق سے افراد ملت کے قلوب و اذہان کو منور کیا تبلیغ دین میرے غوث پاک اور سید علی ہجویری داتا گنج بخش اور خواجہ غریب نواز چشتی جیسے بزرگوں نے کی ہے جن کی صحبت صالحہ میں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور فاسقوں تاجروں گنہگاروں نے توبہ النصوح کر کے اصلاح معاشرہ کا ہر کام خدا اور رسول کی تعلیمات کی روشنی اولیاءاللہ ہی نے کیا ہے۔

قادیانی و تھانوی کلمہ و درود

تبلیغی فرقہ کے لوگ جب چکر لگاتے ہوتے گلی کوچوں یا مساجد میں نمازی حضرات ہی کو چکر میں ڈالنے کیلئے کھڑا ہونے اور کلمہ پڑھنے کو کہتے ہیں تو اکثر صاحب دین و ایمان سنجیدہ لوگ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ ہمیں ہی کلمہ کیوں پڑھایا جاتا ہے جبکہ ہم مسلمان ہیں نماز پڑھتے اور ذکر جہر بھی کرتے ہیں۔

آخر یہ لوگ سیناؤں میں جا کر بے نمازیوں کو نماز کی تلقین کیوں نہیں کرتے اور غیر مسلم آبادیوں میں جا کر غیر مسلم حضرات کو تبلیغ اسلام کیوں نہیں کرتے در حقیقت قادیانی فرقہ کس طرح یہ تبلیغی فرقہ بھی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے خلاف ہے یہ اپنے تھانوی صاحب کے نام کے کلمہ کو عام کرنا چاہتے ہیں مگر قادیانی

Marfat.com

جماعت کے حشر کو دیکھ کر محتاط ہیں ورنہ بانی جماعت کے بزرگ علامہ تھانوی صاحب نے اپنے مرید وا پنا کلمہ و درود پڑھنے سے نہ روکا۔

علامہ تھانوی صاحب کے ایک مرید نے اول حالت خواب میں اور پھر حالت بیداری میں یہ کلمہ پڑھا لا اللہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور یہ درود پڑھا اللھم صلی علی سیدنا و نبینا مولانا اشرف علی اس مرید کو غلطی کا احساس ہوا اسے تھانوی صاحب نے فتوی پوچھا کہ میرے لئے کیا حکم ہے تو علامہ تھانوی صاحب نے فرمایا اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالی متبع سنت ہے (رسالہ الامداد مجریہ ماہ صفر 1336 ھ صفحہ 35)

اس کا کلمہ و درود پڑھتے ہیں قادیانیوں کے کلمہ کس طرح تحریف شدہ درود بھی درج ذیل ہے

اللھم صلی علی محمد واحمد و علی ال محمد وال احمد (رسالہ درود شریف از محمد اسماعیل قادیانی)

تبلیغی فرقہ کے لوگ بھی دراصل مرزا قادیانی کی نبوت کے قائل ہیں مگر اظہار نہیں کر پاتے ان کے بزرگوں نے خود بھی غیر محسوس طور پر منصب نبوت پر فائز ہونے کی کوشش کی ہے چنانچہ ان کے مولوی عامر عثمانی مدیر تجلی دیوبند لکھتے ہیں کہ دیو بندی شیخ التفسیر مولوی احمد علی صاحب لاہور رقم طراز ہیں مرزا غلام احمد قادیانی اصل میں تو نبی ہی تھے لیکن میں نے ان کی نبوت کشید کر لی اور یہ نبوت اب مجھے وحی کی منفعتوں سے نوازرہی ہے (ماہنامہ تجلی دیوبند جنوری 1957ء)

اور ان کے عقیدت مندیوں کف افسوس مل رہے ہیں کاش ہم حرمان نصیب

Marfat.com

حضرت قطب الاقطاب (مولوی احمد علی لاہوری) کی پیغمبرانہ صحبت سے مستفید ہوتے (خدام الدین 20/4/1962 صفحہ 8)

تھانوی صاحب نے اپنے پیرو کاروں کو غیر محسوس طور پر ایک ایسا کلیہ تعلیم فرمادیا کہ ہر متبع سنت کا کلمہ پڑھتے جاؤ کوئی حرج نہیں یہی حال مرزا قادیانی کا ہے کہ اپنے بھی اپنے پیرو کاروں سے اپنے نام کا کلمہ پڑھوایا چنانچہ مرزائیوں قادیانیوں کی کتاب افریقہ سپیکس میں نائیجریا کی ایک مسجد کا فوٹو ہے اس کے مینار پر کلمہ طیبہ کی بجائے لا الہ الا اللہ احمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے قادیانیوں نے صاف طور پر لکھا پس مسیح مدعود خود محمد رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کیلئے دوبارہ دنیا میں تشریف لاتے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمے کی کی ضرورت نہیں ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی (کلمۃ الفضل مندرجہ رسالہ ریو نمبر 4 صفحہ 158)

قادیانی دراصل مرزا غلام احمد کو ہی محمد سمجھ کر تبلیغی فرقہ کے شیخ الحدیث محمد زکریا نے اپنی کتاب اکابر علماء دیو بند کے صفحہ 104 پر علماء دیو بند کے متعلق لکھا ہے کہ نبوت کے وارث یہی ہیں ظل رحمانی ہیں یاد رہے کہ دوسرے علماء نبی کے علم کے وارث ہیں مگر علماء دیو بند خود نبوت کے وارث ہیں۔

ختم نبوت کے عقیدہ کے متعلق بھی تبلیغی جماعت کے بزرگوں کے ایک اور مشہور و معروف بزرگ حضرت علامہ قاسم نانوتوی تحذیر الناس مطبوعہ ہند کے صفحہ 13 پر لکھتے ہیں اگر بالفرض آپ کے زمانے میں یا بالفرض آپ کے بعد کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدیہ میں فرق نہ آئے گا۔

Marfat.com

یہی وجہ ہے تبلیغی فرقہ والوں کے قطب الاقطاب نے مرزا قادیانی کو نبی تسلیم کر کے ان کی نبوت کشید کر لی۔

ایمان سوز دعوت

قادیانیوں احمدیوں کے بانی مرزا غلام احمد نے بھی کمالات نبوت متابعت کا ملنا بوجہ وراثت کے تراش کر جھوٹا دعوی نبوت اور مرتدوں کی غیر مسلم اقلیت بنالی

بانی تبلیغی فرقہ کے بزرگ قاسم نانوتوی صاحب نے یہ ایمان سوز دعوے بھی کیے کہ میں نے یہ خواب دیکھا تھا کہ گویا میں اللہ جل شانہ کی گود میں بیٹھا ہوں (سوانح قاسمی 1/132) اپنا ایک اور خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا میں خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑا ہوں اور مجھ سے ہزاروں نہریں جاری ہو رہی ہیں (ارواح ثلاثہ صفحہ 204) سوانح قاسمی 1/123) تبلیغی فرقہ کے ان بزرگوں کی ان ایمان سوز تعلیمات ہی کا یہ اثر بد ہے کہ مرزا قادیانی کو بھی یہ ایمان سوز دعوے کرنے کی جرات ہوئی مرزا قادیانی نے بھی خواب میں دیکھا کہ میں اللہ تعالی کا عین ہوں اور یقین کر لیا کہ میں واقعی اللہ ہوں اور پھر میں نے آسمان بنایا زمین بنائی (آئینہ کمالات)

ان دونوں بھائیوں کے خوابوں سے ظاہر ہوا کہ مرزا صاحب جب بزعم خود زمین و آسمان بنا رہے تھے تو قاسم نانوتوی ان کی گود میں بیٹھے تھے معاذاللہ

جن جماعتوں کے رہنماؤں کی یہ دین سوز تعلیمات ہوں اور اس قسم کے ایمان کش خواب ہوں وہ دین اسلام کی کیا تبلیغ کریں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں جماعتیں انگریز

Marfat.com

ملعون کی ایماء پر مسلمانوں میں باہمی انتشار پیدا کرنے اور جذبہ جہاد ختم کرنے کیلئے وجود میں آئیں دونوں کو انگریز کی حمایت حاصل ہے اور ان کو مالی امداد بھی ملتی ہے چنانچہ مرزا قادیانی نے خود اپنی کتاب تریاق القلوب صفحہ 25 پر لکھا کہ میری عمر کا اکثر حصہ اسی سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہے اور اشتہارات شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھرتی ہیں اور نور الحق کے حصہ اول صفحہ 6 پر لکھا کہ ملکہ وکٹوریہ ایسی ہے جو ہمپر رحم کرتی ہے اور احسان کی بارش سے مہربانی کے مہینہ سے ہماری پرورش فرماتی ہے اور ہمیں ذلت اور کمزوری کی پستی سے اوپر کی طرف اٹھاتی ہے

اب تبلیغی جماعت کی کہانی خود ان کے اپنے مولانا حفظ الرحمان سیوہاری ناظم اعلی جمعتہ العلماء ہند دہلی کی زبانی سنئیے فرماتے ہیں الیاس صاحب کی تبلیغی تحریک کو ابتداء حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا

(مکالمتہ الصدرین صفحہ 8)

علامہ تھانوی صاحب کے متعلق علامہ شبیر احمد عثمانی کا یہ بیان کہ دیکھئے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی ہمارے آپ کے مسلم بزرگ و پیشوا تھے ان کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا کہ ان کو چھ سو روپے ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے

(مکالمتہ الدرین)

Marfat.com

سرکار انگریزی کے متعلق فتویٰ جہاد

تبلیغی فرقہ کے جداعلیٰ اسماعیل دہلوی اور ان کے پیرو مرشد سید احمد بریلوی کے متعلق تواریخ عجیبہ میں لکھا ہے کہ ہم سید احمد و اسماعیل دہلوی سرکار انگریزی پر کس سبب سے۔ جہاد کریں اور خلاف اوصول مذہب طرفین کا خون بلا سبب گرادیں کسی کا ملک چھین کر ہم بادشاہت کرنا نہیں چاہتے نہ انگریزوں کا نہ سکھوں کا (صفحہ 91)

اثنائے قیام کلکتہ میں ایک روز اسماعیل دہلوی وعظ فرمارہے تھے کہ ایک شخص نے مولانا اسماعیل دہلوی سے فتویٰ پوچھا کہ سرکار انگریزی پر۔ جہاد کرنا درست ہے یا نہیں؟ اس کے جواب میں مولانا نے فرمایا کہ ایسی بے رو ریا اور غیر متعصب سرکار پر کس طرح بھی۔ جہاد کرنا درست نہیں ہے (تواریخ عجیبہ صفحہ 73)

مرزا حیرت دہلوی کی تصنیف حیات طیبہ مطبوعہ المرشد برقی پریس صفحہ 173 پر ہے کہ مولوی اسماعیل صاحب نے یہ اعلان دے دیا تھا کہ سرکار انگریزی پر نہ۔ جہاد مذہبی طور پر واجب ہے نہ ہمیں اس سے کچھ مخاصمت ہے۔

Marfat.com

ایمان سوز عقائد باطلہ

تبلیغی فرقہ کے بانی کے بزرگوں کا اللہ تعالیٰ پر بھی ایمان درست نہیں اللہ تعالیٰ کو بھی انہوں نے اپنی کتابوں میں جھوٹا زانی چور ظالم جاہل کہا اور ہر اس برے فعل سے متہم کیا ہے جو عام انسان سے سرزد ہو سکتا ہے مثلاً

(1) ۔ اللہ تعالیٰ محل حوادث ہے فاعل مختار نہیں اس کا جسم ہے اور خدا مرکب ہے (عقائد ابن تیمیہ جو امام ابن حجر ہیتمی نے اپنی فتاوی حدیثیہ میں تحریر کئے ہیں)

استغفر اللہ

(2) ۔ بانی تبلیغی فرقہ کے مسلمہ بزرگ اسماعیل دہلوی امکان کذب باریتعالیٰ کے متعلق لکھتے ہیں کہ ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے اس کی دلیل یوں دیتے ہیں، کہ اکثر آدمی جھوٹ بولتے ہیں خدا نہ بول سکے تو آدمی کی قدرت خدا کی قدرت سے بڑھ جاتے (یکروزی صفحہ 145)

استغفر اللہ

(3) ۔ تبلیغی فرقہ کے مشہور بزرگ رشید احمد گنگوہی کے شاگرد و مرید خاص شیخ الہند صدر مدرس دیو بند محمود الحسن صاحب اللہ تعالیٰ کی شان یوں بیان کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیے افعال قبیحہ چوری جھوٹ زنا ظلم جہالت کے کام جو بندہ کے مقدور میں ہیں خدا کی قدرت میں ہیں یہ کلیہ ہے کہ جو مقدور العبد ہے وہ مقدور اللہ ہے (جہد المقل وضمیمہ اخبار نظام الملک مراد آباد 25/8/1889)

Marfat.com

معاذ اللہ

(4) ۔ علامہ ثناء اللہ امرتسری وہابی اہلحدیث نے بھی لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے کہنا عین ایمان ہے (اخبار اہلحدیث امرتسر صفحہ 27/8/1915)

استغفر اللہ

علماء حق اہل اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نقص و عیب سے بالکل منزہ و مبرہ ہے خود خالق کائنات کا فرمان ہے وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللہِ حَدِیثًا (5/8 نساء 87)۔

اس آیت کے تحت امام فخرالدین رازی تفسیر کبیر جد میں فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کو یہ جائز نہیں کہ وہ خدا پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنا ایمان سے خارج کر دیتا ہے (صفحہ 179)

اسی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ سچ بولنا اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ جھوٹ بولنا اللہ تعالیٰ کی ذات پر نقص ہے اور اللہ تعالیٰ میں نقص ہونا محال ہے تبلیغی فرقہ کے اکابرین علماء دیوبند کا یہ کہنا کہ اللہ نے کافروں کو سزا دینے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ اس کے خلاف بھی کر سکتا ہے اور یہی جھوٹ کی صورت ہے اس کا جواب یہ ہے کہ کافر کو سزا نہ دے سکتا یہ اس کی قدرت کی صفت ہے اس کے خبر دینے کی نہیں اور جھوٹ سچ خبر کی صفتیں ہیں قدرت کی نہیں ورنہ لازم آئیگا کہ جو خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللہِ حَدِیثًا (اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہے) ہوگا کہ خدا کا یہ کہنا ہی جھوٹ ہو اگر قرآن ایک واقعہ کی حکایت بیان کرے جو

Marfat.com

صحیح ہو تو وہ سچ شمار ہو گا اگر غلط ہے تو جھوٹا ہو گا مگر خالق کائنات کا کلام واقعہ کی حکایت نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالی کے کلام کے بارے میں جھوٹ کا گمان کرنا بھی کفر ہے تفسیر قادری میں ہے اللہ کی بات اور وعدہ میں جھوٹ کو راہ نہیں اسواسطے کہ جھوٹ نقص ہے اور حق تعالی جھوٹ سے پاک ہے تیسیر الباری جہ 2 صفحہ 92 پر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے 7/17 انعام 9)

تبلیغی فرقہ کے راہنما کہلانے والے علماء جو امکان کذب باریتعالی کے قائل ہیں یقینا ظالم اور خارج از ایمان ہیں اور ظالم کے متعلق خالق کائنات کا فیصلہ ہے کہ (1) ۔اِنَّ اللہ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ 6/12 مائدہ 51 اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا

(2) ۔ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ 1/5 بقرہ 124 ظالموں سے اللہ و رسول کا کوئی عہد نہیں اس آیت کے تحت تفسیر احکام القرآن میں امام ابو بکر جصاص سنی حنفی فرماتے ہیں کہ کوئی ظالم منصب نبوت امامت وعدہ قضا پر فائز نہیں ہو سکتا اور کوئی ظالم راوی حدیث و صحابی رسول و خلیفہ و شاہد مفتی اور امور دین میں معتمد علیہ نہیں ہو سکتا۔

(3) ۔ خالق کائنات کا فرمان و حکم ہے کہ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ مت بیٹھو۔

(4) ۔ فرمان الہی ہے وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ الایہ اور ظالموں کی طرف جھکنا بھی نہیں ورنہ دوزخ کی آگ کی لپیٹ میں آجاؤ گے اور اللہ کے مقابل

Marfat.com

تمہارا کوئی حمایتی دوست نہ ہو گا پھر تمہاری مدد نہ ہو گی

چنانچہ ایسے ریاکاروں کا ساتھ دینے سے یوں منع فرمایا وَلَا تَكُونُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاءَ النَّاسِ الاخر 1/20/2 نفال 47) اور ان لوگوں کے سے نہ بنو جو اپنے گھروں سے اتراتے نکلے اور لوگوں کے دکھلانے کے لئے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کئے ہوں لہذا اپنے ریاکار ظالموں کے ساتھ ایک قدم بھی چلنا ان کے ساتھ راتے ونڈ ربوہ جانا ان کی بات ماننا سننا مسلمانوں کیلئے جائز نہیں ان سے تولا تعاون حرام ناروا ہے لاعلمی میں ان کے ساتھ جانے والے بظاہر اچھے مگر انجام بد بے خبر لوگ ہیں ان کے عقائد بد و حکم شرعی سے واقف نہیں اللہ ان کو معاف فرمائے اب ایسے ظالمونکے متعلق حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ سنو آپ فرماتے ہیں مَنْ مَشٰی مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ (مشکوٰۃ باب الظلم) جو کسی ظالم کے ساتھ ان کو تقویت پہنچانے کیلئے ایک قدم بھی چلا اور وہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو بے شک وہ اسلام سے خارج ہو گیا اور پھر فرمایا مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهٖ حَقًّا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ (جامع الصغیر جہ 2 صفحہ 156) طبع بیروت) جسنے کسی ظالم باغی سے شروع حق کو نقصان پہنچانے کیلئے تعاون کیا تو اس کے ساتھ اللہ و رسول کا ذمہ نہ رہا

Marfat.com

در حقیقت

تبلیغی فرقہ کے رہنماؤں اور امیروں کی مثال ہاتھی کے دانتوں کی طرح ہے جو کہ کھانے کے اور ہیں اور دکھانے کے اور یہ لوگ اپنے ساتھ گشت کرنے والے سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے اکابرین اور بزرگوں کی وہ کتابیں نہیں دکھاتے جن میں ایمان سوز عبارتیں لکھی ہوتی ہیں یہ ظاہرا کلمہ نماز اور دیگر ظاہری شریعت کی باتیں بتا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بناتے ہیں کاش یہ اپنے ظاہر کی طرح اپنے اندر کا کفر بھی دکھا سکتے لیکن یہ تو صرف نماز و ذکر و درود کے فضائل پر مشتمل نصاب لوگوں کو چکر میں ڈالنے کیلئے سناتے پھرتے ہیں حالانکہ اپنے مرتب کردہ نصاب پر بھی ان کا ایمان نہیں فضائل ذکر و درود لوگوں کو سناتے تو ہیں مگر خود اس پر عمل نہیں کرتے کبھی کسی مسلمان نے ان کو بعد از نماز ذکر حق کرتے نہیں دیکھا حالانکہ خالق کائنات کا واضح ارشاد ہے فَاِذَاقَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوااللهَ الایہ (5/12 نساء 103)

جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کا ذکر کرو اور ذکر ہی کی طرح کس نے ان کو درود و اسلام پڑھتے ہوتے بھی نہیں دیکھا خالق کائنات کا اہل ایمان کو مطلق حکم ہے صَلُّوْاعَلَيْهِ وَسَلِّمُوْاتَسْلِيْمًاہ نبی پر درود پڑھو اور سلام بھیجو جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے تبلیغی فرقہ کے لوگ اللہ و رسول کے احکام پر خود عمل کرنے کی بجائے دوسرے مسلمانوں کو بھی ذکر خدا و مصطفے سے منع کر کے ظالموں و منافقوں میں شامل ہوتے ہیں اللہ کا فرمان ہے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللهِ اَنْ يُّذْكَرَفِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَاكَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى

Marfat.com

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (1/14 بقرہ آیت 114) اور اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کے ذکر کرنے سے منع کرے۔ اور ان کی ویرانی کی سعی کرے ایسوں کو مساجد میں داخلہ کا حق نہیں مگر ڈرتے مگر ڈرتے ہوتے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم ہے متن ضابطہ کائنات کی اس آیت کے تحت خالق کائنات نے ان کا مساجد میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا اور پھر فرمایا فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیَاۃَ الدنیا (27/6 نجم) کے سوا کچھ مراد نہیں اور ذکر خدا و مصطفے سے منہ موڑنے والوں کے حق ارشاد باری تعالی ہے 23 فویل للقسیہ قلوبہم من ذکر اللہ اولئک فی ضلل مبین بڑی خرابی ہے ان لوگوں کیلئے جن کے دل اللہ کے ذکر (نہ کرنے سے) سخت ہو گئے ہیں یہ سنگ دل لوگ ہی کھلی گمراہی میں ہیں ایسے ہی سنگ دل ریا کار منکروں کے متعلق نشاندہی کرتے ہوتے خالق کائنات ارشاد فرماتے ہیں کہ اے محبوب آپ فرما دیجئے قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالاً الذین ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یحسنون صُنْعًا (16/3 کہف 103 ۔ 106) اے نبی تم فرما دو کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر تباہ کن عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیاوی زندگی میں دستور حق کے اتباع سے بھٹکی رہی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اس طرح سب کچھ ٹھیک ہی کر رہے ہیں وہ ایسے ہی لوگ تو ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کے حضور حاضری سے انکار کیا لہذا ان کے سب اعمال غارت ہوتے تو ہم قیامت کے دن ان کے اعمال کا کچھ وزن تول نہ رکھیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے جہنم کہ کہ انہوں نے دستور حق سے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کی

Marfat.com

ہنسی اڑاتی تھی

دجال کے ساتھی

مثل قادیانی فرقہ کے یہ بھی وہ بد نصیب فرقہ ہے جس کے متعلق معلم کائنات حضور نے یہ خبر دی ہے کہ اس میں شامل لوگ بالاخر دجال کے دستہ کے ساتھ اٹھیں گے علامہ دحلان نے اپنی کتاب الدرر السنیہ میں کتب صحاح سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ مشرق کی سمت سے ظاہر ہونگے جو قرآن پڑھینگے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب ان کا ایک گروہ ختم ہو جاتے گا تو وہیں سے دوسرا گروہ جنم لے گا یہاں تک کہ ان کا آخری دستہ دجال کے ساتھ اٹھے گا (صفحہ 50)

یہی وہ تبلیغی گروہ (فرقہ) ہے جو اس عبدالوہاب نجدی کی وہابی تحریر کو فروغ دینے میں سرگرم ہے جس کے متعلق خبر صادق عالم ما کان و مایکون غیب بیان نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبریں دی ہیں مشکواہ میں بروایت حضر ابو سعید خدری حضور نے خبر دی ہے کہ آخری زمانہ میں ایک گروہ نکلے گا جس کے افراد قرآن پڑھینگے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں جائیگا ان کی پہچان یہ ہو گی کہ ان کے سر منڈھے ہونگے وہ نجد سے نکلیں گے جو زلزلوں اور فتنوں کی جگہ ہے اس کے علاوہ مشکواہ میں ایک روایت شریک ابن شہاب سے ہے کہ تحلیق ان کی خاص نشانی ہے اور ان کا آخری دستہ دجال کے ساتھ نکلے گا تو جب تم ان کو دیکھو گے تو انہیں پاؤ گے کہ وہ

Marfat.com

انسانوں اور حیوانوں سے بد تر سرشت والے ہیں ۔

دعوت غور و فکر

تبلیغی جماعت کے ساتھ سفر اچھے لوگ بھی کرتے ہیں اور دینی جذبہ کے تحت اس کے چکر میں بے خبری سے گھوم رہے ہیں مگر بد قسمتی سے وہ اس جماعت کے مقاصد سے غافل اور شرعی حکم سے بے خبر ہیں اللہ انہیں ہدایت دے کتاب و سنت و آثار کی روشنی میں تبلیغی جماعت در حقیقت قادیانی جماعت ہی کی مثل ہے جس کا مقصد ہی کلمہ طیبہ میں تحریف کر کے اسلام دشمن وہابی و قادیانی تحریر کو فروغ دیکر نئی امت کو جنم دینا اور مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد ختم کرنا ہے حسب فرمان رسول اس تبلیغی فرقہ کا اللہ و رسول و اسلام سے کوئی علاقہ تعلق ذمہ نہیں لہذا اس میں شمولیت اس کے ہمراہ سفر و چکر لگانا ان کو امام بنانا کسی بھی صورت میں اعانت کرنا اپنے محلہ کی مساجد میں ان کو ٹھہرانا شرعاً ممنوع ہے اور اللہ و رسول سے بے تعلق ہو جانے کا موجب ہے ہر وہ مسلمان جسے آخرت عاقبت و دین و ایمان بچانا مقصود ہو وہ اس فرقہ کے لوگوں کے فریب میں آنے سے بچنے اور اللہ و رسول و اولیا اللہ سے اپنے ایمان یقین کو برقرار رکھے اور یقین جانے کہ انچاس کروڑ نماز و تفقہ کے ثواب و اجر والے اشتہاری مضمون کا کوئی علاقہ تعلق تبلیغی جماعت اور اس کے ساتھ چکر و سفر سے قطعاً نہیں وہ اجر و ثواب اسلامیہ میں خلیفہ اسلام کے زیر حکم و اہتمام کفار سے جہاد بالسیف فی سبیل اللہ کا ہے بلاضد و تعصب تبلیغی فرقہ کے اور بعض دوسرے

Marfat.com

مسلمانوں کے مطالبہ پر یہ متفقہ حکم شرعی علماء حق کی تصدیقات سے لکھا گیا ہے اہل ایمان و اہل انصاف اسے بار بار خالی الذہن ہو کر وسیع النظری سے پڑھ کر غور و فکر کریں پھر اللہ تعالیٰ جو ان کے دل و دماغ میں حق بات ڈالے اس پر عمل کریں وسیع النظری کا یہی تقاضا ہے کہ حق و باطل میں تمیز کر کے حق کو قبول کیا جائے اور باطل کو چھوڑ دیا جائے ۔

تبلیغی جماعت ارشادات بنویہ کی روشنی میں

مذکورہ بالا بیانات سے معلوم ہوا کہ تبلیغی جماعت کا فرقہ وھابیہ سے تعلق ہے اس جماعت کا تعلق سنی کے کسی مسلک سے وابستہ نہیں کہ حنفی شافعی مالکی حنبلی کے ساتھ عقائد میں بھی کسی کے ساتھ نہیں اور نہ اہل حدیث کے ساتھ ان کا کوئی تعلق ہے محمد بن عبدالوہاب نجدی سے قبل جتنے غیر مقلد تھے وہ تمام کے تمام عقائد سینہ رکھتے تھے جب محمد بن عبدالوہاب پیدا ہوا اور انہوں نے ہمفرے کے اشارہ پر مذھب وہابیہ کی بنیاد رکھی تو سب سے پہلے اس غیر مقلد جماعت اہل حدیث نے محمد بن عبدالوہاب کا ساتھ دیا اور اس کے مقلدین بن گئے خود تو اپنے آپ کو تقلید کی قید سے آزاد سمجھتے ہیں لیکن محمد بن عبدالوہاب کو اپنا امام پیشوا بھی سمجھتے ہیں اور اس کی کتب سے انہوں نے اپنا مذھب بنالیا ہے محمد بن عبدالوہاب سے پہلے اس مذھب کا کوئی وجود نہیں تھا مثال کے طور پر تمام محدثین خواہ وہ مقلدین ہو یا غیر مقلدین

Marfat.com

تمام کے تمام سماع موتی کے قائلین ہیں اس لئے کہ احادیث بنویہ میں دے کے لئے سماع ثابت ہے یہاں تک کہ جن کی ابن یتیمہ حرانی وابن قیم جوذیہ بھی سماع موتی کے قائلین ہیں اور غیر مقلدین میں سے شوکانی بھی سماع موتی کے قائلین میں سے ہے اس طرح بزرگوں کے ادب کے لئے کھڑا ہونا ان کے ہاتھوں کو ادب کے لئے چومنا احادیث بنویہ سے ثابت ہیں بلکہ صحاح ستہ میں سے بعض میں تو باب القیام اور باب التقبیل الید والرجل موجود ہیں لیکن چونکہ ادب سے محروم صرف محمد بن عبدالوہاب نجدی ہے اس لئے آج کل کے اہل حدیث بزرگوں کے ہاتھ پاؤں چومنا شرک سمجھتے ہیں گویا کہ اس مسلک کے ماننے والے وہ وہابیہ کے مقلد بن گئے اس طرح دوسرے مسائل میں مثلاً توسل بذوات فاضلہ یا مرگزاروں کے لئے ایصال ثواب بزرگوں کی کرامات خواہ وہ ان کی حیات میں ہوں یا بعد وصال احادیث بنویہ میں ان کا ثبوت موجود ہے لیکن زمانہ حال کے غیر مقلدین ان مسائل میں محمد بن عبدالوہاب کے مقلد بن گئے ہیں یہ خارجی ٹولہ ہے اور اسی وہابیہ ٹولہ کے ساتھ تبلیغی جماعت کا گہرا تعلق ہے اب تو مولانا زکریا شیخ الحدیث کے ماننے والے اور شیخ صاحب خود اس جماعت سے بدظن ہوئے تھے اور شیخ الحدیث نے ان کی تنبیہ کے لئے الدین النصیحہ نامی پمفلٹ لکھا ہے اور مولانا محمد زکریا صاحب کے خلیفہ مولانا مفتی مختار الدین صاحب کربوغہ شریف نے شکوہ کے طور پر مسلک اعتدال نامی کتاب لکھی ہے اور اس میں تبلیغی جماعت کو تنبیہ کی ہے اور ان کی غلطیوں کی نشان دہی کی ہے اسی طرح مولانا عبدالشکور ترمذی بانی و مہتمم مدرسہ عربیہ حقانیہ ساہیوالی ضلع سرگودھا نے دعوت و تبلیغ کی شرعی حیثیت لکھی ہے اور اور مولانا ذکریا صاحب کے شاگرد رشید مولانا حمد اللہ ڈاگئی ضلع مردان بھی

Marfat.com

ہیں اور انہوں نے اہلسنت کے عقائد کی تائید میں البصائرؔ السیف المسیرؔ نامی کتب لکھی ہیں اور المرشد رسالہ جو چکوال سے نکلتا ہے اس میں ایک مضمون تبلیغی جماعت کے متعلق پروفیسر حافظ عبدالرزاق صاحب نے لکھا ہے اس مضمون کا عنوان قرآن حکیم اور دعوت تبلیغ دین ہے یہ مضمون المرشد شمارہ مئی 1992 ۔ میں شائع ہوا تھا اس میں صاحب موصوف لکھتے ہیں آخر میں حضرت شیخ الحدیث کے مذکورہ خط کا خلاصہ درج کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہ بانیان تبلیغ میں سے ہیں اور تبلیغ والوں کے پاس دین وہی کچھ ہے جو شیخ الحدیث نے تبلیغی نصاب میں لکھ دیا ہے اس لئے ان کا جائزہ اور ان کا فیصلہ توقعی اور حتمی شمار ہونا چاہئے وھو ھذا تبلیغ کی روح اور حفاظتی قلعہ ذکر اللہ ہے (صفحہ 2) ذکر اللہ ساری عبادات. جہاد نماز اور تبلیغ کے چھ نمبروں کی بھی روح ہے (صفحہ 2) شیطان نے صرف اس روح کو کمزور کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ ان کو اس کی مخالفت پر آمادہ کر دیا (صفحہ 2) فرائض وغیرہ ذکر ہونے کا مدارت قلب کی اصلاح اور اس کے ذاکر ہونے پر ہے لہذا قلب کی اصلاح ظاہری اعمال کی اصلاح کے لئے شرط ہوتی اور مقدم ہوتی علم دین اور ذکر اللہ کے بغیر نکلنا کچھ بھی نہیں (صفحہ 13) علم و ذکر کے کام کا طریقہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو اہل علم اور اہل ذکر کے پاس بھیجا جاتے چلہ پر جانے والوں کو سمجھا دیا جاتا ہے کہ یہی دعوت کا کام حقیقی ذکر ہے ذکر سے بڑھ کر ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ (صفحہ 12) آج اللہ کے فضل سے اس جزو یعنی دعوت کے پھیلاؤ کو ذکر چھوڑنے کا عذر قرار دیا جاتا ہے (صفحہ 16) حضرت جی یوسف صاحب نے فرمایا معاملات میں ہماری کمزوری کی. بہت شہرت ہو رہی ہے اس کی فکر چاہیئے (صفحہ 18) تقسیم کے

Marfat.com

بعد بابوں اور نوجوان بھائی صاحبان کی کثرت ہو گئی ہے تو کام کا پھیلاؤ تیزی سے ہو گیا مگر یہ طبقہ ذکر کی لائن سے نا آشنا تھا اس لئے شیطان کو اپنے بچاؤ کے قلعہ کو توڑنے اور کام کی روح پر حملہ کرنے کا موقع مل گیا (صفحہ 20) اب یہ لوگ ذکر اسی کو قرار دیتے ہیں جو نظر بھی آتا ہو مثلاً دعوت کے کام کا پھیلاؤ اور جماعتوں کا نکلنا وغیرہ جن باتوں کا ذکر اب کارگزاریوں میں ہوتا ہے حالانکہ پھیلاؤ تبلیغی چھ نمبروں کا پھیلاؤ نہیں بلکہ اس نام سے کسی اور چیز کا پھیلاؤ ہے (صفحہ 22) اب ذکر کا نام لینا بھی جرم سمجھتے ہیں (صفحہ 22) اب یہاں تک نوبت پہنچی ہیں کہ کھلم کھلا ذکر اور خانقاھوں کی مخالفت ہو رہی ہے (صفحہ 23) میری تو یہ خواہش ہے کہ رائے ونڈ والے سب کے سب حضرت رائے پوری کے پاس حاضر ہوا کریں (صفحہ 25) اہل ذکر اور اہل نسبت سے رجوع کرو اور ان سے ذکر پوچھا ساتھیوں کو اس پر عملاً لگاؤ (27) یہ نہیں کہ صرف دوسرے نمبروں پر ان کی طاقت خرچ کروانے کے بعد جب چھٹی دو تو اعلان کرو کہ بھائی اپنی اپنی تسبیحات پوری کر لینا (27) مختصر یہ کہ حضرت مولانا الیاس نے جو خوشبودار پھولوں کا ایک چھوٹا سا باغیچہ لگایا تھا اب وہ ایک وسیع جنگل بن چکا ہے لیکن وہ پھول کہاں اور ان کی خوشبو کہاں گئی وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم اس مضمون کے آخری کلمات موصوف نے یہ تحریر کئے ہیں اگر کوئی نابیناؤں کی جماعت آکر گلی گلی ڈھونڈورا دے کہ لوگو ہم تو اندھے ہیں لیکن ہمارے پاس آؤ ہم تمہاری آنکھوں کا اپریشن کر کے تمھیں بینا کر دینگے تو کوئی بھی نہیں مانے گا چہ ایں دور آسمان کم دید باشد (المرشد شمارہ مئی 1992 - صفحہ 48) یہ تو مشت نمونہ خروار تھا جو پیش خدمت کیا گیا اب اس جماعت

Marfat.com

کی نشانی حضور معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی زبانی سنئے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہا سے امام بخاری نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ایک دن معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام اور یمن کے لئے دعا فرمائی خدا وندا ہمارے لئے شام اور یمن میں برکت نازل فرما (دعا کرتے وقت نجد کے کچھ لوگ بھی بیٹھے ہوتے تھے) انہوں نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں یا رسول اللہ اس پر حضور معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خداوند ہمارے لئے شام اور یمن میں برکت نازل فرما پھر دوبارہ نجد کے لوگوں نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں یا رسول اللہ راوی کا بیان ہے کہ تیسری مرتبہ معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ زلزلوں اور فتنوں کی جگہ ہے اور وہاں سے شیطان کا سنگ نکلے گا اور تبلیغی جماعت والے اس نجدی فرقہ کے عقائد پھیلانے میں شب و روز مشغول ہیں دوسری حدیث جو مسلم شریف میں حضرت ابن عمر سے مقتول ہے کہ ایک دن حضور معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المؤمنین حضرت حفصہ کے دروازے پر کھڑے تھے وہاں سے مشرق کی طرف اپنے دست مبارکہ سے اشارہ کیا اور فرمایا کہ فتنہ کی جگہ یہ ہے یہاں سے شیطان کی سینگ نکل گی راوی کو شک ہے کہ یہ الفاظ حضور معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبار کہے یا تین بار مسلم ج 394/2) اب موجودہ فرقوں میں سے جو اس نجدی گروہ کے ساتھ تعلق تعلق رکھے گا وہ بھی ان میں سے ہو گا معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اور ارشاد گرامی ہے جو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور صاحب مشکواۃ نے اپنی مشکواۃ میں نقل کیا ہے

Marfat.com

وہ کہتے ہیں یعنی ابو سعید خدری کہ ہم لوگ معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے اور مسلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے کہ ذوالخویصرہ نام کا ایک شخص جو قبیلہ بنی تمیم کا رہنے والا تھا آیا اور کہا اے اللہ کے رسول انصاف سے کام لو معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افسوس تیری یہ جسارت پھر میں ہی انصاف نہیں کرونگا تو اور کون انصاف کرنے والا ہے اگر میں انصاف نہکرتا تو خائب و خاسر ہو چکا ہوتا حضرت عمر سے جب نہیں رہا گیا تو انہوں نے عرض کیا حضور مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن ماردوں معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو یہ اکیلا نہیں ہے اس کے بہت سے ساتھی ہیں جن کی نمازوں اور جن کے روزوں کو دیکھ کر تم اپنی نمازوں اور روزوں کو حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھینگے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ان ساری خوبیوں کے باوجود وہ دین سے ایسے نکل جائینگے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے (مشکوۃ 535) امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے بخاری شریف میں ان لوگوں کے متعلق ایک باب باندھا ہے بَابٌ فِی قِتَالِ الْخَوَارِجِ وَالْمُلْحِدِیْنَ بَعْدَ اِقَامَۃِ الْحُجَّۃِ خوارج کی نشانی کے متعلق اس باب میں وضاحت کرتے ہیں وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَرَاہُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللہِ وَقَالَ اِنَّہُمْ اِنْطَلَقُوْا اِلٰی آیَاتٍ نَزَلَتْ فِی الْکُفَّارِ فَجَعَلُوْھَا عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (بخاری ج 102/2) حضرت عبد اللہ بن عمران خوارج کو مخلوق خدا میں بدترین مخلوق سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہی خوارج ان آیات کی طرف چلتے ہیں جو کافروں کے متعلق نازل ہوئی ہیں وہ مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں پھر یہی اما بخاری اس باب کے تحت ایک حدیث لکھتے ہیں حضرت علی نے بیان کیا

Marfat.com

کہ میں نے حضور معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آخیر زمانے میں نو عمر اور کم سمجھ لوگوں کی ایک جماعت نکلے گی باتیں وہ بظاہر اچھی کہینگے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائینگے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پس تم انھیں جہاں پانا قتل کر دینا کہ قیامت کے دن ان کے قاتل کے لئے بڑا اجر و ثواب ہے (بخاری ج 1064/2) اب ان احادیث کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کفر اور شیطان کے فتنے کا مرکز نجد ہے اس خطے سے ایک گروہ اٹھے گا جو قرآن پڑھے گا لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اب اس وقت یہ نجدی وہابی قرآن مقدس کو ہاتھ میں اٹھا کر اپنے مطلب کے لئے قرآن مقدس کو اپنے مقصد کے لئے پڑھتے ہیں اپنے خود ساختہ عقائد کے لئے وہ کئی آیات پیش کرینگے ذوالخویصرہ نامی گستاخ بنی تمیم قبیلے کا تھا اور محمد بن عبدالوہاب بھی اس قبیلے بنی تمیم سے تعلق رکھتا تھا تسلی کے لئے تاریخ کی کتب دیکھیے اور خاص کر علامہ دحلان کی کتاب الدرر السنیہ کو پڑھ لیجئے وہ لکھتے ہیں وَاِصْلَاحُ مِنْ ذَالِکَ اِنَّ ھٰذَا الْمَغْرُوْرُ محمد ابن عبدالوہاب بن تمیم فَیَحْتَمِلُ اَنَّہٗ مِنْ عَقَبِ ذِی الْخُوَیْصَرَۃِ التَّمِیْمِیْ اَلَّذِیْ جَاءَ فِیْہِ حَدِیْثُ الْبُخَارِیْ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ (الدرر السنیہ 51) اور نسب سے زیادہ واضح ہے کہ ابن عبدالوہاب نجدی کا سلسلہ نسب بنی تمیم سے ہے اس لئے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ ذوالخویصرہ تمیمی کی نسل سے ہو جس کے متعلق بخاری شریف میں حضرت ابو سعید خدری سے منقول ہے ان کی ایک نشانی یہ بھی بتائی گئی کہ وہ اچھی باتیں کہینگے لیکن اندر سے عمل اس کے خلاف ہو گا تو اس جماعت کو دیکھ لیجئے وہ اچھی اچھی باتیں نماز روزہ کے فضائل بیان کر کے خوش عقیدہ مسلمانوں کو اپنے

Marfat.com

دام تزویر میں پھنسا لیتے ہیں وہ توحید کی آڑ میں تنقیص رسالت کے مرتکب ہوتے ہیں ان کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنی نماز و عبادت کے مقابلہ میں باقی لوگوں کی نماز و عبادت کو حقیر سمجھیں گے اور واقعی ہیں لوگ اپنی نماز اور روزوں کو دوسرے کی نماز اور روزوں کے برابر نہیں سمجھتے بلکہ ان کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بتائی گئی کہ یہ گروہ بے سمجھ اور نو عمر لوگوں پر مشتمل ہو گا اور واقعی اگر تم ان کے کسی اجتماع میں چلے جاؤ گے تو تمہیں بے سمجھ اور نو عمر زیادہ آئینگے ۔

قارئین کرام کی خدمت میں آخری گزارشات

فقیر نے حسب توفیق یہ چند اوراق پر مبنی آپ کی خدمت میں پیش کئے اس کتاب کو پڑھ کر اپنے ضمیر سے پوچھیئے کہ عبادت میں سے زکواۃ ایک اہم رکن لیکن اگر کسی کے پاس کچھ مال نہیں وہ زکواۃ کس طرح دیگا۔ اسی طرح حج اگر کسی پر فرض نہ ہو تو وہ اپنے آپ پر کس طرح فرض کر سکتا ہے اسی طرح اگر کوئی عالم نہ ہو تو وہ کس طرح تبلیغ کرے گا مبلغ اسلام کے لئے مومن مسلمان عالم ہونا اولین شرط ہے ہر حدیث کی سند ہوتی ہے اگر کسی حدیث کی سند میں ایک راوی ضعیف ہو تو محدثین ضعاف کو ترجیح نہیں دیتے حالانکہ وہ ارشاد معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوتا ہے صرف ضعیف راوی کی وجہ سے وہ ترک کیا جاتا ہے تو جاہل مبلغ سے احادیث

Marfat.com

سنا تو بدرجہ اولی ترک کیا جاتے گا مسلم شریف کے مقدمہ میں بیان کیا گیا ہے کہ لا یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا ثقات کہ مضبوط علم کے سوا کوئی معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث بیان نہ کریں پھر اپنے ضمیر سے خود پوچھیئے کہ آیا معلم کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تبلیغ موجود تھا کہ صحابہ کرام اس نصاب کو مسجدوں میں پڑھتے تھے کیا وہ عصر کی نماز کے بعد گشت کرتے تھے جب کہ یہ تبلیغی کہتے ہیں کہ یہ گشت سنت بنویہ ہے تو کیا یہ معلم و مقصود کائنات صلی اللہ وآلہ وسلم پر بھتان نہیں ہے اور کیا صحابہ کرام میں اس تبلیغی نصاب کا وجود موجود تھا اور کیا وہ مسجدوں میں نماز پڑھنے کے بعد ان کو تبلیغی نصاب کی تلاوت کرتے کیا یہ دین میں افترا و بدعت نہیں ہے کہ رائے ونڈ میں ایک نماز کا ثواب اونچاس کروڑ اور ستر کروڑ کے برابر بتایا جاتا ہے کیا یہ فضیلت مسجد حرام او مسجد اقصی و مسجد نبوی پر نہیں صوفیاء کرام اور علماء کرام جو دین کی تبلیغ کرتے ہیں کیا ان لوگوں کے نزدیک وہ تبلیغ نہیں کرتے اور کیا یہ تبلیغی گروہ معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے خلاف عمل کرتا نہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَاتُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا ثَلَاثَۃَ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مُسْجِدِ الْاَقْصٰی وَ مَسْجِدِیْ ھٰذَا کہ ان تین مساجد کے علاوہ ثواب کی نیت سے شدرحال نہ کرو کہ دوسری مسجد میں ثواب زیادہ ہے سفر کرنا سوا ان تین مسجدوں کے جو مسجد حرام اور مسجد اقصی اور مسجد نبویہ ہے بعض نادان جو ابن یتیمہ خارجی کے پروکار ہیں وہ اس حدیث سے زیارت قبور صالحین کی طرف سفر کرنا حرام جانتے ہیں حالانکہ اس میں صرف مساجد کا لفظ موجود ہے تو اس میں استثناء

Marfat.com

منقطع ہے استثناء متصل نہیں استثناء متصل یہ ہے کہ جس سے استثناء کیا جائے وہ اس کے جنس سے ہو مثلاً جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا قوم سے جو استثناء ہوا وہ زید ہے اور زید قوم کے جنس سے ہے

اور استثنا منفصل یہ ہے کہ جس سے استثناء کیا جائے وہ اس کے جنس سے نہ ہو مثلاً جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا قوم میں گدھا شامل نہیں یہ ان کے جنس سے نہیں تو قبور الگ جنس ہے اور مساجد الگ اب اس حدیث میں جو نہی موجود ہے وہ مساجد کی ہے نہ کہ قبور کی اب ایک جنس کی نہی سے دوسرے جنس کی نہی مراد نہیں ہو سکتی اس سے تو دوسری مساجد کی طرف سفر کرنا منع ہے سوا ان تینوں مساجد کے اور تبلیغی حضرات کا عقیدہ ہے کہ تبلیغی جماعت کے ساتھ جانا اور ان کے ساتھ مساجد میں نماز پڑھنا اونچا س کروڑ اور ستر کروڑ کے برابر ہے تو اس حدیث کی رو سے ان کا یہ عمل منع ہے اور اس حدیث سے قاضی عبدالسلام نوشہروی جو اشرف علی تھانوی کا خلیفہ ہے ان کا گشت اور سفر کرنا ممنوع ثابت کیا ہے دیکھو شاہ راہ تبلیغ' خاندانی منصوبہ بندی جو کہ کافروں نے مسلمانوں کے لئے یہ سکیم بنائی اور اس کا ذکر ہمفرے کے اعترافات میں موجود ہے کہ جب مسٹر ہمفرے جاسوس نے محمد بن عبدالوہاب نجدی کو اپنا مطیع بنایا اور ان کو کفر کا کورس کرایا اس میں یہ بھی ہے ہمفرے لکھتے ہیں نسل کو کنٹرول کیا جائے اور مردوں کو ایک سے زیادہ بیوی اختیار کرنے کی اجازت نہ دی جائے نئے قوانین وضع کر کے شادی کے مسئلہ کو دستوار بنایا جائے مثلاً کسی عرب مرد کو ایرانی عورت اور ایرانی مرد کو عرب عورت سے شادی کی اجازت نہ دی جائے اس طرح ترک ایرانیوں سے شادی نہیں کر سکیں گے (ہمفرے کے اعترافات 115)

Marfat.com

اب تبلیغی جماعت کی طرف آتے ہیں یہ جماعت لوگوں سے چار مہینے کا وعدہ لیتے ہیں جب وہ چار مہینے لگا کر گھر تک پہنچنے سے قبل پھر چار مہینوں کے لئے نکلتے ہیں تو سال میں جب اٹھ مہینے اپنے بیوی بچوں سے دور رہے تو خود بخود خاندانی منصوبہ بندی پر عمل ہوا حالانکہ جرمنی اور دوسرے یورپی ممالک میں عورتوں کے ساتھ نکاح کو درجہ اولین دیا جاتا ہے کہ زیادہ بچے پیدا ہوں لیکن مسلمان ممالک میں وہ زر کثیر دے کر مسلمانوں کو منع کرتے ہیں اس جماعت میں مختلف ممالک کے جاسوس بھی پھرتے ہیں ان جاسوسوں میں ہندوستان کے جاسوس بھی اپنا کام کرتے ہیں اور دوسرے دشمن اسلام ممالک کے جاسوس بھی ان میں پھرتے ہیں یہ ان کے لئے بہترین کیمپ ہے جن مساجد کے ائمہ ان کے ساتھ تبلیغ میں نہیں بیٹھتے تو یہ جماعت ان کے لئے تحفے ہدیئے پیش کرتے ہیں۔ اور سادہ لوح غریب مسلمانوں کو دھوکہ اس طرح دیتے ہیں کہ امیر سے اس شخص کے متعلق معلومات دریافت کرکے اس کے گھر کے پتہ پر رقم بھیج دیتے ہیں تو جب وہ گھر کو واپس آتے ہیں تو پھر یہ سمجھتے ہیں کہ کسی فرشتہ نے ہمیں یہ رقم بھیجی ہے یہ نہیں سمجھتے کہ منی اڈر ڈاکخانہ پر اس کا پتہ درج ہوتا ہے اور واپسی پتہ بھی لکھا ہوتا ہے کہ اگر مذکرہ شخص کو یہ رقم نہ ملے تو واپسی یہ رقم بھیجنے والے کو واپس مل جاتے

کسی عارف نے کیا خوب فرمایا ہے

ڈاکو دین ایمان دے عام ہوئے

وچ نفاق آئے کفر نا کام ہوئے

وماھم بمؤمنین نہ بھلاؤنا

بچو خارجیاں توخیری گھر جاؤنا

یعنی مال کے لٹیرے بھی خطرناک ہیں مگر ان کا ضرر تو صرف مال تک محدود ہوتا ہے

Marfat.com

بندہ مؤمن کا دین و ایمان مال و دولت سے بڑھ کر سرمایہ ہے اس کے لٹیرے زیادہ خطرناک ہیں اور ان کا ضرر مال و جان سے بڑھ کر آدمی کے دین و ایمان تک سب تباہ کر دینے کا موجب ہوتا ہے ہیں ان لٹیروں سے حفاظت اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ مال کے ڈاکوں رات یا غفلت میں مال کا صفایا کرتے ہیں اور یہ دن دھاڑے سامنے سمٹ کر شاہد بن کر بھائی یا دوست و ہمدرد بن کر سب کچھ صاف کر جاتے ہیں ان سے بچنا اور زیادہ ضروری ہے حدیث شریف میں ہے کہ معلم و مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی کا بھیڑیاں ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے پکڑتا ہے اس بکری کو جو اپنے گلے سے علیحدہ رہنے والی ہو دور نکل جانے والی ہو ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے اسلام دشمنوں کو پہچانیں اور ان سے بیزار رہیں کیونکہ یہ شیطان کے ساتھی ہیں اور شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے ضابطہ کائنات میں صاف حکم موجود ہے اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس کو اپنا دشمن بناؤ اور ایک اور جگہ خالق کائنات نے فرمایا ہُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ وہ دشمن ہیں ان سے بچتے رہو۔

یہ چند اوراق فقیر نے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کئے ہیں خالق کائنات سے امید واثق ہے کہ وہ ان اوراق کو اہل علم و بصیرت افراد ملت کیلئے موجب ہدایت اور راقم الحروف کے لئے ذریعہ نجات بنائے گا و صلی اللہ علی نبیہ محمد وآلہ واصحابہ واولیاء امتہ اجمعین

خادم ملت فقیر میاں ظاہر شاہ مدین سوات سرحد

Marfat.com